الصَّرفُ اُمُّ العُلُومْ وَالنَّحوُ اَبُوهَا

صرف علوم کی ماں اور نحو اُن کا باپ ہے

ہدایۃ الصَّرف

مُفتی محمد اکمل مدنی

اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْهَا

صرف علوم کی ماں اور نحو ان کا باپ ہے

هداية الصرف

مؤلف

مفتی محمد اکمل صاحب

مکتبہ اعلیٰ حضرت۔ لاہور۔ پاکستان

ا

☆☆☆☆

نام کتاب	ہدایۃ الصرف
مؤلف	علامہ محمد اکمل صاحب
صفحات	240
ہدیہ	120 روپے
اشاعت اول	جون 2001ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محسنِ اہلسنت، عاشقِ ماہِ رسالت ﷺ، مہتمم مدرسہ غوثیہ جامع العلوم خانیوال حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اشفاق احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

عزیز القدر جناب **مفتی محمد اکمل** صاحب زید مجدہ کی اس سے قبل بھی متعدد تصانیف نظر سے گزری ہیں، جو کہ عوام وخواص کے لئے قیمتی اور گراں قدر سرمایہ ہیں۔ مشکل مسئلہ کو آسان کر کے سمجھانا، ان کی خداداد صلاحیتوں میں سے ایک ہے، اسی وجہ سے عوام الناس کے لئے ان کی تصانیف سے استفادہ بہت آسان ہے۔ آپ، دین کا درد رکھنے اور عوام کی اصلاح کا گہرا جذبہ رکھنے والی شخصیت ہیں۔ اسی بنا پر تبلیغِ لسانی وجہادِ قلمی کے ساتھ ساتھ تدریس کا کام بھی پورے زور وشور کے ساتھ اپنایا ہوا ہے۔

دین اسلام کے عقائد واحکامات کے حصول اور ان کی معرفت کے لئے بنیادی ماخذ قرآن وسنت ہیں اور ان کو سمجھنے کے لئے صحابۂ کرام علیہم الرضوان کے فرمودات اور علماء کرام کی گراں قدر تحقیقات کا مطالعہ لازمی وضروری ہے، جن کا اسی فیصد ﴿80%﴾ ذخیرہ عربی زبان میں ہے۔ بنابریں عربی زبان سے واقفیت ایسے ہی ضروری ہے جیسے جسم کے لئے روح۔

عربی گرائمر دو حصوں پر مشتمل ہے۔

(۱) صرف..اور..(۲) نحو۔

مشہور ہے ''**الصرف ام العلوم والنحو ابوھا**'' صرف تمام علوم کی ماں اور نحو ان کا باپ ہے۔ قرونِ اولیٰ میں عربی صرف کی کتابیں فارسی میں لکھیں گئیں، مگر اب فارسی کی طرف توجہ نہ رہی، جب کہ عربی سے واقفیت بھی ضروری

تھی، چنانچہ اردو زبان میں اس پر بہت کام کیا گیا۔ مگر مسلمہ بات ہے کہ ہر دور کے لوگوں کے اذہان اور اندازِ فکر کو مدِنظر رکھتے ہوئے کام کی ضرورت ہمیشہ باقی رہتی ہے۔

جناب مفتی محمد اکمل صاحب زید فیوضہ نے علمِ صرف کو آسان انداز میں سمجھانے کے لئے یہ تصنیف اردو میں تحریر فرمائی ہے، تاکہ عوام مسلمان بالعموم اور طلباء بالخصوص اس سے نفع اندوز ہوسکیں۔ اگر طلبہ اسے مسلسل زیرِ مطالعہ رکھیں، تو امید قوی ہے کہ علمِ صرف کی تقریباً تمام ضروری اصطلاحات اور اہم قواعد ''آسان ترین طرزِ تحریر کی بناء پر'' ہمیشہ کے لئے راسخ فی الذہن ہوسکتے ہیں۔ نیز اساتذۂ کرام کو بھی نفسِ مسئلہ سمجھانے میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔ اس لحاظ سے یہ تصنیف اساتذۂ عظام کے لئے بھی بے حد مفید ثابت ہوگی۔

اللہ تعالیٰ انہیں مزید توفیق عطا فرمائے اور علم وفضل، فہم وفراست، صحت وعمر میں مزید برکتیں عطا فرمائے۔ آمین

دعاگو

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فاضل جلیل ،عالمِ نبیل ،استاذ العلماء والفضلاء
حضرت علامہ مولانا مفتی محمد ابراھیم القادری

دامت برکاتھم العالیہ

مھتمم وشیخ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ باغ حیات سکھر

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

کسی زبان کو جاننے کے لئے اس کی گرائمر کا جاننا ایک لابدی امر ہے۔اور عربی زبان خصوصاً قرآن وحدیث کے رموز ونکات اور ان کے دقائق ولطائف سے آگاہی کے لئے گرائمر کا جاننا از حد ضروری ہے۔اس ضرورت کے پیشِ نظر عربی مدارس میں گرائمر کو نصاب کا لازمی حصہ قرار دیا گیا ہے۔

ہمارے یہاں فارسی کے بعد (یعنی جن مدارس میں پڑھائی جاتی ہے) گرائمر کو علومِ دینیہ کی تحصیل کے لئے پہلے زینے کا درجہ حاصل ہے۔اس لئے جو طالبِ علم گرائمر میں کمزور ہو، تو وہ بعد کی کتب میں بھی کمزوری محسوس کرتا ہے۔اس کے برعکس جس طالبِ علم کی گرائمر پر گرفت مضبوط ہو، دوسرے علوم کی تحصیل اس کے لئے بے حد آسان ہو جاتی ہے۔

اس موضوع پر فارسی وعربی زبان میں سینکڑوں کتب تصنیف فرمائی گئیں اور مدارسِ دینیہ میں صدہا برس سے ان ہی دو زبانوں میں گرائمر پڑھائی جاتی رہی ہے۔لیکن اب جب کہ علماء نے طلباء میں سہل پسندی کا مرض پایا اور ان کے ذوق وشوق میں کمی محسوس فرمائی تو ''**مَا لَا يُدْرَكُ كُلُّهُ لَا يُتْرَكُ كُلُّهُ** (یعنی جو مکمل طور پر حاصل نہ کیا جا سکے، اسے مکمل طور پر چھوڑنا بھی نہیں چاہئے)'' کے مطابق طلباء کی آسانی کے لئے اردو زبان میں اس موضوع پر کتب تالیف فرمانا' مناسب خیال کیا۔

''ھدایۃ الصرف'' جو فاضلِ جلیل جناب مفتی محمد اکمل صاحب زید مجدہ کی سعی مبارکہ ہے، ان کتب میں ایک خوبصورت اضافہ ہے۔فقیر نے اس کتاب سے اکثر وبیشتر مقامات کا مطالعہ کیا ہے اور اسے طلباء کے لئے بے حد مفید خیال کرتا ہے۔اس کتاب میں صرف کی مباحث کو طلباء کے سامنے نہایت آسان انداز میں پیش کیا گیا ہے اور جا بجا نقشہ جات کے ذریعے انھیں آسان تر بنا دیا گیا ہے۔ان شاء اللہ تعالیٰ یہ کتاب طلباء کو دوسری کتب سے بے نیاز کر دے گی۔مولیٰ تعالیٰ اسے طلباء کے لئے نافع تر بنائے اور مؤلفِ موصوف کی سعی مقبول فرما کر اس کتاب کو قبولِ عام عطا فرمائے۔

امین یا رب العلمین.

حررہ الفقیر القادری الرضوی

خادم جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر

۴ ربیع الاول ۱۴۲۲ھ

الانتساب

راقم الحروف اپنے اس ''اخروی لحاظ سے قیمتی ذخیرے کو

''موجودہ صدی کی ان عظیم ترین شخصیات کے نام منسوب کرنے میں فرحت وخوشی محسوس کرتا ہے، جنہوں نے اس حقیر وکمتر کو انگلی پکڑ کر چلنا سکھایا، قدم قدم پر سہارا دیا اور پھر اپنی مسلسل توجہ اور فیوض وبرکات کی موسلا دھار بارشِ پیہم سے اس قابل کیا کہ آج مسلمانِ عالم، اسے ایک مفتی، مبلغ، مدرس اور محرر کی حیثیت سے جانتے ہیں۔

ان الفاظ کے مدلول یقیناً ''میرے اساتذہ کرام، خصوصاً **علامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی** (رحمہ اللہ تعالی) **اور دیگر مشائخ عظام** ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان تمام اکابرین کا ظل فیوض، تادیر مسلمانوں پر سایہ فگن رکھے اور جمیع عالم کو ان کے فیوض وبرکات سے مالا مال فرمائے۔ **امین ثم امین**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ مولف

راقم الحروف کے دل میں طویل عرصے سے یہ خواہش شدت کے ساتھ مچل رہی تھی کہ علمِ صرف پر عام فہم، مبتدی طلبہ کی علمی وذہنی سطح پر اتر کر لکھی جانے والی اور بہترین ترتیب پر مشتمل ایک ایسی کتاب ہونی چاہیئے کہ جسے پڑھتے ہوئے نہ تو مبتدی طالبِ علم کوفت وبیزاریت محسوس کرے اور نہ پڑھانے والے استاد کو ضرورت سے زیادہ توانائی خرچ کرنی پڑے۔

اس مقصد کے حصول کے لئے اس فن پر اردو زبان میں لکھی جانے والی بے شمار کتب پڑھنے کا موقع ملا، لیکن مکمل طور پر تشفی نہ ہوسکی۔

آخر کار، اللہ تعالی کے فضل وکرم پر نگاہ جماتے ہوئے، اپنے استادِ محترم، امام الصرف والنحو **حضرت علامہ مولانا محمد خادم حسین صاحب** دامت برکاتھم العالیہ سے حاصل کردہ فیوض وبرکات کی روشنی میں ایک مذکورہ صفات کی حامل کتاب لکھنے کا خود ہی ارادہ کیا اور مسلسل محنت اور طویل جدوجہد کے بعد ''**ھدایۃ الصرف**'' کے نام سے موسوم کتاب لکھنے میں کامیابی حاصل کرلی۔

احقر الانام، اس بات کا دعویٰ تو نہیں کرتا کہ یہ کتاب ہر لحاظ سے کامل واکمل ہے لیکن اتنا ضرور ہے کہ مطالعہ فرمانے والے حضرات اسے مذکورہ صفات کے حوالے سے ایک جامع تصنیف پائیں گے۔ ان شاءاللہ عزوجل

اس کتاب کے بارے میں چند معروضات ذکر کرنا مفید رہے گا۔

﴿1﴾ اس میں علمِ صرف کی تقریباً تمام اہم وکثیر الاستعمال اصطلاحات، انتہائی عام فہم انداز میں درج کی گئی ہیں۔

﴿2﴾ جن جن مقامات پر تقسیم وغیرہ کے سلسلے میں بات طویل ہوگئی، وہاں

پوری بحث کو خلاصۃً ذہن نشین کروانے کے لئے ''نقشہ جات'' کا استعمال کیا گیا ہے۔

﴿3﴾ کتاب مرتب کرتے وقت اس چیز کا خصوصی طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ طالبِ علم کو کون سی بات پہلے سمجھنا ضروری ہے اور کون سی اس کے بعد۔ چنانچہ اس کے بعد ترتیب قائم رکھنے کے لئے اساتذۂ کرام کو بالکل دقت محسوس نہ ہوگی۔ ان شاء اللہ عزوجل

﴿4﴾ بعض مقامات پر کسی اضافی بات کا ذکر کرنا ضروری محسوس ہوا، تو اسے حاشیہ میں لکھ دیا گیا ہے، تاکہ نفسِ مضمون سمجھنے میں دقت محسوس نہ ہو۔

﴿5﴾ فتح یفتح کے باب سے تمام کبیریں بمع ترجمہ لکھ دی گئیں ہیں، ان کی روشنی میں بقیہ تمام ابواب کی کبیریں اساتذۂ کرام خود کروائیں۔

﴿6﴾ تقریباً تمام ابواب سے صغیریں لکھی گئی ہیں، نیز ہر باب کی صغیر کے تحت دیگر مصادر بھی تحریر کردئے گئے، تاکہ مزید مشق کروائی جاسکے۔

﴿7﴾ قوانین میں بھی اہم وکثیر الاستعمال قوانین کو عام فہم انداز میں بمع امثلہ ذکر کیا گیا ہے۔ نیز بعض صیغوں میں ان قوانین کا اجراء بھی کروادیا گیا ہے۔ گردان کے باقی صیغوں میں اساتذۂ کرام خود اجراء کروائیں۔

﴿8﴾ استاذِ محترم مولانا خادم حسین صاحب دامت فیوضھم کے تعلیم کردہ طریقے کے مطابق صیغہ بیان کرنے کا طریقہ بھی درج کیا گیا ہے، جس کی رعایت کرنے کی بناء پر طالبِ علم سے مزید کسی ضروری چیز کے دریافت کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہو گی۔ ان شاء اللہ عزوجل

تمام تر احتیاط کے باوجود بتقاضائے بشریت اس کتاب میں اغلاط کا موجود ہونا بعید از قیاس نہیں، لھذا جو حضرات بھی اغلاط پر مطلع ہوں، نشاندہی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

اساتذۂ کرام کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش ہے کہ مختلف ابواب کے متفرق

مصادر سے صغیریں، کبیریں خوب کثرت کے ساتھ یاد کروائیں۔ نیز جو بھی کبیر یاد کروائی جائے، اگلے روز اس کے صیغے بھی ضرور نکلوائیں۔ کبیروں کے مکمل ہونے کے بعد قرآنِ پاک سے روزانہ کم از کم ایک رکوع کے صیغے نکلواتے رہیں۔ نیز قوانین خوب اچھی طرح یاد کرواکر صغیر وکبیر کے ہر ہر صیغے پر اس کا اجراء کروائیں۔ اور یہ سلسلہ اس وقت جاری رہے جب تک ہر قسم کے صیغے کی پہچان اور تعلیل وغیرہ مکمل طور پر سمجھ میں نہ آجائے۔

سابقہ ایڈیشن بعض وجوہات کی بناء پر بہت جلدی میں شائع کیا گیا تھا، جس کی بناء پر درست طریقے سے نظرِ ثانی کرنے کا موقع نہ مل سکا تھا، جس کی وجہ سے کچھ اغلاط سامنے آئیں، الحمدللہ عزوجل اس ایڈیشن میں ان اغلاط کو درست کردیا گیا ہے۔

اللہ تعالی اس کتاب کو جمیع مسلمین کے لئے باعثِ بلندئ درجات اور وسیلۂ دائمی نجات بنائے۔ آمین

محمد اکمل قادری عفی عنہ

محمد اکمل

۱۶ ربیع الاول ۱۴۲۲ھ

بمطابق ۹ جون سن 2001ء

کچھ مصنفِ کتاب کے بارے میں

بلا مبالغہ **مفتی محمد اکمل صاحب** کا شمار ان خوش قسمت ترین افراد میں کیا جاسکتا ہے کہ جو اللہ تعالی کی عطا کردہ غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ نہ صرف انہیں استعمال کرنے کا بخوبی فن جانتے ہیں، بلکہ بتوفیق الٰہی استقامت و مستقل مزاجی کے ساتھ استعمال بھی کررہے ہیں۔

آپ نے ابتداء تبلیغ دین سے متعلقہ کاموں میں مشغولیت زیادہ رکھی ،پھر درسِ نظامی کے شعبے کی اہمیت اور اس میں قحط الرجال کے پیشِ نظر مختلف اساتذہ سے علومِ دینیہ حاصل کرتے ہوئے جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور سے سندِ فراغت حاصل کی۔

دوران تعلیم ہی تدریس کا فریضہ سرانجام دینا شروع کیا، اسی دوران تحریری سلسلے کا بھی آغاز فرمایا اور ساتھ ساتھ مفتی اعظم پاکستان جناب عبد القیوم ہزاروی رحمہ اللہ تعالی کے زیر تربیت رہ کر فتوی نویسی کی تحریری اجازت بھی حاصل کی۔

آپ کے اساتذہ میں مفتی محمد عبد القیوم ہزاروی (رحمہ اللہ تعالی)، مفتی اشفاق احمد رضوی (مدظلہ العالی)، حضرت علامہ عبد الحکیم شرف قادری (مدظلہ العالی)، علامہ مولانا محمد صدیق ہزاروی (مدظلہ العالی)، حضرت مولانا عبد الستار سعیدی (مدظلہ العالی)، جناب مفتی گل احمد عتیقی (مدظلہ العالی)، مولانا خادم حسین صاحب (مدظلہ العالی)، مولانا عبد الرشید نقشبندی (رحمۃ اللہ علیہ)، مولانا محمد صدیق نظامی (مدظلہ العالی)، مولانا عبد الحمید چشتی (مدظلہ العالی) اور مولانا عبد الرحیم رضوی (رحمۃ اللہ علیہ) کے اسمائے گرامی سرِ فہرست ہیں۔

مفتی صاحب، منفرد اندازِ تدریس کے حامل ہیں۔ مشکل سے مشکل

بات بھی اس قدر سہل اور دلچسپ انداز سے طلباء کو سمجھاتے ہیں کہ نہ تو طلبہ کو سبق، بوجھ محسوس ہوتا ہے اور نہ مسلسل پڑھنے سے نفس میں بیزاریت پیدا ہوتی ہے۔ نیز اپنے اساتذہ کرام کی پیروی کرتے ہوئے طلباء کو اس انداز سے پڑھاتے ہیں کہ بلاتکلف ان میں ملکۂ تدریس پیدا ہوتا چلا جاتا ہے۔ آپ تقریباً ہر فن پر مشتمل کتب پڑھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور مختلف فنون پر مشتمل موجودہ مروجہ، کتبِ درس نظامی میں سے شائد کوئی کتاب ایسی نہیں، جو آپ نے نہ پڑھائی ہو۔

آپ کی دیگر خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ طالبِ علم میں موجودہ صلاحیت کو بہت جلد پہچان کر اس کے استعمال کا طریقہ بھی ارشاد فرمادیتے ہیں۔ نیز اسے اس کی ذات میں موجود صلاحیتوں کا احساس بھی دلاتے رہتے ہیں، جس کی برکت سے طالبِ علم کی صلاحیتیں نکھر کر سامنے آجاتی ہیں۔

آپ نے مختلف موضوعات پر کئی تصانیف فرمائی ہیں، جو عوام وخواص میں مقبولیت حاصل کرچکی ہیں۔ اس کے علاوہ نعتیہ کلام تحریر کرنے کی نعمت بھی من جانب اللہ حاصل شدہ ہے۔

فی الوقت ''نور الھدیٰ اسکالرز اکیڈمی'' میں تدریس وتنظیم کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں، ساتھ ساتھ تحریر وافتاء کا کام بھی جاری وساری ہے، ملک بھر سے آنے والے خطوط کے جوابات بھی دیتے ہیں اور دیگر ضروری امور کے لئے بھی وقت نکالتے رہتے ہیں۔

الغرض! یہ ان کے اساتذہ ومشائخ کا فیضانِ تربیت ہے کہ جناب مفتی صاحب کا تقریباً تمام وقت دین کی اشاعت، ترقی اور ترویج کے لئے استعمال

ہورہا ہے، جس کا اندازہ ان کی مختلف موضوعات پر تحریر کردہ کتب کی کثرت سے بآسانی لگایا جاسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کی بیش بہا صلاحیتوں کو بعافیت دوام بخشے اور ان میں مزید ترقی عطا فرمائے، انہیں شریروں کے شر اور حاسدین کے حسد سے محفوظ فرما کر دین کے لئے مفید سے مفید تر ثابت ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

محمد آصف مدنی عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلا سبق

﴿علمِ صرف کی تعریف، موضوع، غرض اور واضع﴾

تعریف:۔

صرف وہ علم ہے کہ جس کے ذریعے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے، ایک صیغے سے دوسرا صیغہ بنانے اور صیغوں کی گردان کرنے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔

موضوع:۔

کلمہ، صیغے کی حیثیت سے۔

نوٹ:۔ کسی علم کا موضوع وہ شے ہوتی ہے کہ "جس کی ذات سے تعلق رکھنے والے مختلف احوال" کے بارے میں اس علم میں بحث کی جائے۔ جیسے علمِ طب کا موضوع جسمِ انسانی ہے۔ علمِ صرف میں مطلقاً کلمہ کے احوال سے بحث نہ ہوگی بلکہ فقط صیغہ ہونے کے اعتبار سے اس کی مختلف حالتوں کے بارے میں جانا جائے گا۔

غرض:۔

صیغوں کو پہچاننے کے سلسلے میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔[1]

علمِ صرف کی اہمیت:۔

کہا جاتا ہے کہ "اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْھَا۔ "صرف" علوم کی ماں اور "نحو" ان کا باپ ہے۔"

واضع:۔

اس کے واضع **مُعاذ بن الھُرَّاء** ہیں۔ اور ایک قول کے مطابق **سیدنا حضرت علی** رضی اللہ عنہ ہیں۔ ﴿شذا العرف فی فن الصرف، صحیفة ۱۵﴾

[1] ۔ یقیناً جب ذہن غلطی سے دور ہوگا تو زبان بھی اغلاط سے محفوظ ہو جائے گی۔

دوسرا سبق

﴾لفظ کی تعریف اور اقسام﴿

لفظ کی تعریف:۔

اس کا لغوی معنی ہے،"پھینکنا" اور اصطلاح میں "مَا يَتَلَفَّظُ بِهِ الْإِنْسَانُ۔ یعنی لفظ وہ شے ہے کہ جس کا انسان تلفظ کرے۔"

لفظ کی اقسام:۔

لفظ کی دو قسمیں ہیں۔(۱) مُهْمَل...(۲) مُسْتَعْمَل...

﴾1﴿ مہمل:۔ بے معنی لفظ کو کہتے ہیں۔ جیسے ویز، ووٹی وغیرہ۔

﴾2﴿ مستعمل:۔ با معنی لفظ کو کہتے ہیں۔ جیسے میز، روٹی وغیرہ۔

لفظِ مستعمل کی اقسام:۔

اس کی دو قسمیں ہیں۔(۱) مُفْرَد... (۲) مُرَكَّب...

[1] مفرد:۔
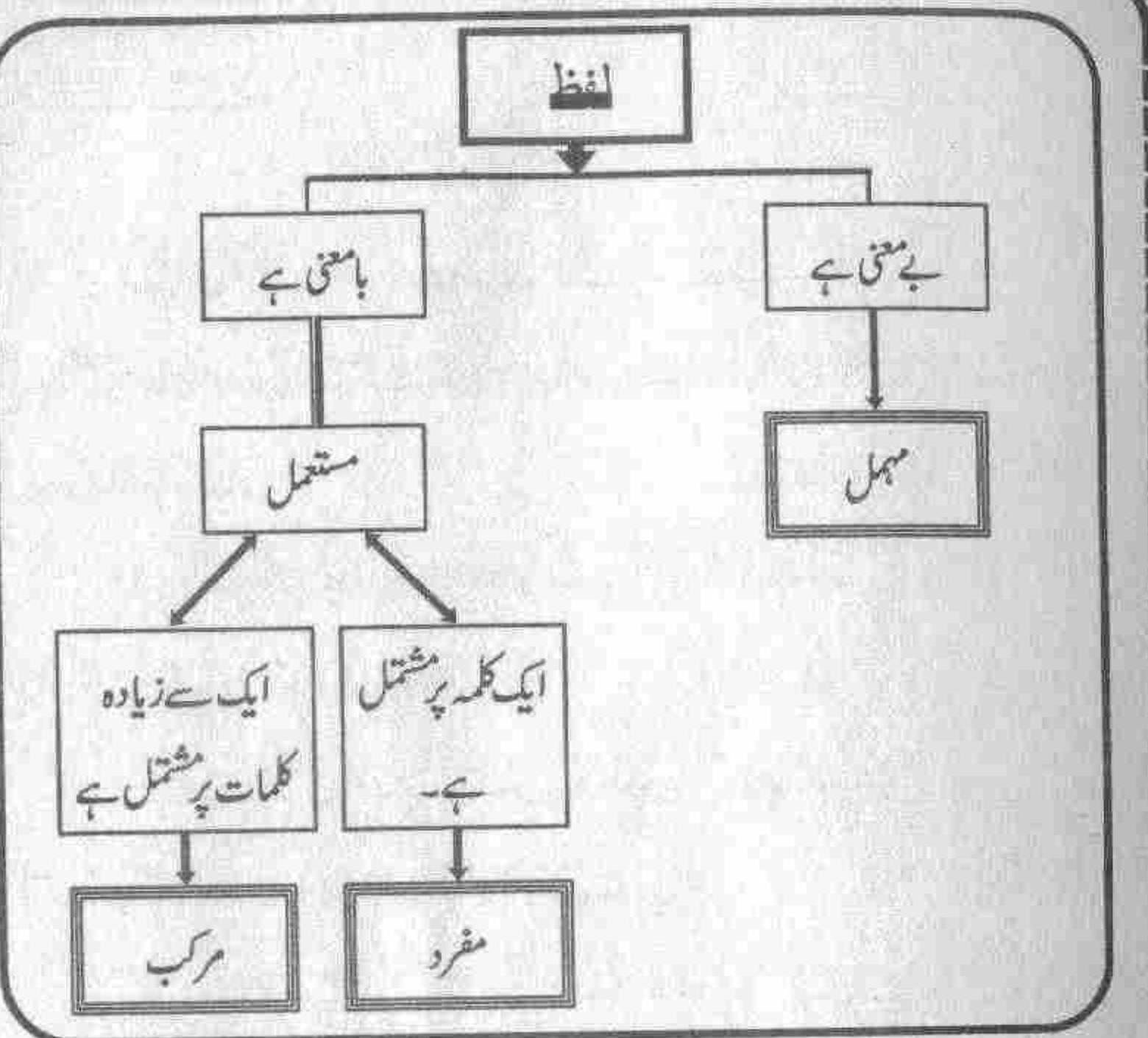
وہ اکیلا لفظ جو اکیلے معنی پر دلالت کرے، اسے کلمہ بھی کہتے ہیں۔

جیسے ....زَيْدٌ

[2] مرکب:۔

وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ کلمات سے مل کر بنے۔ جیسے

اَللّٰهُ وَاحِدٌ (اللہ ایک ہے)

صیغہ کی تعریف:۔

کلمہ کی وہ شکل جو حروف و حرکات و سکنات کی مخصوص ترتیب سے حاصل ہو۔

تیسرا سبق

﴿کلمے کی تقسیمات﴾

کلمے کی مختلف اعتبارات کے باعث چار تقسیمیں کی جاتی ہے۔

[1] اپنا معنی ظاہر کرنے کے سلسلے میں کسی دوسرے کلمے کی طرف محتاج ہونے..یا..نہ ہونے کے اعتبار سے۔

اس تقسیم کو صرفیوں کی اصطلاح میں "سہ اقسام" کہتے ہیں۔

[2] حروفِ اصلیہ وزائدہ کے اعتبار سے۔

اسے اصطلاحی طور پر "شش اقسام" کہا جاتا ہے۔

[3] حروفِ صحیحہ ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے۔

اسے اصطلاحِ صرف میں "ہفت اقسام" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

[4] آخری حرف کی حرکت کے تبدیل ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چوتھا سبق

﴿سہ اقسام کا بیان﴾

اپنا معنی ظاہر کرنے کے سلسلے میں کسی دوسرے کلمے کی طرف محتاج ہونے..یا..نہ ہونے کے اعتبار سے اسم فعل اور حرف کی جانب جو تقسیم کی جائے، اسے "سہ اقسام" کہتے ہیں۔

اسم کی تعریف:۔

وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی پر دلالت کرے یعنی اپنا معنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج نہ ہو اور اس کا معنی تینوں زمانوں (یعنی ماضی، حال یا مستقبل) میں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے

اَلْمَدِیْنَۃُ ، اَلْبَغْدَادُ

فعل کی تعریف:۔

وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی پر دلالت کرے یعنی اپنا معنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج نہ ہو اور اس کا معنی تینوں زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ جیسے

ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

حرف کی تعریف:۔

وہ کلمہ ہے کہ جو مستقل معنی پر دلالت نہ کرے یعنی اپنا معنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج ہو اور اس کا معنی تینوں زمانوں میں سے کسی سے بھی ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے...... مِنْ (سے)، اِلٰی (تک) [1]

[1]۔ مِنْ، ابتداء اور اِلٰی، انتہاء والے معنی کے لئے وضع کیا گیا ہے۔ مکمل وضاحت ان شاء اللہ علمِ نحو میں ہوگی۔

پانچواں سبق

﴿چند ضروری امور کی تعریفات﴾

شش اقسام کو تفصیلاً ذکر کرنے سے پہلے درجِ ذیل امور کا یاد رکھنا از حد ضروری ہے۔

{1} حروف علت:۔

حروفِ علت تین ہیں و، ا اور ی۔ ان کے علاوہ بقیہ تمام حروف، صحیح ہیں۔

{2} وزن کرنا:۔

کلمہ میں حروفِ اصلیہ اور زائدہ کی تعداد معلوم کرنے کو کہتے ہیں۔

{3} میزان:۔

صرفیوں نے کلمہ کا وزن کرنے کے لئے تین حروف کا انتخاب کیا ہے۔ف، ع اور ل۔ انھیں میزان (ترازو) کہتے ہیں۔

{4} مَوْزُون:۔

جس کلمہ کا وزن کیا جائے اسے ''موزون'' کہا جاتا ہے۔

﴿وزن کرنے کا طریقہ﴾

☆اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس شکل کا موزون ہو، ف، ع اور ل کو اسی شکل کا بنالیں۔ جیسے

ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔ اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ

☆اب جتنے حروف ف، ع اور ل کے مقابلے میں آئیں وہ اصلی اور باقی تمام زائد ہیں۔ معلوم ہوا کہ ضَرَبَ میں کوئی حرف زائد نہیں جب کہ اَکْرَمَ میں ہمزہ زائد ہے۔

وضاحت:۔

حرفِ زائد ہمیشہ "اَلْیَوْمَ تَنْسَاہُ" میں سے ہی کوئی حرف ہوگا۔لیکن ضروری نہیں کہ یہ حروف ہمیشہ زائد ہی ہوں، بلکہ بسا اوقات یہ اصلی بھی ہوں گے۔ جیسے اِجْتَنَبَ بروزن اِفْتَعَلَ میں "ن"۔

☆موزون کا جوحرف

"ف" کے مقابلے میں آئے اسے فاء کلمہ،

جو"ع" کے مقابلے میں آئے اسے عین کلمہ،

اور جو"ل" کے مقابلے میں آئے اسے لام کلمہ کہتے ہیں۔

چنانچہ ضَرَبَ میں ض، فاء کلمہ، ر عین کلمہ اور ب لام کلمہ ہے۔اور اَکْرَمَ میں ك، فاء کلمہ، ر، عین کلمہ اور م، لام کلمہ ہے۔

نوٹ:۔

(i) ☆ثلاثی کا وزن کرنے کے لئے فاء، عین اور ایک لام استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے

ضَرَبَ بروزن فَعَلَ

☆جب کہ رباعی کے لئے فاء، عین اور دو لام۔ جیسے

دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ

☆اور خماسی کے لئے فاء، عین اور تین لام مستعمل ہیں۔ جیسے

سَفَرْجَلٌ بروزن فَعَلَّلٌ

(ii) جب وزن کرنے میں دو لام استعمال ہوں تو پہلے کو لامِ اُوْلیٰ اور دوسرے

کو لامِ ثانیہ کہتے ہیں۔اور اگر تین ہوں تو پہلے کو لامِ اُوْلیٰ، دوسرے کو لامِ ثانیہ اور تیسرے کو لامِ ثالثہ کہا جاتا ہے۔

{5} حروفِ اصلیہ:۔

وہ حروف جو کلمہ کی تمام گردانوں میں پائے جائیں اور وزن کرنے میں ف، ع اور ل کے مقابلے میں آئیں۔انھیں مادہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے

ضَرَبَ بروزن فَعَلَ

{6} حروفِ زائدہ:۔

وہ حروف جو کلمہ کی تمام گردانوں میں نہ پائے جائیں اور وزن کرنے میں ف، ع اور ل کے مقابلے میں نہ آئیں۔ جیسے

اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ میں ہمزہ

{7} ثُلاثی:۔

وہ کلمہ ہے جس میں تین حروف اصلی ہوں۔ جیسے

ضَرْبٌ (مارنا)، ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

{8} رُباعی:۔

-1: **وزن کی اقسام:۔**

وزن کی تین قسمیں ہیں۔(۱)صرفی (۲)صوری (۳)عروضی

(1) **صرفی:۔** جس میں تین چیزوں کا اعتبار کیا گیا ہو۔

(۱)حروفِ اصلیہ اور زائدہ (۲)تعدادِ حروف (۳)حرکات وسکنات۔ جیسے شَرِیْفٌ بروزن فَعِیْلٌ

(2) **صوری:۔** جس میں صرف دو چیزوں کا اعتبار کیا گیا ہو۔

(۱)تعدادِ حروف۔(۲)حرکات وسکنات۔ جیسے شَرَائِفُ بروزن مَفَاعِلُ

(3) **عروضی:۔** جس میں فقط ایک چیز یعنی تعدادِ حروف کا لحاظ کیا گیا ہو۔ جیسے شَرِیْفٌ بروزن فَعُوْلٌ

وہ کلمہ ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں۔ جیسے

جَعْفَرٌ (کسی شخص کا نام)، دَحْرَجَ (لڑھکایا اس ایک مرد نے)

{9} خماسی:۔

وہ کلمہ ہے جس میں پانچ حروف اصلی ہوں۔ جیسے

سَفَرْجَلٌ (ایک بوٹی)

{10} مجرد:۔

لفظی معنی خالی کیا ہوا (یعنی حروف زوائد سے)۔ اصطلاح میں وہ کلمہ کہ جس میں تمام حروف اصلی ہوں، زائد کوئی نہ ہو۔

{11} مزید فیہ:۔

لفظی معنی "اس میں زیادہ کیا گیا (یعنی حروف زوائد کو)۔" اصطلاح میں وہ کلمہ کہ جس میں حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

چھٹا سبق

﴿شش اقسام﴾

حروفِ اصلیہ وزائدہ کے لحاظ سے کلمہ کی جو تقسیم کی جاتی ہے اسے "شش اقسام" کہتے ہیں۔ یہ اقسام درج ذیل ہیں۔

(1) ثلاثی مجرد	(2) ثلاثی مزید فیہ
(3) رباعی مجرد	(4) رباعی مزید فیہ
(5) خماسی مجرد	(6) خماسی مزید فیہ

[1] ثلاثی مجرد:۔

وہ اسم یا فعل، جس میں تین حروفِ اصلیہ ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو۔

جیسے ضَرْبٌ بروزن فَعْلٌ ،... ضَرَبَ بروزن فَعَلَ

[2] ثلاثی مزید فیہ:۔

وہ اسم یا فعل، جس میں تین حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

جیسے حِمَارٌ[1] بروزن فِعَالٌ ،... اَكْرَمَ بروزن اَفْعَلَ

[3] رباعی مجرد:۔

وہ اسم یا فعل، جس میں چار حروفِ اصلیہ ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو۔

جیسے جَعْفَرٌ بروزن فَعْلَلٌ ،... دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ

[4] رباعی مزید فیہ:۔

وہ اسم یا فعل، جس میں چار حروفِ اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

جیسے قِرْطَاسٌ[2] بروزن فِعْلَالٌ ،... تَسَرْبَلَ بروزن تَفَعْلَلَ

1:۔ یعنی گدھا 2:۔ یعنی کاغذ

[5] خماسی مجرد:۔

وہ اسمِ جامد، جس میں پانچوں حروف، اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے

سَفَرْجَلٌ[1] بروزن فَعَلَّلٌ

[6] خماسی مزید فیہ:۔

وہ اسمِ جامد، جس میں پانچ حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

جیسے **خَنْدَرِیْسٌ[2] بروزن فَعْلَلِیْلٌ**
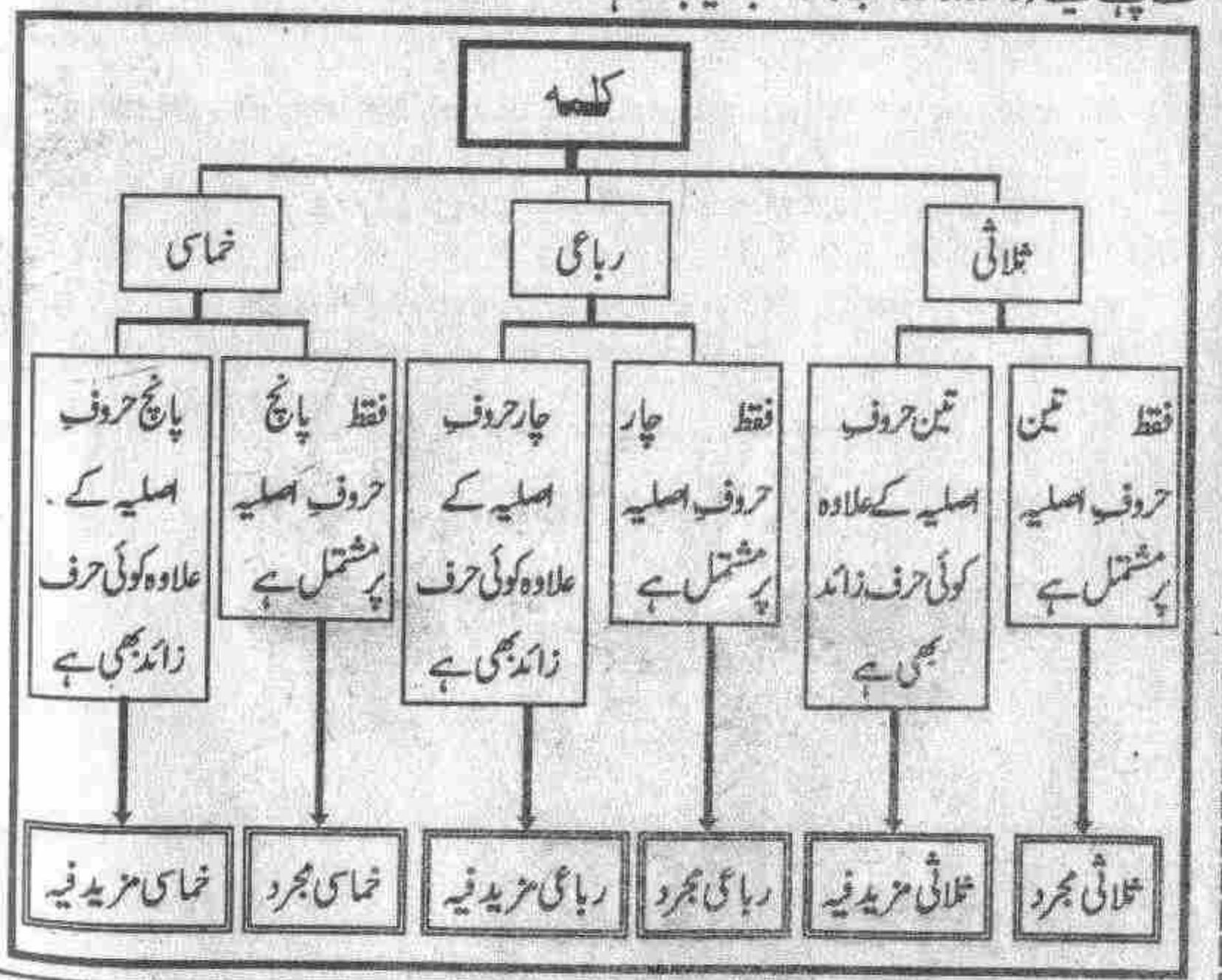
نوٹ:۔

(i) فعل صرف ثلاثی ہوتا ہے یا رباعی، کوئی فعل خماسی نہیں ہوتا، یہی وجہ ہے کہ خماسی مجرد و مزید فیہ کی تعریف میں فقط "اسمِ جامد" کہا گیا۔[3]

(ii) افعال اور اسمائے مشتقہ میں ثلاثی و رباعی، مجرد و مزید فیہ نام رکھنے کے سلسلے میں ماضی کے پہلے صیغے (واحد مذکر غائب) کا اعتبار کیا جاتا ہے۔

1:۔بِہی 2:۔پرانی شراب 3:۔اسمِ جامد کی تعریف ان شاء اللہ آگے آئے گی۔

ساتواں سبق

﴿ہفت اقسام﴾

حروفِ صحیحہ ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کلمہ کی جو تقسیم کی جاتی ہے اسے "ہفت اقسام" کا نام دیا جاتا ہے۔

☆ ابتداء کلمے کی چار قسمیں کی جاتی ہیں۔

(۱) صَحِیْح (۲) مَہْمُوز (۳) مُضَاعَف (۴) مُعْتَل

﴿1﴾ صحیح:۔

وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں کوئی حرفِ علت.. یا.. ہمزہ.. یا.. دو حروف ایک جنس کے نہ ہوں۔ جیسے ضَرْبٌ، ضَرَبَ

﴿2﴾ مہموز:۔

وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو۔ اس کی تین اقسام ہیں۔

(۱) مہموز الفاء... (۲) مہموز العین... (۳) مہموز اللام...

(i) مہموز الفاء:۔

وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء کلمہ، ہمزہ ہو۔ جیسے

اَخْذٌ (پکڑنا)، اَخَذَ

(ii) مہموز العین:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں عین کلمہ، ہمزہ ہو۔ جیسے

سُؤَالٌ (سوال کرنا)، سَئَلَ

(iii) مہموز اللام:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ، ہمزہ ہو۔ جیسے

قَرْءٌ (پڑھنا)، قَرَءَ

﴿3﴾ مضاعف:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں دو حروف ایک جنس کے پائے جائیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

(۱) مضاعفِ ثلاثی...(۲) مضاعفِ رباعی...

(۱) مضاعف ثلاثی:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں ''فاء اور لام''..یا..''فاء اور عین''..یا..''عین اور لام'' کلمہ، ایک جنس کا ہو۔ اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ ''وہ ثلاثی کلمہ ہے جس میں دو حروف ایک جنس کے پائے جائیں۔'' جیسے

سَلِسٌ (پیشاب کا نہ رکنا) اور دَدَنٌ (کھیل کود) اور مَدٌّ (کھینچنا)

(۲) مضاعف رباعی:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء اور لامِ اولی..اور..عین اور لامِ ثانیہ ایک جنس کے ہوں۔ اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ ''وہ رباعی کلمہ ہے جس میں دو حروف ایک جنس کے پائے جائیں''۔ جیسے

زَلْزَلَةٌ (ہلنا)، زَلْزَلَ

﴿4﴾ مُعتَلّ:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں کوئی حرفِ علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) معتل بیک حرف...(۲) معتل بدو حرف...

(1) معتل بیک حرف:۔

وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں ایک حرفِ علت ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) معتل الفاء...(۲) معتل العین...(۳) معتل اللام...

(i) معتل الفاء:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء کلمہ کی جگہ کوئی حرفِ علت واقع ہو۔ اسے مثال بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

(۱) مثالِ واوی...(۲) مثالِ یائی...

(۱) مثالِ واوی:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء کلمہ، حرفِ علت ''و'' ہو۔ جیسے

وَصْلٌ (ملنا)، وَصَلَ

(۲) مثالِ یائی:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء کلمہ، حرفِ علت ''ی'' ہو۔ جیسے

یُسْرٌ (آسان ہونا)، یَسَرَ

(iii) معتل العین:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں عین کلمہ کی جگہ کوئی حرفِ علت واقع ہو۔ اسے اجوف بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

(۱) اجوفِ واوی...(۲) اجوفِ یائی...

(1)اجوفِ واوی:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں عین کلمہ، حرفِ علت ''واؤ'' ہو۔جیسے

قَوْلٌ(کہنا)،قَالَ (قَوَلَ)

(2)اجوفِ یائی:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں عین کلمہ، حرفِ علت ''یاء'' ہو۔جیسے

بَیْعٌ(خرید وفروخت کرنا)، بَاعَ(بَیَعَ)

(iii)معتل اللام:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ کی جگہ کوئی حرفِ علت واقع ہو۔اسے ناقص بھی کہتے ہیں۔اس کی دو اقسام ہیں۔

(۱)ناقصِ واوی...(۲)ناقصِ یائی...

(۱) ناقصِ واوی:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ، حرفِ علت ''واؤ'' ہو۔جیسے

مَحْوٌ (مٹانا)،مَحَا (مَحَوَ)

(۲)ناقصِ یائی:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ، حرفِ علت ''یاء'' ہو۔جیسے

رَمْیٌ (پھینکنا)، رَمٰی (رَمَیَ)

(2)معتل بدو حرف:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں دو حروفِ علت ہوں۔اسے لفیف بھی کہتے ہیں۔اس کی دو اقسام ہیں۔

(۱)لفیفِ مقرون..(۲)لفیفِ مفروق..

(۱) لفیف مقرون:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں پائے جانے والے حروفِ علت کے درمیان کسی حرف کا فاصلہ نہ ہو۔جیسے

نِیَّةٌ (نیت کرنا)،نَوٰی

(۲) لفیف مفروق:۔

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں پائے جانے والے حروفِ علت کے درمیان کسی حرف کا فاصلہ ہو۔جیسے

وَقْیٌ (بچانا)،وَقٰی (وَقَیَ)

نوٹ:۔

ماقبل ذکر کردہ تقسیم کے لحاظ سے کلمہ کی 14 اقسام بنتی ہیں لیکن صرفی حضرات نے انھیں سات اقسام میں مقید کیا ہے، اسی وجہ سے اسے ''ہفت اقسام'' کہتے ہیں۔شعر

صحیح است ومثال است ومضاعف

لفیف وناقص ومهموز واجوف

آٹھواں سبق

﴿معرب ومبنی کا بیان﴾[1]

آخر میں تبدیلی واقع ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کلمہ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مُعْرَب...(۲) مَبْنِی...

[1] معرب:-

وہ کلمہ ہے کہ جس کا آخر مختلف عوامل کے آنے کی وجہ سے تبدیل ہو جائے۔ جیسے درج ذیل مثالوں میں زید۔

جَاءَ نِی زَیْدٌ.......... آیا میرے پاس زید۔

رَأَیْتُ زَیْدًا.......... میں نے زید کو دیکھا۔

مَرَرْتُ بِزَیْدٍ.......... میں زید کے پاس سے گزرا۔

اور لَم یَضْرِبْ میں یَضْرِبْ
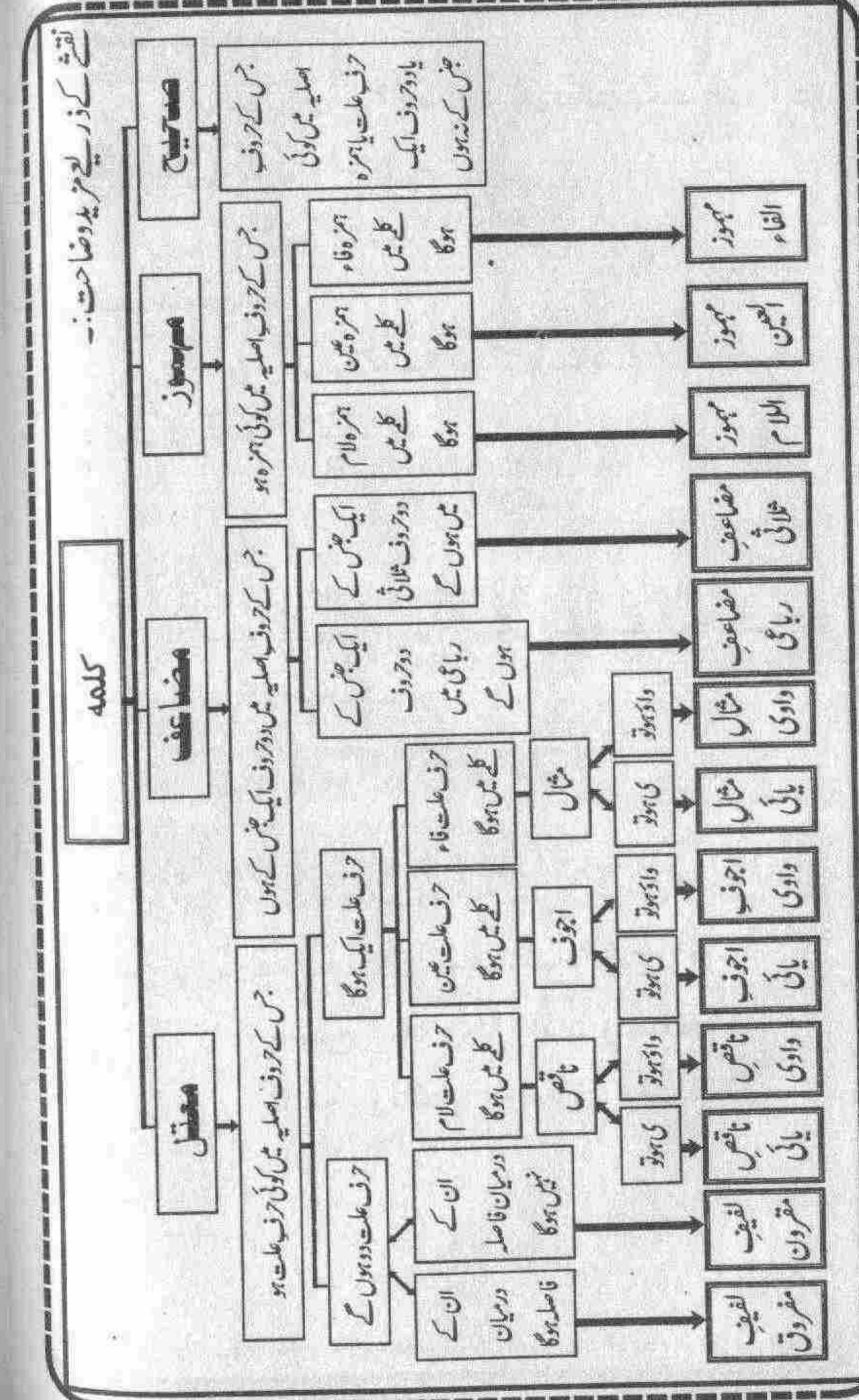
[2] مبنی:-

وہ کلمہ ہے کہ جس کا آخر مختلف عوامل کے آنے کی وجہ سے تبدیل نہ ہو۔ جیسے درج ذیل مثالوں میں ھٰؤُلَاءِ۔

جَاءَ نِیْ ھٰؤُلَاءِ.......... رَأَیْتُ ھٰؤُلَاءِ.......... مَرَرْتُ بِھٰؤُلَاءِ

اور لَم یَضْرِبْنَ میں یَضْرِبْنَ[2]

1:- گو کہ اس تقسیم کا تعلق احوال کلمہ سے ہے، ذات کلمہ سے نہیں، لیکن چونکہ علم صرف میں بھی بعض مقامات پر معرب ومبنی کی اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں، لھذا طلباء کی سہولت کے لئے اسے بھی شامل کر لیا گیا ہے۔ 2:- افعال میں فعلِ ماضی، امر حاضر معروف اور فعلِ مضارع کے وہ صیغے جو جمع مؤنث حاضر وغائب اور نونِ تاکید (نون ثقیلہ وخفیفہ) کے ساتھ ہوں مبنی ہیں۔

نواں سبق

﴿معرب ومبنی کے اعراب﴾

معرب کے اعراب:۔

اس پر چار طرح کے اعراب جاری ہوتے ہیں۔

(i) رفع (ُ)..(ii) نصب (َ)..(iii) جر (ِ)..(iv) جزم (ْ)..

☆ جس کلمہ پر رفع ہو، اسے مرفوع...

☆ جس پر نصب ہو اسے منصوب...

☆ جس پر جر ہو، اسے مجرور ...

☆ اور جس پر جزم ہو اسے مجزوم کہا جاتا ہے۔

نوٹ:۔ جر کا استعمال "اسماء" اور جزم کا "افعال" کے ساتھ خاص ہے۔

مبنی کے اعراب :۔

اس پر بھی چار طرح کے اعراب جاری ہوتے ہیں۔

(i) ضم (ُ)...(ii) فتح (َ)...(iii) کسر (ِ)...(iv) سکون...

☆ جس کلمہ پر ضم ہو، اسے مبنی بر ضم...

☆ جس پر فتح ہو، اسے مبنی بر فتح...

☆ جس پر کسر ہو، اسے مبنی بر کسر...

☆ اور جس پر سکون ہو اسے مبنی بر سکون کہا جاتا ہے۔

مشترکہ اعراب :۔

معرب ومبنی کے مشترکہ اعراب کی تعداد بھی چار ہے۔

(i) ضمہ (ُ)..(ii) فتحہ (َ)..(iii) کسرہ (ِ)..(iv) سکون..

☆ جس کلمہ پر ضمہ ہو اسے مضموم...

☆ جس پر فتحہ ہو، اسے مفتوح...

☆ جس پر کسرہ ہو، اسے مکسور...
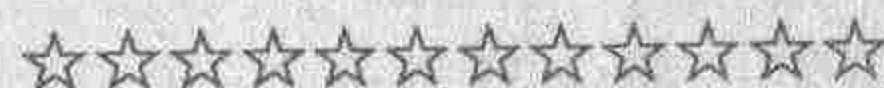
☆ اور جس پر سکون ہو اسے ساکن کہا جاتا ہے۔

دسواں سبق

﴿اسم کی تقسیم﴾

دوسرے کلمے سے مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) مَصْدَر...(۲) مُشْتَق...(۳) جَامِد...

﴿1﴾ مصدر:۔

وہ اسم ہے جو فقط کسی معنیٔ حَدَثِی پر دلالت کرے۔ یہ خود کسی سے نہیں بنتا، ہاں اس سے دیگر کلمات بنائے جاتے ہیں۔ جیسے ضَرْبٌ (مارنا)

نوٹ:۔

معنیٔ حَدَثِی سے مراد وہ معنی ہے، جو صرف کسی ذات کے ساتھ قائم رہ سکے، بذاتِ خود اس کا قیام ممکن نہ ہو۔ جیسے ضَرْبٌ کا معنی ہے مارنا اور یہ معنی کسی مارنے والے کے ساتھ تو قائم رہ سکتا ہے اس کے بغیر اس کا پایا جانا ممکن نہیں۔ [1]

﴿2﴾ مشتق:۔

وہ اسم ہے کہ جو بیک وقت ذات اور وصف دونوں پر دلالت کرے۔ اسے دوسرے کلمہ سے بنایا جاتا ہے، لیکن خود اس سے کوئی کلمہ نہیں بنتا۔ جیسے

ضَارِبٌ (مارنے والا ایک مرد) [2]

اسمِ مشتق کی اقسام:۔

اس کی درجِ ذیل سات اقسام ہیں۔

(1) اسمِ فاعل (2) اسمِ مفعول (3) صفتِ مشبہ (4) اسمِ ظرف

---

(1):۔ مصدر کی ایک قسم مصدرِ میمی بھی ہے۔ جس مصدر کے شروع میں میم زائدہ ہو (بابِ مفاعلہ کے علاوہ) اور وہ ظرف کے وزن پر ہو اسے مصدرِ میمی کہتے ہیں۔ جیسے مَوْعِدٌ، مَنْصَرٌ وغیرھا۔

(2):۔ اس میں "مارنے والا" ذات اور "مارنا" وصف ہے۔

(5) اسمِ آلہ (6) اسمِ تفضیل (7) اسمِ مبالغہ

نوٹ:۔

(i) فعل کی طرح مصدر اور مشتق بھی ثلاثی یا رباعی ہوتے ہیں، خماسی نہیں۔

(ii) مجرد اور مزید فیہ ہونے کے اعتبار سے مصدر اور تمام مشتقات اپنے "فعلِ ماضی" کے تابع ہوتے ہیں۔

﴿3﴾ جامد:۔

وہ اسم ہے جو فقط کسی ذات پر دلالت کرے۔ نہ یہ خود کسی سے بنتا ہے اور نہ اس سے دیگر کلمات بنائے جاتے ہیں۔ جیسے

رَجُلٌ ، فَرَسٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گیارھواں سبق

﴿فعل کی تقسیمات﴾

مختلف اعتبارات کی بناء پر فعل کی پانچ تقسیمات کی جاتی ہیں۔

پہلی تقسیم:۔

مفعول بہ کی ضرورت وعدمِ ضرورت کی بناء پر کی جاتی ہے۔ اس لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) لَازِم... (۲) مُتَعَدِّی...

(1) فعلِ لازم:۔

وہ فعل ہے، جس کا معنی فاعل کے ساتھ مل کر مکمل ہو جائے، مفعول بہ کا تقاضا نہ کرے۔ اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ یہ وہ فعل ہے، جس کا اثر صرف فاعل تک محدود رہتا ہے، مفعول بہ تک نہیں پہنچتا۔ جیسے خَرَجَ زَیْدٌ (زید نکلا)

(2) فعلِ مُتَعَدِّی:۔

وہ فعل ہے، جس کا معنی صرف فاعل کے ساتھ مل کر مکمل نہ ہو، بلکہ مفعول بہ کا بھی تقاضا کرے۔ اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ یہ وہ فعل ہے جس کا اثر فاعل کے ذریعے، مفعول بہ تک بھی پہنچے۔ جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا (یعنی زید نے عمرو کو مارا)

دوسری تقسیم:۔

فاعل کی طرف نسبت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کی جاتی ہے۔ اس لحاظ سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مَعْرُوْف... (۲) مَجْھُوْل...

(۱) فعلِ معروف:۔

وہ فعل ہے کہ جس میں کام کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے

ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا)

(۲) فعلِ مجہول:۔
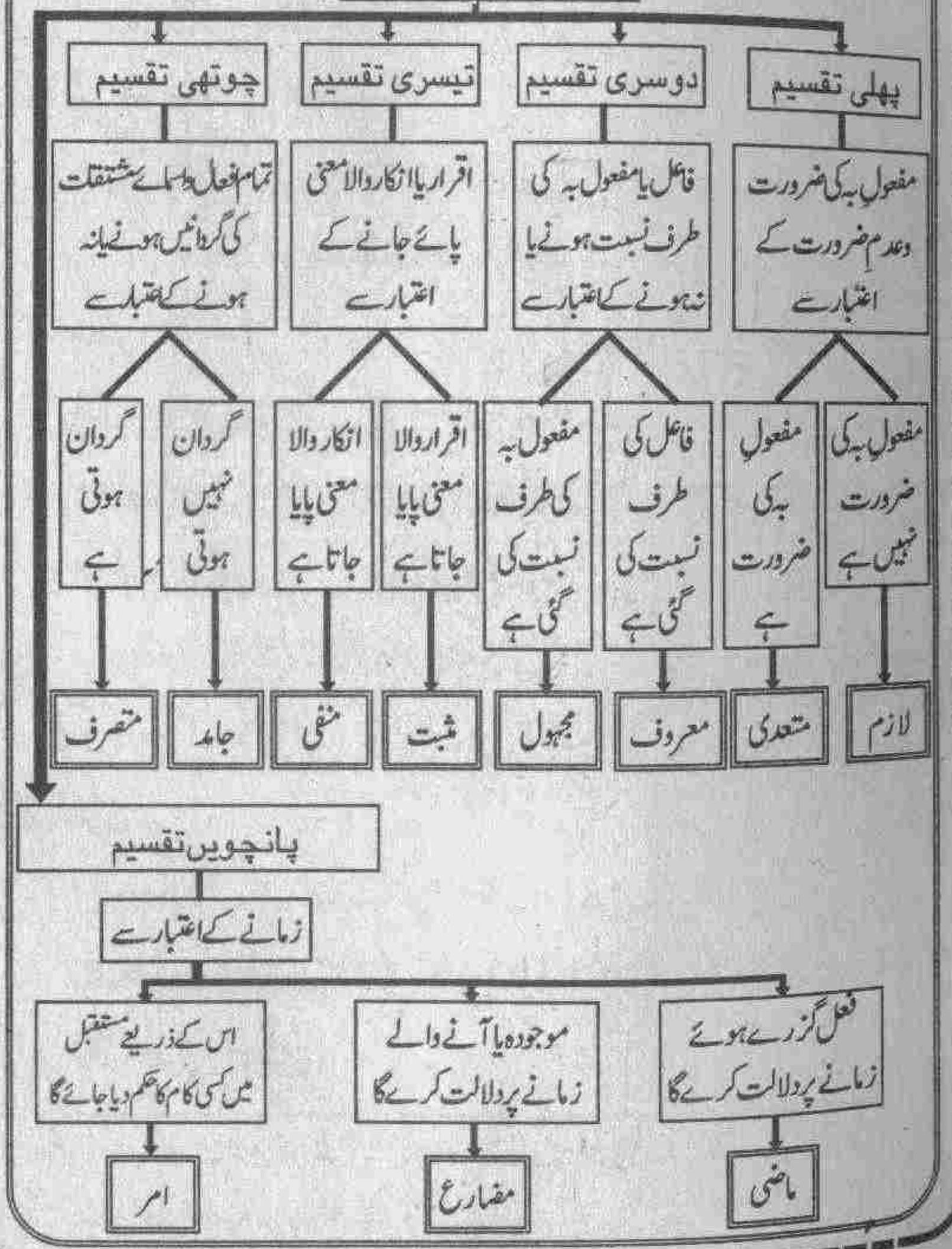
وہ فعل ہے کہ جس میں کام کی نسبت مفعول کی جانب کی گئی ہو۔ جیسے

ضُرِبَ زَیْدٌ (زید مارا گیا)

تیسری تقسیم:۔

کسی کام کے انکار یا اقرار والا معنی پائے جانے کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔اس اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مُثْبَت... (۲) مَنْفِی...

(۱) **مُثْبَت:۔**

وہ فعل جس میں کسی کام کا اقرار پایا جائے۔جیسے رَکِبَ زَیْدٌ (زید سوار ہوا)

(۲) **مَنْفِی:۔**

وہ فعل جس میں کسی کام کا انکار پایا جائے۔جیسے مَا شَرِبَ زَیْدٌ (زید نے نہیں پیا)

چوتھی تقسیم:۔

گردان ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کی جاتی ہے۔اس اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) جَامِد... (۲) مُتَصَرِّف...

(1) **جامد:۔**

وہ فعل ہے جس سے تمام افعال (یعنی ماضی ومضارع وامر) واسمائے مشتقہ کی گردانیں نہ آتی ہوں۔جیسے نِعْمَ، عَسٰی

(2) **مُتَصَرِّف:۔**

وہ فعل ہے جس سے تمام افعال واسمائے مشتقہ کی گردانیں آتی ہوں۔

جیسے نَصَرَ، ضَرَبَ وغیرہ

پانچویں تقسیم:۔

زمانے کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔اس اعتبار سے اس کی تین اقسام ہیں۔

(۱) ماضی...(۲) مضارع...(۳) امر...

(۱) **ماضی:۔** وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔جیسے

ضَرَبَ (مارا اس ایک شخص نے)

(۲) **مضارع:۔** وہ فعل ہے جو موجودہ..یا..آئندہ آنے والے زمانے پر دلالت کرے۔جیسے یَضْرِبُ (مارتا ہے..یا..مارے گا وہ ایک شخص)

(۳) **امر:۔** وہ فعل ہے جس کے ذریعے زمانہ مستقبل میں کسی کو کچھ کرنے کا حکم دیا جائے۔ جیسے اِضْرِبْ (تو مار)

بارہواں سبق

﴿ابواب کا بیان﴾

باب:۔

باب کا لغوی معنی ہے ''دروازہ'' اور اصطلاح ، میں ایک مصدر سے جتنی بھی گردانیں اور ایسے صیغے بنتے ہیں کہ جن میں لفظی اور معنوی مناسبت ہو، باب کہلاتے ہیں[1] اس کی جمع ابواب ہے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب:۔

اس کے ابواب کی کل تعداد 8 ہے۔جن کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مُطَّرِد...(۲) شَاذ...

(1) مُطَّرِد:۔

وہ ابواب ہیں جنھیں کثیر استعمال کیا جاتا ہے۔یہ پانچ ابواب ہیں۔

(1) نَصَرَ يَنْصُرُ (2) ضَرَبَ يَضْرِبُ (3) سَمِعَ يَسْمَعُ
(4) فَتَحَ يَفْتَحُ (5) كَرُمَ يَكْرُمُ

نوٹ:۔ان میں سے پہلے تین کو ماضی و مضارع میں عین کلمے کی حرکات کے مختلف ہونے کی بناء پر ''اُمُّ الْاَبْوَاب ..یا ..اُصُوْلُ الابْوَاب'' کہتے ہیں۔

(2) شاذ :۔

وہ ابواب ہیں جو بہت قلیل استعمال ہوتے ہیں۔یہ تین ہیں۔

(6) حَسِبَ يَحْسِبُ (7) كَادَ يَكَادُ (اصل میں كَوِدَ يَكْوَدُ ہے)
(8) فَضِلَ يَفْضُلُ

1:۔لیکن آسانی کے لئے ثلاثی مجرد میں ''ماضی و مضارع کے پہلے صیغے'' اور اس کے علاوہ میں ''مصادر کے مخصوص اوزان'' کو باب کہہ دیا جاتا ہے۔

ان ابواب کی علامات:۔

☆نَصَرَ يَنْصُرُ:۔اس کی ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین ہوتا ہے۔

☆ضَرَبَ يَضْرِبُ:۔اس کی ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین ہوتا ہے۔

☆سَمِعَ يَسْمَعُ:۔اس کی ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین ہوتا ہے۔

☆فَتَحَ يَفْتَحُ:۔اس کی ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین ہوتے ہیں۔

☆كَرُمَ يَكْرُمُ:۔اس کی ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین ہوتے ہیں۔

☆حَسِبَ يَحْسِبُ:۔اس کی ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین ہوتے ہیں۔

☆كَادَ يَكَادُ(كَوِدَ يَكْوَدُ):۔اس کی ماضی مضموم العین اور مضارع مفتوح العین ہوتا ہے۔

☆فَضِلَ يَفْضُلُ:۔اس کی ماضی مکسور العین اور مضارع مضموم العین ہوتا ہے۔

تیرھواں سبق

﴿دوازدہ اقسام کا بیان﴾ [1]

ایک مصدر سے ''باواسطہ یا بلاواسطہ'' نکلنے والی بارہ چیزوں کو دوازدہ اقسام کہتے ہیں۔

﴿1﴾ فعلِ ماضی	﴿2﴾ فعلِ مضارع
﴿3﴾ اسمِ فاعل	﴿4﴾ اسمِ مفعول
﴿5﴾ فعلِ جحد	﴿6﴾ فعلِ نفی تاکید
﴿7﴾ فعلِ امر	﴿8﴾ فعلِ نہی
﴿9﴾ اسمِ ظرف	﴿10﴾ اسمِ آلہ
﴿11﴾ اسمِ تفضیل	﴿12﴾ فعلِ تعجب

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

1:۔ دوازدہ فارسی کا لفظ ہے، بارہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

چودھواں سبق

﴿فعلِ ماضی مطلق کا بیان﴾

فعلِ ماضی مطلق:۔
وہ فعل ہے جو مطلقا گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے، یعنی اس میں قریب وبعید کا لحاظ نہ ہو۔ جیسے

ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے) [1]

☆ ثلاثی مجرد سے ماضی مطلق کے تین اوزان آتے ہیں۔

(۱) فَعَلَ... (۲) فَعِلَ... (۳) فَعُلَ...

☆ اور رباعی مجرد سے صرف ایک وزن آتا ہے۔ **فَعْلَلَ**

ماضی مطلق کے کل چودہ صیغے ہوتے ہیں، جن کی تفصیل درجِ ذیل ہے۔

تین مذکر غائب کے:۔ یعنی واحد مذکر غائب (فَعَلَ)۔ تثنیہ مذکر غائب (فَعَلَا)۔ جمع مذکر غائب (فَعَلُوْا)

تین مؤنث غائب کے:۔ یعنی واحد مونث غائب (فَعَلَتْ)۔ تثنیہ مؤنث غائب (فَعَلَتَا)۔ جمع مؤنث غائب (فَعَلْنَ)

تین مذکر حاضر کے:۔ یعنی واحد مذکر حاضر (فَعَلْتَ)۔ تثنیہ مذکر حاضر (فَعَلْتُمَا)۔ جمع مذکر حاضر (فَعَلْتُمْ)

تین مؤنث حاضر کے:۔ یعنی واحد مونث حاضر (فَعَلْتِ)۔ تثنیہ مؤنث حاضر (فَعَلْتُمَا)۔ جمع مؤنث حاضر (فَعَلْتُنَّ)

دو متکلم کے:۔ یعنی واحد مذکر ومونث متکلم (فَعَلْتُ) اور تثنیہ وجمع مذکر ومونث متکلم (فَعَلْنَا)

نوٹ:۔ کلامِ عرب میں تثنیہ وجمع ومذکر ومونث متکلم کے لئے ایک ہی صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔

1:۔ اس کا آخر مبنی بر فتح ہوتا ہے، بشرطیکہ تبدیلی حرکت کا کوئی سبب نہ پایا جائے۔ مثلاً جمع بناتے ہوئے اس پر ضمہ آجاتا ہے، کیونکہ واو اپنے ماقبل ضمہ چاہتی ہے۔ جیسے ضَرَبُوْا

پندرھواں سبق

﴿فعلِ ماضی مطلق مثبت معروف بنانے کا طریقہ﴾

☆ اس کے پہلے صیغے کو مصدر سے بناتے ہیں۔ اس کے بنانے کا کوئی قیاسی قاعدہ مقرر نہیں۔ البتہ جس باب کا مصدر ہو اس سے فعلِ ماضی کے مذکورہ اوزان کے مطابق پہلا صیغہ بنالیں۔ چنانچہ فاء کلمے کو فتحہ دیں، عین کلمے پر باب کے اعتبار سے حرکت لائیں اور لام کلمے کو مبنی بر فتح کر دیں۔ جیسے

نَصْرٌ سے نَصَرَ... ضَرْبٌ سے ضَرَبَ... سَمْعٌ سے سَمِعَ

اس کے باقی صیغوں کے بنانے کا مفصل طریقہ اگلی کتابوں میں بیان کیا جائے گا۔ یہاں اتنا یاد رکھنا مفید رہے گا کہ

☆ واحد مذکر و مونث غائب (**فَعَلَ** ، **فَعَلَتْ**) کو چھوڑ کر باقی کلمات یعنی تثنیہ مذکر غائب (**فَعَلَا**) سے لے کر جمع متکلم (**فَعَلْنَا**) تک تمام صیغوں کے آخر میں درجِ ذیل ضمیریں[1] لگائی جاتی ہیں۔

الف (تثنیہ کے آخر میں)، **واؤ** (جمع مذکر کے آخر میں)، **نون** (جمع مونث کے آخر میں)، **تَ** (واحد مذکر حاضر کے آخر میں)، **تُمَا** (تثنیہ مذکر حاضر کے آخر میں)، **تُمْ** (جمع مذکر حاضر کے آخر میں)، **تِ** (واحد مونث حاضر کے آخر میں)، **تُمَا** (تثنیہ مونث حاضر کے آخر میں)، **تُنَّ** (جمع مونث حاضر کے آخر میں)، **تُ** (واحد متکلم کے آخر میں)..اور.. **نَا** (جمع متکلم کے آخر میں)۔

☆ یہ ضمیریں ہی اس فعل کا فاعل ہوتی ہیں اور ان سے ہی صیغے کو پہچانا جاتا ہے۔

☆ **فَعَلَتْ** میں "تْ" ضمیرِ فاعل نہیں، بلکہ صرف علامتِ تانیث ہے۔

1:۔ ضمیر وہ اسم ہوتا ہے جو کسی غائب یا حاضر یا متکلم پر دلالت کے لئے استعمال کیا جائے۔

[فعل ماضی مطلق مثبت معروف کی گردان]

صیغہ	ترجمہ	گردان
واحد مذکر غائب	کیا اس ایک مرد نے	فَعَلَ
تثنیہ مذکر غائب	کیا ان دو مردوں نے	فَعَلَا
جمع مذکر غائب	کیا ان سب مردوں نے	فَعَلُوْا
واحد مؤنث غائب	کیا اس ایک عورت نے	فَعَلَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	کیا ان دو عورتوں نے	فَعَلَتَا
جمع مؤنث غائب	کیا ان سب عورتوں نے	فَعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	کیا تجھ ایک مرد نے	فَعَلْتَ
تثنیہ مذکر حاضر	کیا تم دو مردوں نے	فَعَلْتُمَا
جمع مذکر حاضر	کیا تم سب مردوں نے	فَعَلْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	کیا تجھ ایک عورت نے	فَعَلْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	کیا تم دو عورتوں نے	فَعَلْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	کیا تم سب عورتوں نے	فَعَلْتُنَّ
واحد متکلم	کیا مجھ ایک مرد یا ایک عورت نے	فَعَلْتُ
تثنیہ و جمع متکلم	کیا ہم دو مرد یا ہم دو عورتوں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتوں نے	فَعَلْنَا

صیغہ بتانے کا طریقہ [1]

ثلاثی مجرد کا صیغہ بتاتے ہوئے کم از کم پانچ چیزوں کا بیان کرنا ضروری ہوتا ہے۔

(۱) صیغہ (۲) بحث (۳) شش اقسام (۴) ہفت اقسام (۵) باب

ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

صیغہ:۔

اس میں بتانا ہوگا کہ مطلوبہ صیغہ.... واحد، تثنیہ، جمع، مذکر، مونث اور غائب وحاضر و متکلم میں سے کیا ہے.... مثلاً ''**فَعَلَ**'' کا صیغہ بتاتے ہوئے کہیں گے،

صیغہ واحد مذکر غائب

بحث:۔

اس میں بتانا ہوگا کہ یہ صیغہ کس گردان سے تعلق رکھتا ہے یعنی ماضی، مضارع، امر، اسم فاعل و مفعول وغیرہ میں سے کس سے۔ نیز یہ کہ مثبت ہے یا منفی اور معروف ہے یا مجہول.... مثلاً ''**فَعَلَ**'' کے بارے میں مزید کہیں گے،

صیغہ واحد مذکر غائب۔ فعلِ ماضی مثبت معروف

شش اقسام:۔

اس میں بتائیں گے کہ اس صیغے کا تعلق شش اقسام میں سے کس کے ساتھ ہے.... مثلاً ''**فَعَلَ**'' کے بارے میں مزید کہیں گے،

صیغہ واحد مذکر غائب۔ فعلِ ماضی مثبت معروف۔ ثلاثی مجرد

ہفت اقسام:۔

اس میں بتائیں گے کہ اس صیغے کا تعلق ہفت اقسام میں سے کس کے ساتھ ہے.... مثلاً ''**فَعَلَ**'' کے بارے میں مزید کہیں گے،

صیغہ واحد مذکر غائب۔ فعلِ ماضی مثبت معروف۔ ثلاثی مجرد۔ صحیح

۱۔ اساتذۂ کرام کو چاہیئے کہ ماضی کی گردان یاد کرواتے ہی مذکورہ طریقے کے مطابق صیغے نکلوانا شروع کردیں۔

باب:۔

اس میں بتایا جائے گا کہ یہ صیغہ کس باب سے متعلق ہے۔ باب بتاتے ہوئے از باب.... کہیں گے (یعنی فلاں باب سے).. مثلاً ''**فَعَلَ**'' کے بارے میں مزید کہیں گے،

﴿صیغہ واحد مذکر غائب۔ فعلِ ماضی مثبت معروف۔ ثلاثی مجرد۔ صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ﴾

مذکورہ ترتیب سے صیغہ بتانے سے ان شاء اللہ عزوجل مزید کسی چیز کے بارے میں سوال کرنے کی حاجت باقی نہ رہے گی۔

سولھواں سبق

﴿فعلِ ماضی مطلق مثبت مجہول اور فعل ماضی مطلق منفی معروف ومجہول﴾

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول بنانے کا طریقہ:۔

☆اسے ماضی مطلق مثبت معروف سے بناتے ہیں۔

☆اس طرح کہ فاء کلمہ کو ضمہ دیں۔عین کلمہ پر اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ لائیں۔لام کلمہ کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔جیسے

نَصَرَ سے نُصِرَ...ضَرَبَ سے ضُرِبَ...سَمِعَ سے سُمِعَ

[فعلِ ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
فُعِلَا	کیے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
فُعِلُوْا	کیے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
فُعِلَتَا	کی گئی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
فُعِلْتُمَا	کیے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
فُعِلْتُمْ	کیے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

گردان	ترجمہ	صیغہ
فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
فُعِلْنَا	کیے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	جمع متکلم

فعل ماضی مطلق منفی معروف ومجہول بنانے کا طریقہ:۔

ماضی مطلق مثبت معروف ومجہول کے شروع میں ''مَا نافیہ'' لگانے سے بنتا ہے۔ماٗ نافیہ لفظی کوئی عمل نہیں کرتا، ہاں مثبت کو منفی کے معنی میں کردیتا ہے۔

مَا فَعَلَ...مَا فُعِلَ

نوٹ:۔کبھی کبھی ماضی منفی پر مَا کے بجائے لَا داخل ہوتا ہے، اس صورت میں ماضی کا تکرار ضروری ہے۔جیسے فَلَاصَدَّقَ وَلَاصَلّٰی

[فعل ماضی مطلق منفی معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَافَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
مَا فَعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
مَافَعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
مَافَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
مَافَعَلَتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَافَعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
مَافَعَلْتَ	نہیں کیا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
مَافَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
مَافَعَلْتِ	نہیں کیا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُ	نہیں کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم
مَافَعَلْنَا	نہیں کیا ہم دو مرد یا ہم دو عورتوں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ وجمع متکلم

[فعل ماضی مطلق منفی مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَافُعِلَ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
مَافُعِلَا	نہیں کیے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
مَافُعِلُوْا	نہیں کیے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
مَافُعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
مَافُعِلَتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
مَافُعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَافُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
مَافُعِلْتُمَا	نہیں کیے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
مَافُعِلْتُمْ	نہیں کیے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
مَافُعِلْتِ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
مَافُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
مَافُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
مَافُعِلْتُ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
مَافُعِلْنَا	نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع متکلم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سترھواں سبق

﴿فعلِ مضارع کا بیان﴾

فعلِ مضارع:۔

وہ فعل ہے جو موجودہ۔۔یا۔۔آئندہ زمانے پر دلالت کرے۔ جیسے

یَضْرِبُ۔ مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد

☆ ثلاثی مجرد سے فعلِ مضارع معروف کے تین اوزان آتے ہیں۔

(۱) **یَفْعَلُ**۔۔۔(۲) **یَفْعِلُ**۔۔۔(۳) **یَفْعُلُ**۔۔۔

☆ اور رباعی مجرد سے صرف ایک وزن آتا ہے۔ **یُفَعْلِلُ**

نوٹ:۔ فعلِ ماضی کی طرح مضارع کے بھی چودہ صیغے ہوتے ہیں۔

﴿مضارع معروف بنانے کا طریقہ﴾

اسے ماضی معروف سے بناتے ہیں۔ اس طرح کہ

(1) شروع میں علاماتِ مضارع میں سے کوئی علامت لگائیں۔ ف کلمہ کو ساکن کریں اور عین کلمہ پر باب کے اعتبار سے حرکت لاکر آخر میں ضمہ اعرابی لائیں۔[1]

جیسے نَصَرَ سے یَنْصُرُ۔۔۔ضَرَبَ سے یَضْرِبُ۔۔۔اور۔۔۔سَمِعَ سے یَسْمَعُ

نوٹ:۔ علاماتِ مضارع چار ہیں جن کا مجموعہ **اَتَيْنَ** ہے۔

☆ ا:۔

واحد متکلم (اَفْعَلُ) سے پہلے۔

☆ ن:۔

جمع متکلم (نَفْعَلُ) سے پہلے۔

[1]:۔ وہ ضمہ جو اعراب کے طور پر معرب کے آخر میں آئے اسے ضمہ اعرابی کہتے ہیں۔
اعراب: وہ حروف یا حرکت ہیں کہ جن کی وجہ سے معرب کے آخر میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

☆ ی:۔

چار صیغوں سے پہلے آتی ہے۔ یعنی واحد و تثنیہ و جمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائب۔۔۔ (یَفْعَلُ، یَفْعَلَانِ، یَفْعَلُوْنَ، یَفْعَلْنَ)

☆ ت:۔

آٹھ صیغوں سے پہلے آتی ہے۔ یعنی واحد و تثنیہ مؤنث غائب اور واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر۔

(تَفْعَلُ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلُ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلِيْنَ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلْنَ)

(2) پانچ صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے۔ یعنی واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور واحد و جمع متکلم۔

(یَفْعَلُ، تَفْعَلُ، تَفْعَلُ، اَفْعَلُ، نَفْعَلُ)

(3) سات صیغوں کے آخر میں نونِ اعرابی آتا ہے[1] یعنی چاروں تثنیہ، جمع مذکر حاضر و غائب اور واحد مؤنث حاضر۔

(یَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، یَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلِيْنَ)

(4) نونِ اعرابی چار مقام پر مکسور ہوتا ہے۔ یعنی چاروں تثنیہ میں۔۔۔۔

(یَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ)

(5) نونِ اعرابی تین مقام پر مفتوح ہوتا ہے۔ یعنی جمع مذکر حاضر و غائب اور واحد مؤنث حاضر۔

(یَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلِيْنَ)

(6) دو صیغے (یعنی جمع مؤنث حاضر و غائب) مبنی ہونے کی وجہ سے جیسے ماضی میں تھے مضارع میں بھی وہ اسی طرح رہتے ہیں، یعنی ان کے آخر میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

(یَفْعَلْنَ، تَفْعَلْنَ)

1:۔ وہ نون ہے جو معرب کے آخر میں واقع ہو اور ضمہ اعرابی کے بدلے میں لایا جائے۔

[فعل مضارع مثبت معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
يَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
يَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تَفْعَلَانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تَفْعَلِيْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
اَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع متکلم

اٹھارھواں سبق

﴿فعلِ مضارع مثبت مجہول بنانے کا طریقہ﴾

اسے فعلِ مضارع مثبت معروف سے بناتے ہیں۔ علامتِ مضارع کو ضمہ اور آخر کے ماقبل کو فتحہ دیا۔ باقی کو ان کے حال پر چھوڑ دیا۔ جیسے

يَفْعَلُ سے يُفْعَلُ

[فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
يُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
يُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
يُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
تُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
تُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تُفْعَلِيْنَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر

تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
اُفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
نُفْعَلُ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر ومونث متکلم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

انیسواں سبق

﴿فعلِ مضارع منفی معروف ومجہول﴾

بنانے کا طریقہ:۔

☆ اسے فعلِ مضارع مثبت معروف ومجہول سے بناتے ہیں۔

☆ لائے نفی کا شروع میں لائے۔

☆ لائے نفی، فعلِ مضارع میں لفظی کوئی عمل نہیں کرتا۔ صرف معنوی طور پر عمل کرتے ہوئے مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔

[فعل مضارع منفی معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَایَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَایَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتَفْعَلُ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَاتَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَایَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَاتَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَاتَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَاتَفْعَلِيْنَ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاتَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَااَفْعَلُ	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَانَفْعَلُ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع متکلم

[فعل مضارع منفی مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَايُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَايُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَايُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتُفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَاتُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَايُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَاتُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَاتُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتُفْعَلِيْنَ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاتُفْعَلَان	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَااُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَانُفْعَلُ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع متکلم

بیسواں سبق

﴿ماضی کی اقسام﴾

ماضی کی چھ اقسام ہیں۔

(1) ماضی مُطلَق (2) ماضی قریب (3) ماضی بَعِید (4) ماضی تَمَنَّائی (5) ماضی اِحتِمالِی یا شَکِّی (6) ماضی اِستِمرَاری۔۔

﴿1﴾ ماضی مطلق:۔

وہ فعل ہے جو مطلقاً گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے، قریب و بعید کا لحاظ نہ ہو۔ جیسے...... ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

بنانے کا طریقہ اور گردان:۔

دونوں چیزیں ماقبل ذکر کردی گئیں۔

﴿2﴾ ماضی قریب:۔

وہ فعل جو قریب کے گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان:۔

ماضی مطلق کے شروع میں قد لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے

قَدْ فَعَلَ (کیا ہے اس ایک مرد نے)

[فعلِ ماضی قریب مثبت معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْفَعَلَ	کیا ہے اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
قَدْفَعَلَا	کیا ہے ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
قَدْ فَعَلُوْا	کیا ہے ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب

قَدْفَعَلَتْ	کیا ہے اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
قَدْفَعَلَتَا	کیا ہے ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
قَدْفَعَلْنَ	کیا ہے ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
قَدْفَعَلْتَ	کیا ہے تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
قَدْفَعَلْتُمَا	کیا ہے تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
قَدْفَعَلْتُمْ	کیا ہے تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
قَدْفَعَلْتِ	کیا ہے تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
قَدْفَعَلْتُمَا	کیا ہے تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْفَعَلْتُنَّ	کیا ہے تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
قَدْفَعَلْتُ	کیا ہے، مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم
قَدْفَعَلْنَا	کیا ہے، ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع و مذکر و مونث متکلم

﴿3﴾ ماضی بعید:۔

وہ فعل جو دور کے گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان:۔

ماضی مطلق کے شروع میں کان لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے......

کَانَ فَعَلَ (کیا تھا اس ایک مرد نے)

نوٹ:۔ اس میں ماضی کے صیغوں کے ساتھ کَانَ کا صیغہ بھی بدلتا جائے گا۔ اس کی گردان یوں ہوگی۔

کَانَ کَانَا کَانُوْا کَانَتْ کَانَتَا کُنَّ کُنْتَ کُنْتُمَا کُنْتُمْ کُنْتِ کُنْتُمَا
کُنْتُنَّ کُنْتُ کُنَّا

[فعلِ ماضی بعید مثبت معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
کَانَ فَعَلَ	کیا تھا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
کَانَا فَعَلَا	کیا تھا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
کَانُوْا فَعَلُوْا	کیا تھا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
کَانَتْ فَعَلَتْ	کیا تھا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
کَانَتَا فَعَلَتَا	کیا تھا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
کُنَّ فَعَلْنَ	کیا تھا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
کُنْتَ فَعَلْتَ	کیا تھا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
کُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
کُنْتِ فَعَلْتِ	کیا تھا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
کُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کیا تھا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
کُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم

گردان	ترجمہ	صیغہ
کُنَّا فَعَلْنَا	کیا تھا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم

﴿4﴾ ماضی تمنائی:-

وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے کی آرزو پائی جائے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان:-

یہ ماضی مطلق کے شروع میں **لَیْتَمَا** لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے

لَیْتَمَا فَعَلَ (کاش! کیا ہوتا اس ایک مرد نے)

﴿فعلِ ماضی تمنائی مثبت معروف کی گردان﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیْتَمَا فَعَلَ	کاش کیا ہوتا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لَیْتَمَا فَعَلَا	کاش کیا ہوتا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
لَیْتَمَا فَعَلُوْا	کاش کیا ہوتا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
لَیْتَمَا فَعَلَتْ	کاش کیا ہوتا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَیْتَمَا فَعَلَتَا	کاش کیا ہوتا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
لَیْتَمَا فَعَلْنَ	کاش کیا ہوتا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَیْتَمَا فَعَلْتَ	کاش کیا ہوتا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَیْتَمَا فَعَلْتُمَا	کاش کیا ہوتا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لَیْتَمَا فَعَلْتُمْ	کاش کیا ہوتا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَمَافَعَلْتِ	کاش کیاہوتا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	کاش کیاہوتاتم دوعورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَمَا فَعَلْتُنَّ	کاش کیاہوتاتم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَيْتَمَافَعَلْتُ	کاش کیاہوتا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم
لَيْتَمَافَعَلْنَا	کاش کیاہوتا ہم دومردوں یا ہم دوعورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ وجمع و مذکر و مونث متکلم

﴿5﴾ ماضی احتمالی یا شکی:۔

وہ فعل ہے کہ جس میں زمانہ گزشتہ میں کسی کام کے ہونے پر شک کا اظہار کیا جائے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان:۔

ماضی مطلق کے شروع میں لَعَلَّمَا لگانے سے بنتا ہے۔جیسے

لَعَلَّمَا فَعَلَ (شائد کیاہوگااس ایک مرد نے)

[فعلِ ماضی شکی مثبت معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّمَافَعَلَ	شائد کیاہوگااس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلَا	شائد کیاہوگاان دومردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّمَافَعَلُوْا	شائد کیاہوگاان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
لَعَلَّمَافَعَلَتْ	شائد کیاہوگااس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَعَلَّمَافَعَلَتَا	شائد کیاہوگاان دوعورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّمَافَعَلْنَ	شائد کیاہوگاان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَعَلَّمَافَعَلْتَ	شائد کیاہوگا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَعَلَّمَافَعَلْتُمَا	شائد کیاہوگاتم دومردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّمَافَعَلْتُمْ	شائد کیاہوگاتم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
لَعَلَّمَافَعَلْتِ	شائد کیاہوگا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّمَافَعَلْتُمَا	شائد کیاہوگاتم دوعورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّمَافَعَلْتُنَّ	شائد کیاہوگاتم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّمَافَعَلْتُ	شائد کیاہوگا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم
لَعَلَّمَافَعَلْنَا	شائد کیاہوگا ہم دومردوں یا ہم دوعورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ وجمع و مذکر و مونث متکلم

﴿6﴾ ماضی استمراری:۔

وہ فعل ہے جوزمانہ گزشتہ میں کسی کام کے باربار ہونے پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان:۔

یہ فعلِ مضارع کے شروع میں کَانَ لگانے سے بنتا ہے۔جیسے

کَانَ يَفْعَلُ (کرتارہاہےوہ ایک مرد)

نوٹ:۔اسمیں بھی کَانَ کا صیغہ بدلتا رہے گا۔

[فعلِ ماضی استمراری کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
کَانَ يَفْعَلُ	کرتارہاہےوہ ایک مرد	واحد مذکر غائب

كَانَايَفْعَلَانِ	کرتے رہے ہیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْايَفْعَلُوْنَ	کرتے رہے ہیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
كَانَتْ تَفْعَلُ	کرتی رہی ہے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
كَانَتَاتَفْعَلَانِ	کرتی رہی ہیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ يَفْعَلْنَ	کرتی رہی ہیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
كُنْتَ تَفْعَلُ	کرتا رہا ہے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَاتَفْعَلَانِ	کرتے رہے ہو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	کرتے رہے ہو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	کرتی رہی ہے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَاتَفْعَلَانِ	کرتی رہی ہو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	کرتی رہی ہو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ اَفْعَلُ	کرتا رہا ہوں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
كُنَّانَفْعَلُ	کرتے رہے ہیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع و مذکر و مونث متکلم

اکیسواں سبق

﴿فعل نفی جحد﴾

جحد کا لغوی معنی ہے ''انکار''۔ اصطلاح میں وہ فعل ہے جو زمانہ ماضی میں کسی کام کے انکار پر دلالت کرے۔

طریقۂ بناء:۔

☆اس کا معروف، فعلِ مضارع معروف اور مجہول، فعلِ مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے۔

☆فعلِ مضارع سے پہلے لم جازمہ لائیں۔

☆لم فعلِ مضارع پر دو طرح عمل کرتا ہے۔

(۱) لفظی... (۲) معنوی...

لفظی عمل:۔

☆یہ فعلِ مضارع کے ان پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے۔ جیسے لَمْ يَفْعَلْ

☆ساتوں صیغوں سے نونِ اعرابی گرا دیتا ہے۔ جیسے لَمْ يَفْعَلَا

☆دو صیغوں (یعنی جمع مونث حاضر وغائب) کے مبنی ہونے کی وجہ سے ان میں کچھ عمل نہیں کرتا۔ جیسے لَمْ يَفْعَلْنَ

☆اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیتا ہے۔ جیسے

يَدْعُوْ۔ سے۔۔ لَمْ يَدْعُ

معنوی عمل:۔

☆فعلِ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

[فعل نفی جحد بلم در فعلِ مستقبل معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلَا	نہ کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلُوْا	نہ کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يَفْعَلْنَ	نہ کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلُوْا	نہ کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلِيْ	نہ کیا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہ کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَمْ اَفْعَلْ	نہ کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم
لَمْ نَفْعَلْ	نہ کیا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ وجمع ومذکر ومونث متکلم

[فعلِ نفی جحد بلم در فعلِ مستقبل مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يُفْعَلْ	نہ کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَمْ يُفْعَلَا	نہ کئے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يُفْعَلُوْا	نہ کئے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہ کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يُفْعَلْنَ	نہ کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہ کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کئے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلُوْا	نہ کئے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلِیْ	نہ کی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلْنَ	نہ کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَمْ اُفْعَلْ	نہ کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَمْ نُفْعَلْ	نہ کئے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ جمع و مذکر و مونث متکلم

بائیسواں سبق

﴿فعلِ نفی تاکید﴾

وہ فعل ہے جو آئندہ زمانے میں کسی کام کی تاکیدی نفی پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ:۔

☆ اسے فعلِ مضارع مثبت معروف و مجہول سے بناتے ہیں۔

☆ لن ناصبہ شروع میں لائے۔

☆ لن، فعلِ مضارع میں لفظی و معنوی دونوں طرح عمل کرتا ہے۔

لفظی عمل:۔

☆ ان پانچ صیغوں کو جن کے آخر میں ضمۂ اعرابی آتا ہے، نصب دیتا ہے۔

☆ ساتوں صیغوں سے نونِ اعرابی گرادیتا ہے۔

نوٹ:۔ (۱) جمع مونث حاضر و غائب کے صیغوں کے مبنی ہونے کی بناء پر ان پر کوئی عمل نہیں کرتا۔

(۲) اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو اسے بھی نہیں گراتا۔ اگر حرفِ علت واؤ.. یا.. یاء ہو تو نصب لفظی ہوگا اور اگر الف ہو تو تقدیری۔[1] جیسے

لَنْ يَّدْعُوَ... لَنْ يَّرْمِيَ... لَنْ يَّخْشٰى

معنوی عمل:۔

فعلِ مضارع میں نفی تاکید کا معنی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

1۔ لفظی وہ ہے جو لکھنے اور پڑھنے دونوں میں آئے اور تقدیری وہ جو نہ لکھنے میں آئے نہ پڑھنے میں۔

[فعل نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ یَّفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ یَّفْعَلَا	ہرگز نہ کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَنْ یَّفْعَلُوْا	ہرگز نہ کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گی ور ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ یَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلُوْا	ہرگز نہ کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلِیْ	ہرگز نہ کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ اَفْعَلَ	ہرگز نہ کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنْ نَفْعَلَ	ہرگز نہ کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع ومذکر مونث متکلم

[فعل نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ یُفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ یُفْعَلَا	ہرگز نہ کیے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَنْ یُفْعَلُوْا	ہرگز نہ کیے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہ کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ یُفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہ کیے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلُوْا	ہرگز نہ کیے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلِیْ	ہرگز نہ کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہ کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تُفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ اُفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنْ نُفْعَلَ	ہرگز نہ کیے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع ومذکر ومونث متکلم

تئیسواں سبق

﴿فعلِ مضارع معروف ومجہول بانونِ ثقیلہ وخفیفہ کا بیان﴾

بسا اوقات فعلِ مضارع سے زمانہ مستقبل میں دوہرا تاکیدی معنی حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے۔اس کے لئے فعلِ مضارع معروف ومجہول کے شروع میں لامِ تاکید مفتوح اور آخر میں نونِ تاکید لایا جاتا ہے۔

نونِ تاکید کی اقسام:۔

نونِ تاکید کی دوقسمیں ہیں۔

(۱) ثقیلہ (نونِ مشدد)... (۲) خفیفہ (نونِ ساکن)...

(۱) ثقیلہ (نونِ مشدد):۔

☆ یہ فعلِ مضارع کے تمام صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔

☆ اس کا ماقبل پانچ صیغوں (یعنی واحد مذکر و مونث غائب، واحد مذکر حاضر اور واحد وجمع متکلم) میں مفتوح، دوصیغوں (یعنی جمع مذکر حاضر وغائب) میں مضموم اور ایک صیغے (یعنی واحد مونث حاضر) میں مکسور ہوتا ہے۔

☆ چھ صیغوں (یعنی چاروں تثنیہ اور جمع مونث حاضر وغائب) میں اس کے ماقبل الف آتا ہے۔

☆ یہ (نونِ ثقیلہ) چھ مقام (یعنی چاروں تثنیہ اور جمع مونث حاضر وغائب) میں مکسور اور باقی تمام صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔

☆ اگر اس کے ماقبل واؤ.. یا.. یاء مدہ ہو تو انھیں گرادیا جاتا ہے۔جیسے

يَفْعَلُوْنَ سے لَيَفْعَلُنَّ ...... تَفْعَلِيْنَ سے لَتَفْعَلِنَّ

(۲) خفیفہ (نونِ ساکن):۔

☆ یہ فعلِ مضارع کے آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔جن صیغوں میں نونِ ثقیلہ کا ماقبل الف تھا ان کے ساتھ خفیفہ لاحق نہیں ہوتا۔

☆ اس کے باقی قواعد نونِ ثقیلہ والے ہی ہیں۔

[لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَیَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَیَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَیَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَاَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع ومذکر ومونث متکلم

[لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَیُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کیے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَیُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کیے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَیُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کیے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کیے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

لَأُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع و مذکر و مونث متکلم

[لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيَفْعَلُنْ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنْ	ضرور ضرور کروگے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلِنْ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَأَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع و مذکر و مونث متکلم

[لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيُفْعَلُنْ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتُفْعَلُنْ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلِنْ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَأُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع و مذکر و مونث متکلم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چوبیسواں سبق

﴿فعلِ امر﴾

امر کا لغوی معنی ہے، ''حکم دینا'' اور اصطلاحی طور پر وہ فعل ہے جو سامنے والے سے کسی کام کی طلب پر دلالت کرے۔

☆ اسے فعلِ مضارع سے بناتے ہیں۔ معروف، معروف سے... مجہول، مجہول سے... حاضر، حاضر سے... غائب، غائب سے.. اور.. متکلم متکلم سے۔

☆ امر حاضر معروف کے چھ صیغوں کے بنانے کا الگ قاعدہ ہے، باقی امر غائب ومتکلم معروف اور غائب وحاضر ومتکلم مجہول کے بنانے کا قاعدہ جدا ہے۔

☆ جس طرح فعلِ مضارع کے آخر میں نونِ ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوتے ہیں اسی طرح امر کے آخر میں بھی آتے ہیں۔

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ:۔

☆ علامتِ مضارع حذف کریں۔

☆ پھر دیکھیں کہ اس کے بعد والا حرف ساکن ہے.. یا.. متحرک۔

☆ اگر متحرک ہو تو آخر کو ساکن کردیں۔ جیسے

تَعِدُ ے عِدْ

بشرطیکہ آخر میں حرفِ علت.. یا.. نونِ اعرابی نہ ہو۔ اگر ہوں تو انھیں گرادیں۔ جیسے

تَعِدَانِ ے عِدَا ...... تَقِیْ ے قِ

☆ اگر بعد والا حرف ساکن ہو تو اب عین کلمے کی حرکت دیکھیں۔ اگر فتحہ.. یا.. کسرہ ہو تو شروع میں، ہمزۂ وصلی مکسور لائیں اور آخر کو ساکن کردیں۔ [1] جیسے

تَسمَعُ ے اِسْمَعْ ..... تَضْرِبُ ے اِضْرِبْ

1:۔ ہمزۂ وصلی وہ ہمزہ ہے کہ جو درمیانِ کلام میں اور اپنے ماقبل کے متحرک ہونے کی وجہ سے گرجاتا ہے۔ اس کی تفصیل آگے آئے گی۔ ان شاء اللہ عزوجل

بشرطیکہ آخر میں نونِ اعرابی.. یا.. حرفِ علت نہ ہو، اگر ہوں تو گرادیں۔ جیسے

تَسْمَعَانِ ے اِسْمَعَا ...... تَرْمِیْ ے اِرْمِ

☆ اور اگر حرکت ضمہ کی ہو تو شروع میں ہمزۂ وصل مضموم لائیں اور آخر کو ساکن کردیں۔ جیسے **تَنْصُرُ ے اُنْصُرْ**

بشرطیکہ آخر میں نونِ اعرابی.. یا.. حرفِ علت نہ ہو۔ اگر ہوں تو گرادیں۔ جیسے

تَنْصُرَانِ ے اُنْصُرَا ..... تَدْعُوْ ے اُدْعُ

﴿نقشے کے ذریعے امر حاضر معروف بنانے کے طریقے کی وضاحت﴾

علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد

- اس کا مابعد ساکن ہوگا
  - عین کلمہ
    - مکسور یا مفتوح ہوگا
      - شروع میں ہمزۂ وصل مکسور لائیں
    - مضموم ہوگا
      - شروع میں ہمزۂ وصل مضموم لائیں
    - ہمزہ لانے کے بعد دیکھیں کہ آخر میں
      - نونِ اعرابی یا حرفِ علت ہے ← گرادیں
      - نونِ اعرابی یا حرفِ علت نہیں ہے ← آخر کو ساکن کردیں
- اس کا مابعد متحرک ہوگا
  - اس کو اسکے حال پر چھوڑنے کے بعد دیکھیں کہ آخر میں
    - نونِ اعرابی یا حرفِ علت ہے ← گرادیں
    - نونِ اعرابی یا حرفِ علت نہیں ہے ← آخر کو ساکن کردیں

[امر حاضر معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلْ	کرتو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَا	کروتم دومرد	تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُوْا	کروتم سب مرد	جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِیْ	کرتو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَا	کروتم دوعورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَ	کروتم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

امر غائب و متکلم معروف اور غائب وحاضر ومتکلم مجہول بنانے کا قاعدہ:۔

☆ شروع میں لام امر مکسور لائیں اور آخر کو ساکن کردیں۔ جیسے

یَنْصُرُ سے لِیَنْصُرْ.... یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ.... یَسْمَعُ سے لِیَسْمَعْ

بشرطیکہ آخر میں نونِ اعرابی.. یا.. حرفِ علت نہ ہو۔ اگر ہوں تو گرادیں۔ جیسے

یَنْصُرَانِ سے لِیَنْصُرَا........ یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ

[امر غائب ومتکلم معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَفْعَلْ	چاہئے کہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیَفْعَلَا	چاہئے کہ کریں وہ دومرد	تثنیہ مذکر غائب
لِیَفْعَلُوْا	چاہئے کہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَا	چاہئے کہ کریں وہ دوعورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لِیَفْعَلْنَ	چاہئے کہ کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِاَفْعَلْ	چاہئے کہ کروں میں ایک مرد	واحد متکلم
لِنَفْعَلْ	چاہئے کہ کریں ہم دومرد یا ہم دوعورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر ومونث متکلم

[امر حاضر وغائب ومتکلم مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیُفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ دومرد	تثنیہ مذکر غائب
لِیُفْعَلُوْا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلْ	چاہیے کہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کی جائیں وہ دوعورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لِیُفْعَلْنَ	چاہئے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِتُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جاؤ تم دومرد	تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُوْا	چاہئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِتُفْعَلِی	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْنَ	چاہئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لِاُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنُفْعَلْ	چاہئے کہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع و مذکر و مونث متکلم

[امر حاضر معروف بانون ثقیلہ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنَّ	ضرور کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَانِّ	ضرور کرو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُنَّ	ضرور کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِنَّ	ضرور کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَانِّ	ضرور کرو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَانِّ	ضرور کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

[امر حاضر معروف بانون خفیفہ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنْ	ضرور کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلُنْ	ضرور کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِنْ	ضرور کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

[امر غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیَفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لِیَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لِیَفْعَلْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِاَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم

[امر غائب و متکلم معروف بانون خفیفہ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیَفْعَلُنْ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب

لِتَفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِاَفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنَفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع ومذکر ومونث متکلم

[امر حاضر وغائب ومتکلم مجہول بانون ثقیلہ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لِیُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت کرے	واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں کریں	تثنیہ مؤنث غائب
لِیُفْعَلْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِتُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کئے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لِتُفْعَلَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر

لِتُفْعَلْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لِاُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع ومذکر ومونث متکلم

[امر حاضر وغائب ومتکلم مجہول بانون خفیفہ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیُفْعَلُنْ	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلُنْ	چاہیے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِنْ	چاہیے کہ ضرور کی جاؤ تم ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لِاُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لِنُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع ومذکر ومونث متکلم

نوٹ:۔ لامِ امر اور لامِ تاکید میں فرق کرنے کے لئے اول کو مکسور اور ثانی کو مفتوح رکھا جاتا ہے۔

پچیسواں سبق

﴿فعلِ نہی﴾

لغوی اعتبار سے اس کا معنی ہے "روکنا" اور اصطلاحی طور پر وہ فعل ہے جو کسی شخص سے کام کو ترک کرنے کی طلب پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ:۔

﴿1﴾ اس کا معروف ومجہول، فعلِ مضارع معروف ومجہول سے بنتا ہے۔

﴿2﴾ فعل مضارع کے شروع میں لائے نہی لائیں۔

☆ یہ فعل مضارع میں لفظاً ومعنیً دونوں طرح عمل کرتا ہے۔

لفظی عمل:۔

☆ جن پانچ صیغوں کے آخر میں ضمۂ اعرابی آتا ہے، انھیں ساکن کر دیتا ہے۔

☆ آخر سے نونِ اعرابی اور اگر حرفِ علت ہو تو اسے بھی گرا دیتا ہے۔

☆ دو صیغوں کے مبنی ہونے کی بناء پر ان میں کوئی عمل نہیں کرتا۔

معنوی عمل:۔

فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کرنے کے ساتھ ساتھ اس میں "ترکِ فعل کی طلب والا" معنیٰ بھی پیدا کر دیتا ہے۔

نوٹ:۔ جس طرح فعلِ مضارع کے آخر میں نونِ ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوتے ہیں اسی طرح نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں۔

[فعل نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَایَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَایَفْعَلُوْا	نہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَاتَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَایَفْعَلْنَ	نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَاتَفْعَلْ	نہ کرے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَاتَفْعَلُوْا	نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتَفْعَلِیْ	نہ کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاتَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَااَفْعَلْ	نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَانَفْعَلْ	نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر ومونث متکلم

[فعل نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَایُفْعَلْ	نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایُفْعَلَا	نہ کئے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب

لَا يُفْعَلُوْا	نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلْ	نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَا	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلْنَ	نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلْ	نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَا	نہ کئے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُوْا	نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِيْ	نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَا	نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلْنَ	نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا اُفْعَلْ	نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نُفْعَلْ	نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم

[فعلِ نہی غائب و حاضر و متکلم معروف بانونِ ثقیلہ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب

لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کرو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِنَّ	ہرگز نہ کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کرو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا اَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مونث متکلم

[فعلِ نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول بانونِ ثقیلہ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب

لَاتُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَاتُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَایُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَاتُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَاتُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتُفْعَلِنَّ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاتُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَااُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَانُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع ومذکر ومونث متکلم

[فعلِ نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف بانونِ خفیفہ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَایَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایَفْعَلُنْ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب

لَاتَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتَفْعَلُنْ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتَفْعَلِنْ	ہرگز نہ کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَااَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَانَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع ومذکر ومونث متکلم

[فعلِ نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول بانونِ خفیفہ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَایُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایُفْعَلُنْ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَاتُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَاتُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتُفْعَلُنْ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتُفْعَلِنْ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَااُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَانُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع ومذکر ومونث متکلم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چھبیسواں سبق

﴿اسمِ فاعل﴾

وہ اسم ہے جسے فعلِ مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے تاکہ کسی کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کروائی جاسکے۔ ثلاثی مجرد سے **فَاعِلٌ** کے وزن پر آتا ہے۔

طریقۂ بناء:۔

(۱) علامتِ مضارع کو حذف کریں۔

(۲) فاء کلمے کو فتحہ دیں اور اس کے بعد الف علامتِ اسمِ فاعل لائیں۔

(۳) عین کلمہ پر اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ لائیں۔

(۴) آخر میں تنوینِ تمکن، علامتِ اسم لائیں۔[1]

[اسمِ فاعل کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
فَاعِلٌ	کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر
فَاعِلَانِ	کرنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر
فَاعِلُوْنَ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر سالم[2]
فَعَلَةٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر[3]
فُعَّالٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر

1:۔ تنوینِ تمکن وہ تنوین ہے جو کسی اسم کے منصرف ہونے پر دلالت کرے۔ اسمِ منصرف وہ اسم ہے کہ جس پر کسرہ اور تنوین، تینوں حرکات کے ساتھ آسکتے ہوں۔ 2:۔ جمع سالم وہ جمع ہے کہ جسے بناتے وقت واحد کا وزن سلامت رہے۔ جیسے **فَاعِلٌ** سے **فَاعِلُوْنَ** اور **فَاعِلَةٌ** سے **فَاعِلَاتٌ** 3:۔ جمع مکسر وہ جمع ہے کہ جسے بناتے وقت واحد کا وزن سلامت نہ رہے۔ جیسے **فَاعِلٌ** سے **فَعَلَةٌ** اور **فَاعِلَةٌ** سے **فُعَّلٌ**

فُعَّلٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُعْلٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُعَلَاءُ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُعْلَانٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فِعَالٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُعُوْلٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُوَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر
فَاعِلَةٌ	کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث
فَاعِلَتَانِ	کرنے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
فَاعِلَاتٌ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث سالم
فَوَاعِلُ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فُعَّلٌ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فُوَيْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے والی ایک عورت	واحد مونث مصغر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ستائیسواں سبق

﴿اسمِ مفعول﴾

وہ اسم ہے جسے فعل مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس ذات پر دلالت کروائی جاسکے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔ ثلاثی مجرد سے **مَفْعُوْل** " کے وزن پر آتا ہے۔

بنانے کا طریقہ:۔

(1) علامتِ مضارع ہٹا کر اس کی جگہ میم مفتوح، علامتِ اسمِ مفعول لے کر آئیں۔

(2) فاء کلمہ کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔

(3) آخری حرف سے پہلے واؤ، علامتِ اسمِ مفعول لے کر آئیں اور اس کے ما قبل فتحہ کو واؤ سے موافقت کی وجہ سے ضمہ سے بدل دیں۔

(4) آخر میں تنوینِ تمکن، علامتِ اسم لائیں۔

[اسم مفعول کی گردان]
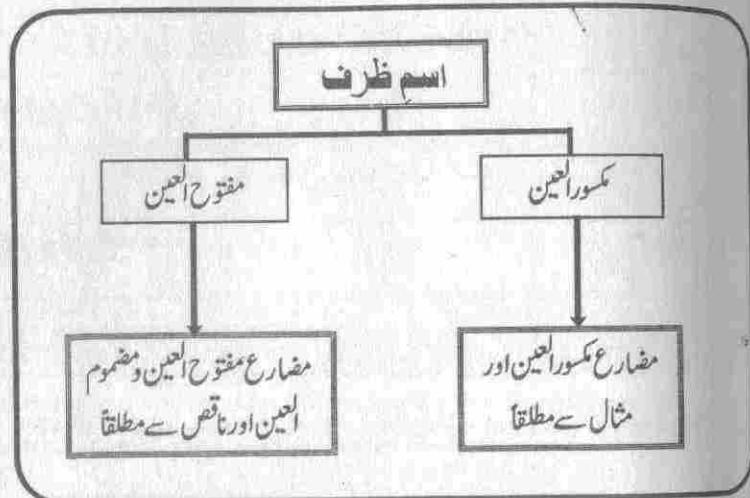
گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعُوْلٌ	کیا ہوا ایک مرد	واحد مذکر
مَفْعُوْلَانِ	کئے ہوئے دو مرد	تثنیہ مذکر
مَفْعُوْلُوْنَ	کئے ہوئے سب مرد	جمع مذکر
مَفْعُوْلَةٌ	کی ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث
مَفْعُوْلَتَانِ	کی ہوئی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث

مَفْعُوْلَاتٌ	کی ہوئی سب عورتیں	جمع مؤنث
مَفَاعِيْلُ	کئے ہوئے سب مرد یا سب عورتیں	جمع مذکر و مؤنث مکسر
مُفَيْعِيْلٌ	تھوڑا کیا ہوا ایک مرد	واحد مذکر مصغر
مُفَيْعِيْلَةٌ	تھوڑی کی ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث مصغر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اٹھائیسواں سبق

﴿اسمِ ظرف﴾

ظرف کا لغوی معنی ہے ''برتن'' اور اصطلاحی اعتبار سے وہ اسم ہے جو فعلِ مضارع سے بنایا جائے تاکہ کسی فعل کے واقع ہونے کی جگہ۔۔ یا۔۔ زمانے پر دلالت کرے۔

ثلاثی مجرد سے **مَفْعَلْ**''۔۔۔ یا۔۔۔ **مَفْعِلْ**'' کے وزن پر آتا ہے۔

طریقۂ بناء:۔

(۱) علامتِ مضارع کو حذف کریں اور اس کی جگہ میم مفتوح، علامتِ اسمِ ظرف لائیں۔

(۲) فاء کلمے کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔

(۳) لام کلمے پر تنوینِ تمکن لائیں۔

عین کلمے کی حرکت کے قواعد:۔

☆اسمِ ظرف، مضارع مفتوح العین (سَمِعَ يَسْمَعُ، فَتَحَ يَفْتَحُ) ... مضموم العین (نَصَرَ يَنْصُرُ، كَرُمَ يَكْرُمُ)۔۔ یا۔۔ ناقص سے مطلقاً (یعنی چاہے عین کلمے پر تینوں حرکات میں سے کوئی بھی ہو)، مفتوح العین (یعنی **مَفْعَلْ**'' کے وزن پر) آتا ہے۔

نوٹ:۔

نَصَرَ يَنْصُرُ سے چند اسمِ ظرف اکثر خلافِ قانون استعمال کئے جاتے ہیں[1]

مثلاً مَسْجِدٌ، مَطْلِعٌ، مَغْرِبٌ، مَنْسِكٌ، مَشْرِقٌ، مَجْزِرٌ وغیرھا۔

☆اور مضارع مکسور العین (ضَرَبَ يَضْرِبُ، حَسِبَ يَحْسِبُ) ... یا... مثال

1:۔ خلافِ قانون کو شاذ بھی کہتے ہیں۔ شاذ کی تین صورتیں ہوتی ہیں۔ (۱) مخالفِ قانون، موافقِ قیاس جیسے مَشْجِد (۲) موافقِ قانون، مخالفِ قیاس۔ جیسے مَشْجَد (۳) مخالفِ قانون، مخالفِ قیاس۔ جیسے مَشْجُد۔ تیسری قسم مردود ہے۔

سے مطلقاً، مکسور العین (یعنی **مَفْعِلْ**'' کے وزن پر) آتا ہے۔

نوٹ:۔

جس جگہ کوئی چیز کثرت سے پائی جائے تو اس کے لئے اسمِ ظرف ''**مَفْعَلَةٌ**'' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے **مَكْتَبَةٌ** (کثیر کتابوں کا مرکز)، **مَقْبَرَةٌ** (کثیر قبروں کا مقام)

﴿نقشے کے ذریعے اسمِ ظرف کے عین کلمے کی حرکت کے قاعدے کی وضاحت﴾

﴿اسم ظرف کی گردان﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعَلٌ	کرنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	واحد
مَفْعَلَانِ	کرنے کی دو جگہیں یا دو وقت	تثنیہ
مَفَاعِلُ	کرنے کی بہت سی جگہیں یا بہت سے وقت	جمع
مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	واحد مصغر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

انتیسواں سبق

﴿اسمِ آلہ﴾

وہ اسم ہے جسے فعلِ مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس چیز پر دلالت کرے جس کے ذریعے فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔

اس کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) اسمِ آلہ صغریٰ...(۲) اسمِ آلہ وسطیٰ...(۳) اسمِ آلہ کبریٰ...

﴿1﴾ اسمِ آلہ صغریٰ:۔

یہ ثلاثی مجرد سے **مِفْعَلٌ** کے وزن پر آتا ہے۔

طریقۂ بناء:۔
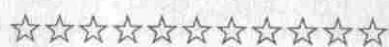
مِفْعَلٌ:۔

اس کو **یَفْعَلُ** سے بنایا جاتا ہے، علامتِ مضارع، حرف یاء کو حذف کر کے اس کی جگہ اسمِ آلہ کی علامت، میم مکسور لائے، عین کلمہ کو فتحہ دیا، آخر میں علامتِ اسم، تنوین تمکن کا اضافہ کیا، **مِفْعَلٌ** ہو گیا۔

[اسمِ آلہ صغری کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد اسمِ آلہ صغریٰ
مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	تثنیہ اسمِ آلہ صغریٰ
مَفَاعِلُ	کرنے کے سب چھوٹے آلے	جمع اسمِ آلہ صغریٰ
مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد مصغر اسمِ آلہ صغریٰ

﴿2﴾ اسمِ آلہ وسطیٰ:۔

یہ ثلاثی مجرد سے **مِفْعَلَةٌ** کے وزن پر آتا ہے۔

طریقۂ بناء:۔

مِفْعَلَةٌ:۔

اس کو **مِفْعَلٌ** سے بنایا، آخر میں تائے متحرکہ لائے، ماقبل کو فتحہ دیا، **مِفْعَلَةٌ** ہو گیا۔

[اسمِ آلہ وسطیٰ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَلَةٌ	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	واحد اسمِ آلہ وسطیٰ
مِفْعَلَتَانِ	کرنے کے دو درمیانے آلے	تثنیہ اسمِ آلہ وسطیٰ
مَفَاعِلُ	کرنے کے بہت سے درمیانے آلے	جمع اسمِ آلہ وسطیٰ
مُفَيْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	واحد مصغر اسمِ آلہ وسطیٰ

﴿3﴾ اسمِ آلہ کبریٰ:۔

یہ ثلاثی مجرد سے **مِفْعَالٌ** کے وزن پر آتا ہے۔

طریقۂ بناء:۔

مِفْعَالٌ:۔

اس کو **مِفْعَلٌ** سے بنایا، عین کلمے کے بعد الف کا اضافہ کیا، **مِفْعَالٌ** ہو گیا۔

[اسمِ آلہ کبریٰ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَالٌ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد اسمِ آلہ کبریٰ

مِفْعَالَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے	تثنیہ اسم آلہ کبریٰ
مَفَاعِیْلُ	کرنے کے بہت سے بڑے آلے	جمع اسم آلہ کبریٰ
مُفَیْعِیْلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ
مُفَیْعِیْلَۃٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تیسواں سبق

﴿اسمِ تفضیل﴾

وہ اسم ہے جسے فعلِ مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس ذات پر دلالت کروائی جاسکے جس میں معنیٔ مصدری دوسروں کے مقابلے میں زیادتی کے ساتھ پایا جائے۔

ثلاثی مجرد سے اس کا مذکر **اَفْعَلُ** اور مؤنث **فُعْلٰی** کے وزن پر آتا ہے۔

طریقۂ بناء:۔

اَفْعَلُ :۔

اس کو **یَفْعَلُ** سے بنایا، علامتِ مضارع یاء کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزۂ قطعی مفتوح، علامتِ اسمِ تفضیل لے آئے، عین کلمہ کو فتحہ دیا اور تنوین تمکن علامتِ اسم کو مقدر (یعنی پوشیدہ) رکھا۔[1] **اَفْعَلُ** ہوگیا۔

فُعْلٰی :۔

اس کو **اَفْعَلُ** سے بنایا۔ ہمزہ کو حذف کر کے فاء کلمہ کو ضمہ دیا، عین کلمہ کو ساکن کر کے آخر میں علامتِ تانیث، الف مقصورہ کا اضافہ کیا، **فُعْلٰی** ہوگیا۔

[اسمِ تفضیل کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
اَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر
اَفْعَلَانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر
اَفْعَلُوْنَ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	جمع مذکر سالم

1:۔ کیونکہ یہ غیر منصرف ہے اور غیر منصرف پر کسرہ یا تنوین لفظی نہیں آتی۔

اَفَاعِلُ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	جمع مذکر مکسر
اُفَیْعِلُ	تھوڑا سا زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر
فُعْلٰی	زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث
فُعْلَیَانِ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
فُعْلَیَاتُ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	جمع مؤنث سالم
فُعَلُ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فُعَیْلٰی	معمولی سا زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث مصغر

نوٹ:۔

(۱) ثلاثی مجرد کے وہ مصادر جن میں رنگ یا ظاہری عیب کے معانی پائے جائیں، ان سے اسمِ تفضیل نہیں آتا بلکہ اسی وزن پر صفتِ مشبہہ کا صیغہ آتا ہے۔ جیسے

اَحْمَرُ (سرخ)....اَعْوَرُ (کانا)

(۲) اگر ان مصادر سے اسمِ تفضیل کا معنی لینا مقصود ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مصدر کو منصوب لکھ کر اس سے پہلے **اَشَدُّ** یا **اَقْوٰی** یا **اَزْیَدُ** یا **اَکْمَلُ** یا **اَتَمُّ** وغیرہ کوئی ایسا لفظ لگا دیں کہ جس میں شدت و قوت والا معنی پایا جائے۔ جیسے

اَشَدُّ حُمْرَۃً (دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ)

اَشَدُّ صَمًّا (دوسرے کی نسبت زیادہ بہرا)

اکتیسواں سبق

﴿فعلِ تعجب﴾

وہ فعل ہے جسے انشاءِ تعجب (یعنی تعجب کے اظہار) کے لئے وضع کیا گیا ہو۔ ثلاثی مجرد سے اکثر اس کے تین صیغے آتے ہیں۔

(۱) مَا اَفْعَلَهٗ...(۲) اَفْعِلْ بِهٖ...(۳) فَعُلَ...

اس کے بنانے کی شرائط:

اس کے بنانے کی دو شرطیں ہیں۔

(۱) مصدر ثلاثی مجرد کا ہو۔

(۲) رنگ اور ظاہری عیب والے معنی سے خالی ہو۔

طریقۂ بناء:۔

☆**مَا اَفْعَلَهٗ**:۔

اس کو **یَفْعَلُ** سے بنایا، علامت مضارع حرف "ی" کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزۂ قطعی مفتوحہ اور اس سے پہلے مائے تعجبیہ کا اضافہ کیا، عین کلمہ کو فتحہ دیا اور آخر میں ضمیر منصوب متصل لا کر اس کے ماقبل کو فتحہ دیا۔...... **مَا اَفْعَلَهٗ** ہو گیا۔

☆**اَفْعِلْ بِهٖ**:۔

اسے **یَفْعَلُ** سے بنایا، علامتِ مضارع حرف "ی" کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزۂ قطعی مفتوحہ لے کر آئے، فاء کلمے کو اس کی سابقہ حالت پر چھوڑا، عین کلمے کو کسرہ دیا، لام کلمہ کو ساکن کر کے اس کے بعد ضمیرِ مجرور متصل حرف جار باء کے ساتھ لائے، **اَفْعِلْ بِهٖ** ہو گیا۔

☆**فَعُلَ**:۔

اس کو بھی **یَفْعَلُ** سے بنایا، علامتِ مضارع کو حذف کر کے فاء کلمہ کو فتحہ دیا، عین

کلمہ کوضمہ دے کر لام کلمہ کو فتحہ پر مبنی کیا...... فَعُلَ ہو گیا۔

﴿فعل تعجب کی گردان﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَااَفْعَلَهٗ	کیا ہی اچھا کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر
اَفْعِلْ بِهٖ	کیا ہی اچھا کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر
فَعُلَ	کیا ہی اچھا کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر

نوٹ:۔

اگر رنگ.. یا.. ظاہری عیب والا معنی رکھنے والے مصادر سے فعل تعجب کا معنی حاصل کرنا مقصود ہو تو اس کے دو طریقے ہیں۔

(۱) مصدر کو منصوب ذکر کر کے اس سے پہلے مَا اَشَدَّ کا اضافہ فرمادیں۔ جیسے

مَا اَشَدَّ حُمْرَةً (اس کی سرخی کیا ہی شدید ہے۔)

(۲) مصدر سے پہلے اَشْدِدْ اور باء حرف جار.. اور.. آخر میں ضمیر مجرور متصل لائیں۔ جیسے

اَشْدِدْ بِحُمْرَتِه (اس کی سرخی کیا ہی شدید ہے۔)

بتیسواں سبق

﴿ثلاثی مجرد کے ابواب کی گردانیں﴾

گردان:۔

یعنی ایک باب کے مختلف صیغوں کو بار بار دہرانا۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) صرفِ صغیر... (۲) صرف کبیر...

[1] صرفِ صغیر:۔

کلمے کی بعض گردانوں کا صرف پہلا پہلا اور بعض کے پورے صیغے ایک ساتھ ذکر کرنا۔

[2] صرفِ کبیر:۔

کلمے کی ہر گردان کے علیحدہ علیحدہ پورے صیغے ذکر کرنا۔

﴿ثلاثی مجرد کے ابواب کی صروف صغیرہ﴾

﴿1﴾ صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلنَّصْرُ (مدد کرنا)

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا **فَهُوَ** نَاصِرٌ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا **فَذَاكَ** مَنْصُوْرٌ لَمْ یَنْصُرْ لَمْ یُنْصَرْ لَا یَنْصُرُ لَا یُنْصَرُ لَنْ یَنْصُرَ لَنْ یُنْصَرَ **اَلْاَمْرُ مِنْهُ** اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ لِیَنْصُرْ لِیُنْصَرْ **وَالنَّهْیُ عَنْهُ** لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصَرْ لَا یَنْصُرْ لَا یُنْصَرْ **اَلظَّرْفُ مِنْهُ** مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرٌ **وَالْآلَةُ مِنْهُ** مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرٌ مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرَةٌ مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِیْرُ وَمُنَیْصِیْرٌ وَمُنَیْصِیْرَةٌ **اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ اَلْمُذَكَّرُ مِنْهُ** اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ وَاُنَیْصِرٌ **وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ** نُصْرٰی نُصْرَیَانِ نُصْرَیَاتٌ نُصَرٌ وَنُصَیْرٰی **فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ** مَا اَنْصَرَهٗ وَاَنْصِرْ بِهٖ وَنَصُرَ

مصادر:۔ ☆ اَلطَّلَبُ (طلب کرنا) ☆ اَلْقَتْلُ (قتل کرنا) ☆ اَلسُّجُوْدُ (سجدہ کرنا)

﴿2﴾ صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب **ضَرَبَ یَضْرِبُ** جیسے **اَلضَّرْبُ** (مارنا)

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا **فهو** ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا **فذاك** مَضْرُوبٌ لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ لَایَضْرِبُ لَایُضْرَبُ لَنْ یَّضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ **الامر منه** اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ **والنهی عنه** لَاتَضْرِبْ لَاتُضْرَبْ لَایَضْرِبْ لَایُضْرَبْ **الظرف منه** مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَیْرِبٌ **والآلة منه** مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَیْرِبٌ مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ وَمُضَیْرِبَةٌ مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِیْبُ وَمُضَیْرِیْبٌ وَمُضَیْرِیْبَةٌ **افعل التفضیل المذکر منه** اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ وَاُضَیْرِبٌ **والمونث منه** ضُرْبٰی ضُرْبَیَانِ ضُرْبَیَاتٌ ضُرَبٌ وَضُرَیْبٰی **فعل التعجب منه** مَااَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ وَضَرُبَ

مصادر:۔ ☆ **اَلْغَسْلُ** (دھونا) ☆ **اَلْکِذْبُ** (جھوٹ بولنا) ☆ **اَلْعِرْفَانُ** (جاننا)

﴿3﴾ صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب **سَمِعَ یَسْمَعُ** جیسے **اَلسَّمْعُ** (سننا)

سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا **فهو** سَامِعٌ وَسَمِیْعٌ وَسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا **فذاك** مَسْمُوعٌ لَمْ یَسْمَعْ لَمْ یُسْمَعْ لَایَسْمَعُ لَایُسْمَعُ لَنْ یَّسْمَعَ لَنْ یُّسْمَعَ **الامر منه** اِسْمَعْ لِتُسْمَعْ لِیَسْمَعْ لِیُسْمَعْ **والنهی عنه** لَاتَسْمَعْ لَاتُسْمَعْ لَایَسْمَعْ لَایُسْمَعْ **الظرف منه** مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ مُسَیْمِعٌ **والآلة منه** مِسْمَعٌ مِسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَیْمِعٌ مِسْمَعَةٌ مِسْمَعَتَانِ مَسَامِعُ وَمُسَیْمِعَةٌ مِسْمَاعٌ مِسْمَاعَانِ مَسَامِیعُ وَمُسَیْمِیْعٌ وَمُسَیْمِیْعَةٌ **افعل التفضیل المذکر منه** اَسْمَعُ اَسْمَعَانِ اَسْمَعُوْنَ اَسَامِعُ وَاُسَیْمِعٌ **والمونث منه** سُمْعٰی سُمْعَیَانِ سُمْعَیَاتٌ سُمَعٌ وَ سُمَیْعٰی **فعل التعجب منه** مَا اَسْمَعَهٗ وَاَسْمِعْ بِهٖ وَسَمُعَ

مصادر:۔ ☆ **اَلْعِلْمُ** (جاننا) ☆ **اَلشُّرْبُ** (پینا) ☆ **اَلْجَهْلُ** (نہ جاننا)

﴿4﴾ صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب **فَتَحَ یَفْتَحُ** جیسے **اَلْفَتْحُ** (کھولنا)

فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا **فهو** فَاتِحٌ وَفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا **فذاك** مَفْتُوْحٌ لَمْ یَفْتَحْ لَمْ یُفْتَحْ لَایَفْتَحُ لَایُفْتَحُ لَنْ یَّفْتَحَ لَنْ یُّفْتَحَ **الامر منه** اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ لِیَفْتَحْ لِیُفْتَحْ **والنهی عنه** لَاتَفْتَحْ لَاتُفْتَحْ لَایَفْتَحْ لَایُفْتَحْ **الظرف منه** مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَیْتِحٌ **والآلة منه** مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَیْتِحٌ مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَیْتِحَةٌ مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِیْحُ وَمُفَیْتِیْحٌ مُفَیْتِیْحَةٌ **افعل التفضیل المذکر منه** اَفْتَحُ اَفْتَحَانِ اَفْتَحُوْنَ اَفَاتِحُ اُفَیْتِحٌ **والمونث منه** فُتْحٰی فُتْحَیَانِ فُتْحَیَاتٌ فُتَحٌ وَ فُتَیْحٰی **فعل التعجب منه** مَا اَفْتَحَهٗ وَاَفْتِحْ بِهٖ وَفَتُحَ

مصادر:۔ ☆ **اَلْجَعْلُ** (بنانا) ☆ **اَلْمَنْعُ** (روکنا) ☆ **اَلْجَرْحُ** (زخمی کرنا)

کَرُمَ یَکْرُمُ کی گردان سے قبل ضروری تنبیہ:۔

چونکہ فعلِ لازم، مفعول بہ کی ضرورت سے خالی ہوتا ہے، لھذا اس سے فعلِ مجہول اور اسمِ مفعول کی گردان نہیں آتی۔ البتہ اگر اس سے فعلِ مجہول واسمِ مفعول کی گردان بنانا مقصود ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ فعلِ مجہول یا اسمِ مفعول کا پہلا صیغہ حسبِ قاعدہ بنا کر اس کے آگے ضمیرِ مجرور متصل، حرفِ جار باء کے ساتھ لگا دیں، اب آخر تک فعلِ مجہول یا اسمِ مفعول کا صیغہ ایک ہی رہے گا، صرف ضمیریں بدلتی رہیں گی۔[1] (جیسے: **بِهٖ، بِهِمَا، بِهِمْ، بِهَا، بِهِمَا، بِهِنَّ، بِكَ، بِكُمَا، بِكُمْ، بِكِ، بِكُمَا، بِكُنَّ، بِیْ، بِنَا**) درج

1:۔ حرفِ جار اور ضمائر کی تمام تر تفصیل فنِ نحو میں بتائی جائے گی۔ ان شاء اللہ عزوجل

ذیل گردان میں بِہٖ اور بِکَ وغیرہ کا استعمال اسی وجہ سے کیا گیا ہے۔

﴿5﴾ صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب **کَرُمَ یَکْرُمُ** جیسے **اَلْکَرَامَۃُ** (عزت والا ہونا)

کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَامَۃً **فھو** کَرِیْمٌ وَکُرِمَ بِہٖ یُکْرَمُ بِہٖ کَرَامَۃً **فذاك** مَکْرُوْمٌ بِہٖ لَمْ یَکْرُمْ لَمْ یُکْرَمْ بِہٖ لَایَکْرُمُ لَایُکْرَمُ بِہٖ لَنْ یَّکرُمَ لَنْ یُکرَمَ بِہٖ **الامر منہ** اُکْرُمْ لِیُکْرَمْ بِکَ لِیَکْرُمْ لِیُکْرَمْ بِہٖ **والنھی عنہ** لَاتَکْرُمْ لَایُکْرَمْ بِکَ لَایَکْرُمْ لَایُکْرَمْ بِہٖ **الظرف منہ** مَکْرَمٌ مَکْرَمَانِ مَکَارِمُ وَمُکَیْرِمٌ **والآلۃ منہ** مِکْرَمٌ مِکْرَمَانِ مَکَارِمُ وَمُکَیْرِمٌ مِکْرَمَۃٌ مِکْرَمَتَانِ مَکَارِمُ مُکَیْرِمَۃٌ مِکْرَامٌ مِکْرَامَانِ مَکَارِیْمُ وَمُکَیْرِیْمٌ وَمُکَیْرِیْمَۃٌ **افعل التفضیل المذکر منہ** اَکْرَمُ اَکْرَمَانِ اَکْرَمُوْنَ اَکَارِمُ وَاُکَیْرِمٌ **والمونث منہ** کُرْمٰی کُرْمَیَانِ کُرْمَیَاتٌ کُرَمٌ وَکُرَیْمٰی **فعل التعجب منہ** مَااَکْرَمَہٗ وَاَکْرِمْ بِہٖ وَکَرُمَ

مصادر:۔☆ **اَلْقُرْبُ** (نزدیک ہونا) ☆ **اَلْبُعْدُ** (دور ہونا) ☆ **اَلشَّرَافَۃُ** (شریف ہونا)

نوٹ:۔کَرِیْمٌ، صفتِ مشبہ کا صیغہ ہے۔صفتِ مشبہ وہ اسم ہے جسے فعلِ لازم سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس ذات پر دلالت کروائی جا سکے، جس میں معنی مصدری دائمی طور پر قائم ہو۔اس کی گردان درجِ ذیل ہے۔

گردان	ترجمہ	صیغہ
کَرِیْمٌ	عزت والا ایک مرد	واحد مذکر
کَرِیْمَانِ	عزت والے دو مرد	تثنیہ مذکر
کَرِیْمُوْنَ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر سالم
کِرَامٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر

گردان	ترجمہ	صیغہ
کُرُوْمٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
کُرُمٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
کُرَمَاءُ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
کُرْمَانٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
اَکْرَامٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
اَکْرِمَاءُ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
اَکْرِمَۃٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
کَرِیْمَۃٌ	عزت والی ایک عورت	واحد مؤنث
کَرِیْمَتَانِ	عزت والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
کَرِیْمَاتٌ	عزت والی سب عورتیں	جمع مؤنث سالم
کَرَائِمُ	عزت والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
کُرَّمٌ	عزت والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
کُرَیِّمٌ	تھوڑی عزت والا ایک مرد	جمع مؤنث مکسر
کُرَیِّمَۃٌ	تھوڑی عزت والی ایک عورت	جمع مؤنث مکسر

صفت مشبہ کے اوزان مشہورہ

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	فَعُوْلٌ	رَءُوْفٌ	مہربان

فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل
فُعْلٌ	صُلْبٌ	محکم	فِعَالٌ	هِجَانٌ	عمدہ وخالص
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیک	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	دلیر وبہادر
فَعِلٌ	خَشِنٌ	سخت	فَعَّالٌ	بَرَّاقٌ	درخشندہ
فَعُلٌ	نَدُسٌ	ہوشیار مرد	فُعَّالٌ	كُبَّارٌ	بڑا
فِعَلٌ	دِيَمٌ	لگاتار بارش	فَعْلٰى	عَطْشٰى	پیاسا
فِعِلٌ	بِلِزٌ	بزرگ	فُعْلٰى	حُبْلٰى	حاملہ
فُعَلٌ	حُطَمٌ	بسیار خور	فَعَلٰى	حَيَدٰى	متکبر کی چال
فُعُلٌ	جُنُبٌ	مردناپاک	فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	پیاسا
اَفْعَلُ	اَبْيَضُ	سفید	فُعْلَانٌ	عُرْيَانٌ	برہنہ
فَيْعِلٌ	جَيِدٌ	نیکو	فَعَلَانٌ	حَيَوَانٌ	جاندار
فَاعِلٌ	ضَامِرٌ	باریک	فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ
فَعِيْلٌ	رَحِيْمٌ	مہربان	فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	گابھن اونٹنی

﴿6﴾ صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے اَلْحِسْبَانُ (گمان کرنا)

حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا **فهو** حَاسِبٌ وَحُسِبَ يُحْسَبُ حِسْبَانًا **فذاك** مَحْسُوبٌ لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ لَايَحْسِبُ لَايُحْسَبُ لَنْ يَّحْسِبَ لَنْ يُّحْسَبَ **الامر منه** اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ **والنهى عنه** لَاتَحْسِبْ لَاتُحْسَبْ لَايَحْسِبْ لَايُحْسَبْ **الظرف منه** مَحْسِبٌ مَحْسِبَانِ مَحَاسِبُ ومُحَيْسِبٌ **والآلة منه** مِحْسَبٌ مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ مِحْسَبَةٌ مِحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبَةٌ مِحْسَابٌ مِحْسَابَانِ مَحَاسِيْبُ

وَمُحَيْسِيْبٌ وَمُحَيْسِيْبَةٌ **افعل التفضيل المذكر منه** اَحْسَبُ اَحْسَبَانِ اَحْسَبُوْنَ اَحَاسِبُ وَ اُحَيْسِبٌ **والمونث منه** حُسْبٰى حُسْبَيَانِ حُسْبَيَاتٌ حُسَبٌ وَحُسَيْبٰى **فعل التعجب منه** مَا اَحْسَبَهٗ وَاَحْسِبْ بِهٖ وَحَسُبَ

مصدر:۔ ☆ اَلنِّعْمَةُ (انعام کرنا)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تینتیسواں سبق

﴿ہمزہ کی اقسام﴾

ہمزہ کی دو قسمیں ہیں۔

☆ اصلیہ... ☆ زائدہ...

(ا) اصلیہ:۔

وہ ہمزہ جو وزن کرنے میں ف، ع ..یا.. ل کے مقابلے میں آئے۔ جیسے

قَرْءٌ بروزنِ فَعْلٌ

(اا) زائدہ:۔

وہ ہمزہ جو وزن کرنے میں ف، ع ..یا.. ل کے مقابلے میں نہ آئے۔ جیسے

اَکْرَمَ بروزنِ اَفْعَلَ

کلمہ کے شروع میں واقع ہونے والے ہمزۂ زائدہ کی اقسام

اس کی دو قسمیں ہیں۔(۱)قطعی...(۲)وصلی...

(1) همزۂ قطعی:۔

وہ ہمزہ ہے کہ جو درمیانِ کلام میں..یا..اپنے مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے نہ گرے۔

(2) همزۂ وصلی:۔

وہ ہمزہ ہے جو درمیانِ کلام میں..یا..اپنے مابعد کے متحرک ہو جانے کی وجہ سے گر جائے۔

ہمزۂ قطعی کی اقسام

اس کی نو اقسام ہیں۔

(1)بابِ اِفعَال کا ہمزہ۔ اَکْرَمَ (2)اعلام کا ہمزہ۔ اِبْرَاھِیْمُ

(3)مبنی کا ہمزہ۔ اِنَّ (4)واحد متکلم کا ہمزہ۔ اَضْرِبُ

(5)اسمِ تفضیل کا ہمزہ۔ اَضْرَبُ (6)جمع کا ہمزہ۔ اَشْرَافٌ

(7)فعلِ تعجب کا ہمزہ۔ مَا اَضْرَبَهٗ (8)نداء کا ہمزہ، اَعَبْدَ اللّٰهِ

(9)استفہام کا ہمزہ۔ اَکَفَرْتَ

ہمزۂ وصلی کی اقسام

ہمزۂ قطعی کی نو اقسام کے علاوہ کلمہ کے شروع میں واقع ہونے والے بقیہ تمام ہمزہ، وصلی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چونتیسواں سبق

«ثلاثی مزید فیہ کے ابواب»

ان کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ثلاثی مزید فیه مُلحِق بَرُبَاعِی...

(۲) ثلاثی مزید فیه غیر مُلحِق بَرُبَاعِی...

وجہِ حصر:۔

ثلاثی مجرد میں ایک یا ایک سے زیادہ حروف کی زیادتی دو حال سے خالی نہیں۔اسے فقط رباعی کا ہم وزن کرنا مقصود ہے، کسی نئے معنی کے حصول کا ارادہ نہیں۔... یا... رباعی کا ہم وزن کرنا مقصود نہیں بلکہ کسی نئے معنی کے حصول کا ارادہ ہے۔بصورتِ اول ملحق برباعی اور بصورتِ ثانی غیر ملحق برباعی ہے[1]

ثلاثی مزید فیہ (ملحق وغیر ملحق برباعی)، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ اور ان سے ملحقہ ابواب کے بارے میں چند ضروری قواعد وضوابط

[1] ان کا ماضی معروف بھی مصدر سے بنتا ہے اور ثلاثی مجرد کی طرح اس کا بھی کوئی قیاسی قاعدہ مقرر نہیں۔

[2] ماضی مجہول کو ماضی معروف سے بناتے ہیں۔اس طرح کہ آخر کو اس کے حال پر چھوڑ دیں، اس کے ماقبل کو کسرہ دیں، جتنے حروف ساکن ہیں انھیں ساکن رہنے دیں اور جتنے متحرک ہیں ان کی حرکات کو ضمہ سے بدل دیں۔جیسے

اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ

قاعدہ:۔

ہر وہ الف کہ جس کے ماقبل حرف کی حرکت اس کے مخالف ہو، اسے ماقبل

1:۔الحاق کی مکمل بحث عنقریب آئے گی۔انشاء اللہ تعالیٰ

حرکت کے مطابق حرفِ علت سے بدل دینا واجب ہے۔جیسے

قَاتِلَ سے قُوْتِلَ

[3] ماضی منفی معروف ومجہول میں ہمزۂ وصلی کے ساتھ ساتھ حرفِ نفی کا الف بھی گر جاتا ہے۔جیسے مَاجْتَنَبَ

[4] مضارع کو ماضی سے اسی طرح بناتے ہیں، جیسے ثلاثی مجرد میں بنایا تھا۔لیکن یہاں درج ذیل دو قاعدوں کا مزید خیال رکھیں گے۔

قاعدہ (۱):۔

جس باب کی ماضی چار حرفی ہو اس کے مضارع معلوم میں علامتِ مضارع کو ضمہ کی حرکت دینا واجب ہے۔جیسے

اَکْرَمَ یُکْرِمُ...... صَرَّفَ یُصَرِّفُ

اور اس کے علاوہ میں فتحہ کی۔جیسے

اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ

قاعدہ (۲):۔

جس باب کے شروع میں تائے زائدہ ہو اس کے مضارع معلوم میں آخر کے ماقبل کو فتحہ اور اس کے علاوہ میں کسرہ کی حرکت دینا واجب ہے۔جیسے

تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ..... اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ

[5] مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ ثلاثی مجرد والا ہی ہے۔

[6] ان کے اسمِ فاعل ومفعول میں میم مضموم ہوتا ہے۔لیکن ان دونوں میں اتنا فرق ہے کہ اسمِ فاعل کے آخر کا ماقبل مکسور اور اسمِ مفعول میں مفتوح ہوتا ہے۔جیسے

مُجْتَنِبٌ (اسم فاعل)....مُجْتَنَبٌ (اسم مفعول)

نوٹ:۔ان سے اسم فاعل ومفعول دونوں کے چھ چھ صیغے آتے ہیں۔

[7] ان کا اسمِ ظرف، اسمِ مفعول کے وزن پر ہی ہوتا ہے۔ اس کے تین صیغے آتے ہیں۔

[8] ان سے اسمِ آلہ نہیں آتا۔ اگر اس کا معنی لینا مقصود ہو تو مصدر کو الف لام کے ساتھ ذکر کرکے اس سے پہلے مَا بِہٖ کا اضافہ کردیں۔ جیسے

مَا بِهِ الْاِجْتِنَابُ (وہ شے کہ جس کے ذریعے اجتناب کیا جائے۔)

اس کی گردان نہیں ہوتی۔

[9] ان سے اسمِ تفضیل بھی نہیں آتا۔ چنانچہ اگر اس کا معنی لینا مقصود ہو تو اس کے لئے وہی طریقہ اختیار کیا جائے جو ثلاثی مجرد میں رنگ یا ظاہری عیب والا معنی رکھنے والے مصدر سے اسمِ تفضیل کا معنی حاصل کرنے کا ہے۔ جیسے

اَشَدُّ اِجْتِنَابًا

[10] ان سے فعلِ تعجب بھی نہیں آتا۔ چنانچہ اگر اس کا معنی لینا مقصود ہو تو اس کے لئے وہی طریقہ اختیار کیا جائے جو ثلاثی مجرد میں رنگ یا ظاہری عیب والا معنی رکھنے والے مصدر سے فعلِ تعجب کا معنی حاصل کرنے کا ہے۔ جیسے

مَا اَشَدَّ اِجْتِنَابَ زَيْدٍ (زید کا بچنا کیا ہی شدید ہے۔)

پینتیسواں سبق

﴿ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی کے ابواب﴾

ان ابواب کی بھی دو قسمیں ہیں۔

(۱) باہمزۂ وصل ... (۲) بے ہمزۂ وصل ...

﴿1﴾ با ہمزۂ وصل ابواب اور ان کی علامات:-[1]

یہ نو ابواب ہیں۔

(1) اِفْتِعَالٌ (2) اِنْفِعَالٌ (3) اِسْتِفْعَالٌ (4) اِفْعِلَالٌ (5) اِفْعِيْلَالٌ
(6) اِفْعِيْعَالٌ (7) اِفْعِوَّالٌ (8) اِفَّعُلٌ (9) اِفَّاعُلٌ

(1) اِفْتِعَالٌ

علامت:-

اس میں دو حروف زائد ہوتے ہیں۔ فاء کلمے سے پہلے ہمزہ.. اور.. فاء اور عین کلمے کے درمیان تاء۔ جیسے

اِجْتَنَبَ.. بروزن.. اِفْتَعَلَ

☆ صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل صحیح از باب **اِفْتِعَالٌ** جیسے **اَلْاِجْتِنَابُ** (پرہیز کرنا)

اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فهو مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فذاك مُجْتَنَبٌ لَمْ يَجْتَنِبْ لَمْ يُجْتَنَبْ لَا يَجْتَنِبُ لَا يُجْتَنَبُ لَنْ يَجْتَنِبَ لَنْ يُجْتَنَبَ الامر منه اِجْتَنِبْ لِتُجْتَنَبْ لِيَجْتَنِبْ لِيُجْتَنَبْ والنهى عنه لَاتَجْتَنِبْ لَاتُجْتَنَبْ لَايَجْتَنِبْ لَايُجْتَنَبْ الظرف منه مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ

1:۔ ابواب کی علامات ان کے ماضی کے پہلے صیغے میں تلاش کی جائیں گی۔

اسم فاعل کی گردان:۔ مُجْتَنِبٌ مُجْتَنِبَانِ مُجْتَنِبُونَ مُجْتَنِبَةٌ
مُجْتَنِبَتَانِ مُجْتَنِبَاتٌ

اسم مفعول کی گردان:۔ مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبُوْنَ مُجْتَنَبَةٌ
مُجْتَنَبَتَانِ مُجْتَنَبَاتٌ

مصادر :۔ ☆**اَلْاِحْتِرَازُ** (پرہیز کرنا) ☆**اَلْاِعْتِمَادُ** (بھروسہ کرنا) ☆**اَلْاِحْتِمَالُ** (اٹھانا)

(2) اِنْفِعَالٌ

علامت:۔

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ اور نون زائد ہوتے ہیں۔ جیسے

اِنْفَطَرَ .. بروزن.. **اِنْفَعَلَ**

نوٹ:۔ اس باب میں ہمیشہ لازم والا معنی پایا جاتا ہے۔

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل صحیح از باب **اِنْفِعَالٌ** جیسے

اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹنا)

اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا **فهو** مُنْفَطِرٌ وَ اُنْفُطِرَ بِهٖ يُنْفَطَرُ بِهٖ اِنفِطَارًا **فذاك** مُنْفَطَرٌ بِهٖ لَمْ يَنْفَطِرْ لَمْ يُنْفَطَرْ بِهٖ لَايَنْفَطِرُ لَايُنْفَطَرُ بِهٖ لَنْ يَنْفَطِرَ لَنْ يُنْفَطَرَ بِهٖ **الامر منه** اِنْفَطِرْ لِيُنْفَطَرْ بِكَ لِيَنْفَطِرْ لِيُنْفَطَرْ بِهٖ **والنهى عنه** لَاتَنْفَطِرْ لَايُنْفَطَرْ بِكَ لَايَنْفَطِرْ لَايُنْفَطَرْ بِهٖ **الظرف منه** مُنْفَطَرٌ مُنْفَطَرَانِ مُنْفَطَرَاتٌ

مصادر:۔ ☆ **اَلْاِنْقِلَابُ** (لوٹنا) ☆ **اَلْاِنْكِشَافُ** (کھلنا) ☆**اَلْاِنْحِرَافُ** (پھر جانا)

(3) اِسْتِفْعَالٌ

علامت:۔

اس میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، سین اور تاء زائد ہوتے ہیں۔ جیسے

اِسْتَنْصَرَ .. بروزن .. **اِسْتَفْعَلَ**

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل صحیح از باب **اِسْتِفْعَالٌ** جیسے

اَلْاِسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنا)

اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا **فهو** مُسْتَنْصِرٌ وَ اُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا **فذاك** مُسْتَنْصَرٌ لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يُسْتَنْصَرْ لَايَسْتَنْصِرُ لَايُسْتَنْصَرُ لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَنْ يُسْتَنْصَرَ **الامر منه** اِسْتَنْصِرْ لِتُسْتَنْصَرْ لِيَسْتَنْصِرْ لِيُسْتَنْصَرْ **والنهى عنه** لَاتَسْتَنْصِرْ لَاتُسْتَنْصَرْ لَايَسْتَنْصِرْ لَايُسْتَنْصَرْ **الظرف منه** مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ

مصادر:۔ ☆**اَلْاِسْتِغْفَارُ** (مغفرت طلب کرنا) ☆ **اَلْاِسْتِخْرَاجُ** (نکالنا) ☆**اَلْاِسْتِفْسَارُ** (پوچھنا)

(4) اِفْعِلَالٌ

علامت:۔

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ زائد اور لام کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔

جیسے **اِحْمَرَّ** .. بروزن .. **اِفْعَلَّ**

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل صحیح از باب **اِفْعِلَالٌ** جیسے

اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا **فهو** مُحْمَرٌّ وَاُحْمُرَّ بِهٖ يُحْمَرُّ بِهٖ اِحْمِرَارًا **فذاك** مُحْمَرٌّ بِهٖ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ لَمْ يُحْمَرَّ لَمْ يُحْمَرِّ لَمْ يُحْمَرِرْ

لَایَحْمَرُّ لَایُحْمَرُّ بِهٖ لَنْ یَّحْمَرَّ لَنْ یُّحْمَرَّ بِهٖ **الامر منه** اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ لِیُحْمَرَّ لِیُحْمَرِّ لِیُحْمَرَرْ بِكَ لِیَحْمَرَّ لِیَحْمَرِّ لِیَحْمَرِرْ لِیُحْمَرَّ لِیُحْمَرِّ لِیُحْمَرَرْ بِهٖ **والنهی عنه** لَاتَحْمَرَّ لَاتَحْمَرِّ لَاتَحْمَرِرْ لَایُحْمَرَّ لَایُحْمَرِّ لَایُحْمَرَرْ بِكَ لَایَحْمَرَّ لَایَحْمَرِّ لَایَحْمَرِرْ لَایُحْمَرَّ لَایُحْمَرِّ لَایُحْمَرَرْ بِهٖ **الظرف منه** مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرَّاتٌ

مصادر:۔ ☆ **اَلْاِخْضِرَارُ** (سبز ہونا) ☆ **اَلْاِسْوِدَادُ** (کالا ہونا)

☆ **اَلْاِصْفِرَارُ** (زرد ہونا)

(5) اِفْعِیْلَالٌ

علامت:۔

اس میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، لام کلمے سے پہلے الف زائد اور لام کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔ جیسے

اِدْهَامَّ بروزنِ اِفْعَالَّ

نوٹ:۔

(1) اس باب میں لام کلمے سے پہلے والا الف، مصدر میں یاء سے بدل جاتا ہے۔

(2) باب افعلال اور افعیلال میں عیب ورنگ والے معنی زیادہ تر.. اور.. لازم والے معنی ہمیشہ پائے جاتے ہیں۔

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل صحیح از باب **اِفْعِیْلَال**" جیسے

اَلْاِدْهِیْمَامُ (سیاہ ہونا)

اِدْهَامَّ یَدْهَامُّ اِدْهِیْمَامًا **فهو** مُدْهَامٌّ اُدْهُوْمَّ بِهٖ یُدْهَامُّ بِهٖ اِدْهِیْمَامًا

فذاك مُدْهَامٌّ بِهٖ لَمْ یَدْهَامَّ لَمْ یَدْهَامِّ لَمْ یَدْهَامِمْ لَمْ یُدْهَامَّ لَمْ یُدْهَامِّ لَمْ یُدْهَامَمْ بِهٖ لَایَدْهَامُّ لَایُدْهَامُّ بِهٖ لَنْ یَّدْهَامَّ لَنْ یُّدْهَامَّ بِهٖ **الامر منه** اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ لِیُدْهَامَّ لِیُدْهَامِّ لِیُدْهَامَمْ بِكَ لِیَدْهَامَّ لِیَدْهَامِّ لِیَدْهَامِمْ لِیُدْهَامَّ لِیُدْهَامِّ لِیُدْهَامَمْ بِهٖ **والنهی عنه** لَاتَدْهَامَّ لَاتَدْهَامِّ لَاتَدْهَامِمْ لَایُدْهَامَّ لَایُدْهَامِّ لَایُدْهَامَمْ بِكَ لَایَدْهَامَّ لَایَدْهَامِّ لَایَدْهَامِمْ لَایُدْهَامَّ لَایُدْهَامِّ لَایُدْهَامَمْ بِهٖ **الظرف منه** مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامَّاتٌ

مصادر:۔ ☆ **اَلْاِشْهِیْبَابُ** (گھوڑے کا سفید ہونا) ☆ **اَلْاِصْحِیْرَارُ** (گھاس خشک ہونا)

(6) اِفْعِیْعَالٌ

علامت:۔

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کا تکرار اور دونوں عین کلمات کے درمیان واؤ زائد ہوتی ہے۔ جیسے

اِخْشَوْشَنَ .. بروزن.. اِفْعَوْعَلَ

نوٹ:۔

عین کلموں کے درمیان واؤ، مصدر میں یاء سے بدل جاتی ہے۔

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل صحیح از باب **اِفْعِیْعَال**" جیسے

اَلْاِخْشِیْشَانُ (کھردرا ہونا):۔

اِخْشَوْشَنَ یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیْشَانًا **فهو** مُخْشَوْشِنٌ وَاُخْشُوْشِنَ بِهٖ یُخْشَوْشَنُ بِهٖ اِخْشِیْشَانًا **فذاك** مُخْشَوْشَنٌ بِهٖ لَمْ یَخْشَوْشِنْ لَمْ یُخْشَوْشَنْ بِهٖ لَایَخْشَوْشِنُ لَایُخْشَوْشَنُ بِهٖ لَنْ یَّخْشَوْشِنَ لَنْ یُّخْشَوْشَنَ بِهٖ **الامر منه** اِخْشَوْشِنْ لِیُخْشَوْشَنْ بِكَ لِیَخْشَوْشِنْ

لِیُخْشَوشِنْ بِهٖ والنهي عنه لَاتَخْشَوشِنْ لَایُخْشَوشَنْ بِکَ لَایَخْشَوشِنْ
لَایُخْشَوشَنْ بِهٖ الظرف منه مُخْشَوْشَنٌ مُخْشَوشَنَانِ مُخْشَوْشَنَاتٌ

مصادر:۔ ☆ **اَلْاِخْلِیْلَاقُ** (کپڑے کا پرانا ہونا)
☆ **اَلْاِمْلِیْلَاحُ** (پانی کا کھاری ہونا)

(7) اِفْعِوَّالٌ

علامت:۔

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد زائد ہوتی ہے۔جیسے

اِجْلَوَّذَ .. بروزن .. **اِفْعَوَّلَ**

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل صحیح از باب **اِفْعِوَّالٌ** جیسے
اَلْاِجْلِوَّاذُ (دوڑنا)

اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فهو مُجْلَوِّذٌ وَ اُجْلُوِّذَ بِهٖ یُجْلَوَّذُ بِهٖ اِجْلِوَّاذًا فذاك مُجْلَوَّذٌ بِهٖ لَمْ یَجْلَوِّذْ لَمْ یُجْلَوَّذْ بِهٖ لَایَجْلَوِّذُ لَایُجْلَوَّذُ بِهٖ لَنْ یَّجلوِّذَ لَنْ یُجلوَّذَ بِهٖ الامر منه اِجْلَوِّذْ لِیُجْلَوَّذْ بِکَ لِیَجْلَوِّذْ لِیُجْلَوَّذْ بِهٖ والنهي عنه لَاتَجْلَوِّذْ لَایُجْلَوَّذْ بِکَ لَایَجْلَوِّذْ لَایُجْلَوَّذْ بِهٖ الظرف منه مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ مُجْلَوَّذَاتٌ

مصادر:۔ ☆ **اَلْاِخْرِوَّاطُ** (لکڑی کا چھیلنا) ☆ **اَلْاِعْلِوَّاطُ** (اونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا)

(8) اِفْعُّلٌ

علامت:۔

اس میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائد اور فاء اور عین کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔

جیسے

اِفَّعَّلَ .. بروزن .. **اِطَّهَّرَ**

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل صحیح از باب **اِفَّعُّلٌ** جیسے
اَلْاِطَّهُّرُ (پاک ہونا)

اِطَّهَّرَ یَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فهو مُطَّهِّرٌ وَ اُطُّهِّرَ بِهٖ یُطَّهَّرُ بِهٖ اِطَّهُّرًا فذاك مُطَّهَّرٌ بِهٖ لَمْ یَطَّهَّرْ لَمْ یُطَّهَّرْ بِهٖ لَا یَطَّهَّرُ لَا یُطَّهَّرُ بِهٖ لَنْ یَّطَّهَّرَ لَنْ یُّطَّهَّرَ بِهٖ الامر منه اِطَّهَّرْ لِیُطَّهَّرْ بِکَ لِیَطَّهَّرْ لِیُطَّهَّرْ بِهٖ والنهي عنه لَاتَطَّهَّرْ لَایُطَّهَّرْ بِکَ لَا یَطَّهَّرْ لَایُطَّهَّرْ بِهٖ الظرف منه مُطَّهَّرٌ مُطَّهَّرَانِ مُطَّهَّرَاتٌ

مصادر:۔ ☆ **اَلْاِزَّمُّلُ** (کپڑا اوڑھنا) ☆ **اَلْاِذَّکُّرُ** (نصیحت قبول کرنا)

(9) اِفَّاعُلٌ

علامت:۔

اس میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، فاء کلمہ کے بعد الف زائد اور فاء کلمہ کی تکرار ہوتی ہے۔جیسے

اِفَّاعَلَ .. بروزن .. **اِثَّاقَلَ**

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل صحیح از باب **اِفَّاعُلٌ** جیسے **اَلْاِثَّاقُلُ** (بھاری ہونا)

اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فهو مُثَّاقِلٌ وَاُثُّوقِلَ بِهٖ یُثَّاقَلُ بِهٖ اِثَّاقُلًا فذاك مُثَّاقَلٌ بِهٖ لَمْ یَثَّاقَلْ لَمْ یُثَّاقَلْ بِهٖ لَا یَثَّاقَلُ لَایُثَّاقَلُ بِهٖ لَنْ یَّثَّاقَلَ لَنْ یُّثَّاقَلَ بِهٖ الامر منه اِثَّاقَلْ لِیُثَّاقَلْ بِکَ لِیَثَّاقَلْ لِیُثَّاقَلْ بِهٖ والنهي عنه لَاتَثَّاقَلْ لَایُثَّاقَلْ بِکَ لَایَثَّاقَلْ لَایُثَّاقَلْ بِهٖ الظرف منه مُثَّاقَلٌ مُثَّاقَلَانِ

مُتَّاقَلَاتٌ

مصادر:. ☆**اَلْاِصَّالُحُ** (آپس میں صلح کرنا) ☆**اَلْاِشَّابُهُ** (ہم شکل ہونا)

نوٹ:۔

بعض علماء کے نزدیک **اِفَّعَّلَ**" اور **اِفَّاعُلَ**" دو علیحدہ مستقل باب نہیں بلکہ یہ در حقیقت **تَفَعُّلَ**" اور **تَفَاعُلَ**" ہی تھے، پھر درجِ ذیل قاعدے کی رعایت سے معرضِ وجود میں آ گئے۔

قاعدہ:۔

ت، ث، ج، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ۔ ان بارہ حروف میں سے کوئی حرف، باب **تَفَعُّلَ**" یا **تَفَاعُلَ**" کے فاء کلمے میں آ جائے تو ان دونوں ابواب کی تاء کو فاء کلمہ کا ہم جنس کرنا جائز اور پھر ان کا آپس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

تَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ سے اِطَّهَّرَ

تَثَاقَلَ سے ثَثَاقَلَ سے اِثَّاقَلَ

نوٹ:۔

ان ابواب کے صیغے بتاتے ہوئے صیغہ اور بحث کے بعد شش اقسام کا ذکر کرتے ہوئے "ملحق وغیر ملحق ہونا... باہمزہ وصل و بے ہمزہ وصل ہونا" وغیرہ بھی بیان کیا جائے۔ پھر حسبِ سابق ہفت اقسام اور باب ذکر کریں۔ مثلاً

اِجْتَنَبَ صیغہ بتاتے ہوئے کہا جائے،

"صیغہ واحد مذکر غائب فعلِ ماضی مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب افتعال۔"

چھتیسواں سبق

﴿بے ہمزۂ وصل ابواب اور ان کی علامات﴾

یہ پانچ ابواب ہیں۔

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيْلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ

(1) اِفْعَالٌ

علامت:۔

اس میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ قطعی زائد ہوتا ہے۔ جیسے

اَكْرَمَ.. بروزن.. **اَفْعَلَ**

نوٹ:۔

(1) اس کے مضارع میں واحد متکلم کے صیغے سے ایک ہمزہ کو گرا دیتے ہیں تاکہ دو ہمزہ جمع ہو کر ثقل (یعنی بوجھ) کا باعث نہ بنیں۔ پھر اس کی موافقت میں بقیہ صیغوں سے بھی ہمزہ گرا دیا جاتا ہے۔ جیسے **اُاَكْرِمُ** سے...... **اُكْرِمُ**

(2) اس کے امر کا ہمزہ قطعی اور مفتوح ہوتا ہے۔

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل صحیح از باب **اِفْعَالٌ** جیسے

اَلْاِكْرَامُ (تعظیم کرنا)

اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا **فهو** مُكْرِمٌ واُكْرِمَ يُكْرَمُ اِكْرَامًا **فذاك** مُكْرَمٌ لَمْ يُكْرِمْ لَمْ يُكْرَمْ لَايُكْرِمُ لَايُكْرَمُ لَنْ يُكْرِمَ لَنْ يُكْرَمَ الامر **منه** اَكْرِمْ لِتُكْرَمْ لِيُكْرِمْ لِيُكْرَمْ **والنهى عنه** لَاتُكْرِمْ لَاتُكْرَمْ لَايُكْرِمْ لَايُكْرَمْ **الظرف منه** مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ مُكْرَمَاتٌ

مصادر :۔ ☆**اَلْاِسْلَامُ** (تابع دار ہونا) ☆**اَلْاِعْلَانُ** (ظاہر کرنا)

☆ **اَلْاِرْشَادُ** (راہ دکھانا)

(2) تَفْعِیْلٌ

علامت:۔

اس میں عین کلمہ کی تکرار ہوتی ہے۔جیسے

صَرَّفَ.. بروزن.. فَعَّلَ

نوٹ:۔

(1) اس کا مصدر درج ذیل اوزان پر بھی آتا ہے۔

(i) **فِعَّالٌ** (کِذَّابٌ) (ii) **تَفْعِلَةٌ** (تَذْكِرَةٌ)

(iii) **فَعَالٌ** (سَلَامٌ، کَلَامٌ) (iv) **تَفْعَالٌ** (تَكْرَارٌ)

(2) اس سے ناقص کا مصدر ہمیشہ اور مہموز کا اکثر **تَفْعِلَةٌ** کے وزن پر آتا ہے جیسے

تَصْلِیَةٌ (نماز پڑھنا)

☆ صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل صحیح از باب **تَفْعِیْلٌ** جیسے

اَلتَّصْرِیْفُ (پھیرنا)

صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا **فهو** مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا **فذاك** مُصَرَّفٌ لَمْ یُصَرِّفْ لَمْ یُصَرَّفْ لَایُصَرِّفُ لَا یُصَرَّفُ لَنْ یُصَرِّفَ لَنْ یُصَرَّفَ **الامر منه** صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ لِیُصَرِّفْ لِیُصَرَّفْ **والنهی عنه** لَاتُصَرِّفْ لَاتُصَرَّفْ لَایُصَرِّفْ لَایُصَرَّفْ **الظرف منه** مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفَاتٌ

مصادر:۔ ☆ **اَلتَّكْمِیْلُ** (پورا کرنا) ☆ **اَلتَّصْرِیْحُ** (ظاہر کرنا) ☆ **اَلتَّقْدِیْسُ** (پاک کرنا)

(3) مُفَاعَلَةٌ

علامت:۔

اس میں فاء اور عین کلمہ کے درمیان الف، زائد ہوتی ہے۔جیسے

قَاتَلَ .. بروزن.. فَاعَلَ

نوٹ:۔ اس کا مصدر، ان اوزان پر بھی آتا ہے۔

☆ **فِعَّالٌ** (کِذَّابٌ) ☆ **فِیْعَالٌ** (قِیْتَالٌ)

☆ صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل صحیح از باب **مُفَاعَلَةٌ** جیسے

اَلْمُقَاتَلَةُ (ایک دوسرے سے قتال کرنا)

قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً **فهو** مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ یُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً **فذاك** مُقَاتَلٌ لَمْ یُقَاتِلْ لَمْ یُقَاتَلْ لَا یُقَاتِلُ لا یُقَاتَلُ لَنْ یُقَاتِلَ لَنْ یُقَاتَلَ **الامر منه** قَاتِلْ لِتُقَاتَلْ لِیُقَاتِلْ لِیُقَاتَلْ **والنهی عنه** لَاتُقَاتِلْ لَاتُقَاتَلْ لَایُقَاتِلْ لَایُقَاتَلْ **الظرف منه** مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلَاتٌ

مصادر:۔ ☆ **اَلْمُطَالَبَةُ** (مانگنا) ☆ **اَلْمُقَابَلَةُ** (ایک دوسرے کے سامنے ہونا) ☆ **اَلْمُخَالَفَةُ** (خلاف کرنا)

(4) تَفَعُّلٌ

علامت:۔

اس میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائد اور عین کلمہ کی تکرار ہوتی ہے۔

جیسے **تَقَبَّلَ.. بروزن.. تَفَعَّلَ**

☆ صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل صحیح از باب **تَفَعُّلٌ** جیسے

اَلتَّقَبُّلُ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا **فهو** مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا **فذاك** مُتَقَبَّلٌ لَمْ

يَتَقَبَّلْ لَمْ يُتَقَبَّلْ لَايَتَقَبَّلُ لَايُتَقَبَّلُ لَنْ يَّتَقَبَّلَ لَنْ يُّتَقَبَّلَ الامر منه تَقَبَّلْ لِتُتَقَبَّلْ لِيَتَقَبَّلْ لِيُتَقَبَّلْ والنهى عنه لَاتَتَقَبَّلْ لَاتُتَقَبَّلْ لَايَتَقَبَّلْ لَايُتَقَبَّلْ الظرف منه مُتَقَبَّلٌ مُتَقَبَّلَانِ مُتَقَبَّلَاتٌ

مصادر:۔ ☆ **اَلتَّكَلُّمُ** (بات کرنا) ☆**اَلتَّقَدُّمُ** (آگے ہونا) ☆**اَلتَّفَكُّرُ** (سوچنا)

(5) تَفَاعُلٌ

علامت:۔

اس میں فاءکلمہ سے پہلے تاءاور بعد میں الف زائد ہوتی ہے۔ جیسے

تَقَابَلَ.. بروزن.. **تَفَاعَلَ**

☆صرفِ صغیرثلاثی مزید فیہ غیرملحق برباعی بے ہمزۂ وصل صحیح ازباب **تَفَاعُلٌ** جیسے **اَلتَّقَابُلُ** (ایک دوسرے کے روبروہونا)

تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابِلٌ وَتُقُوْبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فذاك مُتَقَابَلٌ لَمْ يَتَقَابَلْ لَمْ يُتَقَابَلْ لَايَتَقَابَلُ لَايُتَقَابَلُ لَنْ يَّتَقَابَلَ لَنْ يُّتَقَابَلَ الامر منه تَقَابَلْ لِتُتَقَابَلْ لِيَتَقَابَلْ لِيُتَقَابَلْ والنهى عنه لَاتَتَقَابَلْ لَاتُتَقَابَلْ لَايَتَقَابَلْ لَايُتَقَابَلْ الظرف منه مُتَقَابَلٌ مُتَقَابَلَانِ مُتَقَابَلَاتٌ

مصادر:۔ ☆**اَلتَّعَاقُبُ** (ایک دوسرے کے پیچھے ہونا) ☆ **اَلتَّبَاعُدُ** (ایک دوسرے سے دورہونا) ☆**اَلتَّفَاخُرُ** (آپس میں فخرکرنا)

سینتیسواں سبق

﴿رباعی کے ابواب﴾

ان ابواب کی دوقسمیں ہیں۔

(۱)مجرد...(۲)مزید فیہ...

رباعی مجرد کے ابواب:۔اس سے صرف ایک باب آتا ہے۔

☆**فَعْلَلَةٌ**:۔

علامت:۔

اس کی ماضی میں چاروں حروف اصلی ہوتے ہیں۔

نوٹ:۔

اس کا مصدر **فَعْلَلٰی** (قَهْقَرٰی) اور **فِعْلَالٌ** (زِلْزَال) کے وزن پر بھی آتا ہے۔

☆صرفِ صغیررباعی مجردصحیح ازباب **فَعْلَلَةٌ** جیسے **اَلبَعْثَرَةُ** (ابھارنا):۔

بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فهو مُبَعْثِرٌ وَبُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فذاك مُبَعْثَرٌ لَمْ يُبَعْثِرْ لَمْ يُبَعْثَرْ لَايُبَعْثِرُ لَايُبَعْثَرُ لَنْ يُّبَعْثِرَ لَنْ يُّبَعْثَرَ الامر منه بَعْثِرْ لِتُبَعْثَرْ لِيُبَعْثِرْ لِيُبَعْثَرْ والنهى عنه لَاتُبَعْثِرْ لَاتُبَعْثَرْ لَايُبَعْثِرْ لَايُبَعْثَرْ الظرف منه مُبَعْثَرٌ مُبَعْثَرَانِ مُبَعْثَرَاتٌ

مصادر:۔ ☆ **اَلدَّحْرَجَةُ** (لڑھکانہ) ☆ **اَلزَّعْفَرَةُ** (زعفران سے رنگنا)

رباعی مزید فیہ کے ابواب:۔

ان کی دوقسمیں ہیں۔

(۱)باہمزۂ وصل...(۲)بے ہمزۂ وصل...

(i)باہمزۂ وصل ابواب اوران کی علامات:۔

یہ دو ابواب ہیں۔

(1) اِفْعِلَّال"

علامت:۔

فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ زائد اور لام کلمہ کی تکرار ہوتی ہے۔ جیسے

اِقْشَعَرَّ... بروزن... **اِفْعَلَلَّ**

☆ صرفِ صغیر رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل صحیح از باب **اِفْعِلَّال"** جیسے

اَلْاِقْشِعْرَارُ (رونگٹے کھڑے ہونا)

اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا **فھو** مُقْشَعِرٌّ وَاُقْشُعِرَّ بِه یُقْشَعَرُّ بِه اِقْشِعْرَارًا **فذاک** مُقْشَعَرٌّ بِه لَمْ یَقْشَعِرَّ لَمْ یَقْشَعِرِّ لَمْ یَقْشَعْرِرْ لَمْ یُقْشَعَرَّ لَمْ یُقْشَعَرِّ لَمْ یُقْشَعْرَرْ بِه لَایَقْشَعِرُّ لَایُقْشَعَرُّ بِه لَنْ یَقْشَعِرَّ لَنْ یُقْشَعَرَّ بِه **الامر منه** اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ لِیُقْشَعَرَّ لِیُقْشَعَرِّ لِیُقْشَعْرَرْ بِکَ لِیَقْشَعِرَّ لِیَقْشَعِرِّ لِیَقْشَعْرِرْ لِیُقْشَعَرَّ لِیُقْشَعَرِّ لِیُقْشَعْرَرْ بِه **والنھی عنه** لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعِرِّ لَاتَقْشَعْرِرْ لَایُقْشَعَرَّ لَایُقْشَعَرِّ لَایُقْشَعْرَرْ بِکَ لَایَقْشَعِرَّ لَایَقْشَعِرِّ لَایَقْشَعْرِرْ لَایُقْشَعَرَّ لَایُقْشَعَرِّ لَایُقْشَعْرَرْ بِه **الظرف منه** مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ

مصادر:۔ ☆ **اَلْاِقْمِطْرَارُ** (سخت ناخوش ہونا) ☆ **اَلْاِشْمِخْرَارُ** (بلند ہونا)

(2) اِفْعِنْلَال"

علامت:۔

فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہوتا ہے۔ جیسے

اِبْرَنْشَقَ... بروزن... **اِفْعَنْلَلَ**

☆ صرفِ صغیر رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل صحیح از باب **اِفْعِنْلَال"** جیسے

اَلْاِبْرِنْشَاقُ (خوش ہونا)

اِبْرَنْشَقَ یَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا **فھو** مُبْرَنْشِقٌ وَ اُبْرُنْشِقَ بِه یُبْرَنْشَقُ بِه اِبْرِنْشَاقًا **فذاک** مُبْرَنْشَقٌ بِه لَمْ یَبْرَنْشِقْ لَمْ یُبْرَنْشَقْ بِه لَایَبْرَنْشِقُ لَایُبْرَنْشَقُ بِه لَنْ یَّبْرَنْشِقَ لَنْ یُّبْرَنْشَقَ بِه **الامر منه** اِبْرَنْشِقْ لِیُبْرَنْشَقْ بِکَ لِیَبْرَنْشِقْ لِیُبْرَنْشَقْ بِه **والنھی عنه** لَاتَبْرَنْشِقْ لَایُبْرَنْشَقْ بِکَ لَا یَبْرَنْشِقْ لَایُبْرَنْشَقْ بِه **والظرف منه** مُبْرَنْشَقٌ مُبْرَنْشَقَانِ مُبْرَنْشَقَاتٌ

مصادر:۔ ☆ **اَلْاِحْرِنْجَامُ** (جمع ہونا) ☆ **اَلْاِبْلِنْدَاحُ** (کشادہ ہونا)

(ii) بے ہمزۂ وصل:۔ اس کا صرف ایک باب ہے۔

☆ **تَفَعْلُل"**:۔

علامت:۔

فاءکلمہ سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے۔ جیسے

تَسَرْبَلَ... بروزن... **تَفَعْلَلَ**

☆ صرفِ صغیر رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل صحیح از باب **تَفَعْلُل"** جیسے

اَلتَّسَرْبُلُ (قمیض پہننا)

تَسَرْبَلَ یَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا **فھو** مُتَسَرْبِلٌ وَتُسُرْبِلَ بِه یُتَسَرْبَلُ بِه تَسَرْبُلًا **فذاک** مُتَسَرْبَلٌ بِه لَمْ یَتَسَرْبَلْ لَمْ یُتَسَرْبَلْ بِه لَایَتَسَرْبَلُ لَا یُتَسَرْبَلُ بِه لَنْ یَّتَسَرْبَلَ لَنْ یُّتَسَرْبَلَ بِه **الامر منه** تَسَرْبَلْ لِیُتَسَرْبَلْ بِکَ لِیَتَسَرْبَلْ لِیُتَسَرْبَلْ بِه **والنھی عنه** لَا تَتَسَرْبَلْ لَایُتَسَرْبَلْ بِکَ

لَایَتَسَرْبَلْ لَایُتَسَرْبَلْ بِهٖ **الظرف منه** مُتَسَرْبَلٌ مُتَسَرْبَلَانِ مُتَسَرْبَلَاتٌ

مصادر :۔☆ **اَلتَّدَحْرُجُ** (لڑھکنا) ☆ **اَلتَّزَنْدُقُ** (زندیق ہونا)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اڑتیسواں سبق

﴿الحاق کی بحث﴾

الحاق کی بحث میں ۴ باتوں کا جاننا مفید رہے گا۔

(1) الحاق کا لغوی معنی.......(2) الحاق کا اصطلاحی معنی...

(3) ملحق ومزید فیہ میں فرق...(4) دلیل الحاق...

(1) الحاق کا لغوی معنی:۔

ایک شے کو دوسری شے سے ملانا۔

(2) الحاق کا اصطلاحی معنی:۔

ثلاثی میں ایک یا زیادہ حروف بڑھا کر اسے رباعی مجرد..یا..رباعی مزید فیہ کا ہم وزن کر دینا۔جس کو ہم وزن کریں اسے **مُلْحَق** اور جس کے ہم وزن کیا جائے اسے **مُلْحَق بِهٖ** کہتے ہیں۔

(3) ملحق ومزید فیہ میں فرق:۔

مزید فیہ میں حرفِ زائد، کسی نئے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔جیسے **ذَهَبَ** (یعنی گیا) میں ہمزہ بڑھا کر **اَذْهَبَ** (یعنی لے گیا) کیا،اس میں ہمزہ کی وجہ سے متعدی والا معنی پیدا ہو گیا۔

لیکن ملحق میں جو حرف زائد ہوتا ہے وہ کسی جدید معنی کا فائدہ نہیں دیتا بلکہ اس کے اضافے سے مقصود فقط اس کلمۂ مزید فیہ کو ملحق بہ کا ہم وزن کرنا ہوتا ہے۔جیسے **جَلَبَ** سے **جَلْبَبَ** بنایا گیا۔ان دونوں کے معنی ایک ہیں یعنی چادر پہنانا۔مگر اول ثلاثی مجرد ہے اور ثانی ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد۔

(4) دلیل الحاق:۔

اس کی دلیل یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ دونوں کے مصادر کا وزن ایک ہی ہوتا ہے۔جیسے دَحْرَجَ (ملحق بہ) اور **شَمْلَلَ** (ملحق) دونوں کا مصدر **فَعْلَلَةٌ** کے وزن پر ہے۔

انتالیسواں سبق

﴿ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے ابواب﴾

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے ابواب اور ان کی **علامات**:۔

یہ سات ابواب ہیں۔

(1)فَعْلَلَةٌ (2) فَعْوَلَةٌ (3)فَيْعَلَةٌ (4) فَعْيَلَةٌ
(5)فَوْعَلَةٌ (6)فَعْنَلَةٌ (7)فَعْلَاةٌ

[1] **فَعْلَلَةٌ**:۔

علامت:۔

اس میں لام کلمہ کا تکرار ہوتا ہے۔ جیسے

جَلْبَبَ.. بروزن.. **فَعْلَلَ**

☆صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح از باب **فَعْلَلَةٌ** جیسے

اَلْجَلْبَبَةُ (چادر یا قمیض پہننا)

جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً **فهو**مُجَلْبِبٌ وَجُلْبِبَ بِهٖ يُجَلْبَبُ بِهٖ جَلْبَبَةً **فذاك** مُجَلْبَبٌ بِهٖ لَمْ يُجَلْبِبْ لَمْ يُجَلْبَبْ بِهٖ لَايُجَلْبِبُ لَايُجَلْبَبُ بِهٖ لَنْ يُجَلْبِبَ لَنْ يُجَلْبَبَ بِهٖ **الامر منه** جَلْبِبْ لِيُجَلْبَبْ بِكَ لِيُجَلْبِبْ لِيُجَلْبَبْ بِهٖ **والنهى عنه** لَاتُجَلْبِبْ لَايُجَلْبَبْ بِكَ لَايُجَلْبِبْ لَايُجَلْبَبْ بِهٖ **الظرف منه** مُجَلْبَبٌ مُجَلْبَبَانِ مُجَلْبَبَاتٌ

نوٹ:۔ درج ذیل باقی ابواب کی گردانوں کو مذکورہ گردان کے وزن پر قیاس فرمائیں۔

[2] **فَعْوَلَةٌ**:۔

علامت:۔

اس میں عین کلمہ کے بعد واؤ زائد ہے۔ جیسے

سَرْوَلَ.. بروزن.. **فَعْوَلَ**

[3] **فَيْعَلَةٌ**:۔

علامت:۔

اس میں فاء کلمہ کے بعد یاء زائد ہے۔ جیسے

صَيْطَرَ.. بروزن.. **فَيْعَلَ**

[4] **فَعْيَلَةٌ**:۔

علامت:۔

اس میں عین کلمہ کے بعد یاء زائد ہے۔ جیسے

شَرْيَفَ.. بروزن.. **فَعْيَلَ**

[5] **فَوْعَلَةٌ**:۔

علامت:۔

اس میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائد ہے۔ جیسے

جَوْرَبَ.. بروزن.. **فَوْعَلَ**

[6] **فَعْنَلَةٌ**:۔

علامت:۔

اس میں عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔ جیسے

قَلْنَسَ.. بروزن.. **فَعْنَلَ**

[7] **فَعْلَاةٌ**:۔

علامت:۔

اس میں لام کلمہ کے بعد یاء زائد ہے۔ جیسے

قَلْسٰی (قَلْسَیَ).. بروزن.. **فَعْلٰی (فَعْلَیَ)**

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح از باب **فَعْلَاةٌ** جیسے **اَلْقَلْسَاةُ** (ٹوپی پہنانا)

قَلْسٰی یُقَلْسِی قَلْسَاةً **فھو** مُقَلْسٍ وَقُلْسِیَ یُقَلْسٰی قَلْسَاةً **فذاک** مُقَلْسیً لَمْ یُقَلْسِ لَمْ یُقَلْسَ لا یُقَلْسِی لایُقَلْسٰی لَنْ یُقَلْسِیَ لَنْ یُقَلْسٰی **الامر منه** قَلْسِ لِتُقَلْسَ لِیُقَلْسِ لِیُقَلْسَ **والنھی عنه** لَاتُقَلْسِ لَاتُقَلْسَ لَا یُقَلْسِ لَایُقَلْسَ **الظرف منه** مُقَلْسیً مُقَلْسَیَانِ مُقَلْسَیَاتٌ

چالیسواں سبق

﴿ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ کے ابواب﴾

ان کی تین قسمیں ہیں۔

(۱)ملحق بتَفَعْلُلٍ (۲)ملحق بِاِفْعِلَّالٍ (۳)ملحق بِاِفْعِنْلَالٍ

[1] **ملحق بتفعلل** کے **ابواب** اور ان کی **علامات**:۔

یہ آٹھ ابواب ہیں۔

(۱)تَفَعْلُلٌ (۲)تَفَعْوُلٌ (۳)تَفَیْعُلٌ (۴)تَفَوْعُلٌ

(۵)تَفَعْنُلٌ (۶)تَمَفْعُلٌ (۷)تَفَعْلُتٌ (۸)تَفَعْلٍ

﴿1﴾ تَفَعْلُلٌ:۔

علامت:۔اس کی علامت فاء کلمے سے پہلے تاء زائدہ اور لام کلمے کا تکرار ہے۔جیسے **تَجَلْبَبَ**.. بروزن.. **تَفَعْلَلَ**

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ صحیح از باب **تَفَعْلُلٌ** جیسے

اَلتَّجَلْبُبُ (چادر پہنانا)

تَجَلْبَبَ یَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا **فھو** مُتَجَلْبِبٌ وَتُجُلْبِبَ یُتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا **فذاک** مُتَجَلْبَبٌ لَمْ یَتَجَلْبَبْ لَمْ یُتَجَلْبَبْ لَایَتَجَلْبَبُ لَایُتَجَلْبَبُ لَنْ یَتَجَلْبَبَ لَنْ یُتَجَلْبَبَ **الامر منه** تَجَلْبَبْ لِتُتَجَلْبَبْ لِیَتَجَلْبَبْ لِیُتَجَلْبَبْ **والنھی عنه** لَاتَتَجَلْبَبْ لَاتُتَجَلْبَبْ لَا یَتَجَلْبَبْ لَایُتَجَلْبَبْ **الظرف منه** مُتَجَلْبَبٌ مُتَجَلْبَبَانِ مُتَجَلْبَبَاتٌ

نوٹ:۔باقی ابواب کی گردانوں کو مذکورہ گردان کے وزن پر قیاس فرمائیں۔

﴿2﴾ تَفَعْوُلٌ:۔

علامت:۔اس میں فاء کلمے سے پہلے تاءاور عین کلمے کے بعد واؤ زائد ہے جیسے

تَسَرْوَلَ .. بروزن.. تَفَعْلَلَ

﴾3﴿ **تَفَيْعُل**"۔

علامت:۔

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور فاء کلمے کے بعد یاء زائد ہے۔ جیسے

تَشَيْطَنَ .. بروزن.. **تَفَعْلَلَ**

﴾4﴿ **تَفَوْعُل**" :۔

علامت:۔

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور فاء کلمے کے بعد واؤ زائد ہے۔ جیسے

تَجَوْرَبَ .. بروزن.. **تَفَوْعَلَ**

﴾5﴿ **تَفَعْنُل**":۔

علامت:۔

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور عین کلمے کے بعد نون زائد ہے۔ جیسے

تَقَلْنَسَ .. بروزن.. **تَفَعْلَلَ**

﴾6﴿ **تَمَفْعُل**":۔

علامت:۔

اس میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم زائد ہیں۔ جیسے

تَمَسْكَنَ .. بروزن.. **تَفَعْلَلَ**

﴾7﴿ **تَفَعْلُت**" :۔

علامت:۔

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور لام کلمے کے بعد ایک اور تاء زائد ہے۔

جیسے **تَعَفْرَتَ**.. بروزن.. **تَفَعْلَلَ**

﴾8﴿ **تَفَعْلٍ** :۔

علامت:۔

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور لام کلمے کے بعد یاء زائد۔

تَقَلْسٰی .. بروزن.. **تَفَعْلٰی**

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ صحیح از باب **تَفَعْلٍ** جیسے

تَقَلْسٍ (ٹوپی پہنانا)

تَقَلْسٰی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا **فھو**مُتَقَلْسٍ وَتُقُلْسِیَ یُتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا **فذاك** مُتَقَلْسًی لَمْ یَتَقَلْسَ لَمْ یُتَقَلْسَ لَایَتَقَلْسٰی لَایُتَقَلْسٰی لَنْ یَتَقَلْسٰی لَنْ یُتَقَلْسٰی **الامر منه** تَقَلْسَ لِتُتَقَلْسَ لِیَتَقَلْسَ لِیُتَقَلْسَ **والنهی عنه** لَاتَتَقَلْسَ لَاتُتَقَلْسَ لَایَتَقَلْسَ لَایُتَقَلْسَ **الظرف منه** مُتَقَلْسًی مُتَقَلْسَیَانِ مُتَقَلْسَیَاتٌ

[2] **ملحق بافعلال**:۔ اس کا صرف ایک ہی باب ہے۔ یعنی

اِفْوِعْلَال" :۔

علامت:۔

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ، فاء کلمے کے بعد واؤ زائد اور لام کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔ جیسے **اِكْوَهَدَّ**.. بروزن.. **اِفْوَعَلَّ**

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ صحیح از باب **اِفْوِعْلَال**" جیسے **اَلاِكْوِهْدَادُ** (کوشش کرنا)

اِكْوَهَدَّ یَكْوَهِدُّ اِكْوِهْدَادًا **فھو** مُكْوَهِدٌّ وَ اُكْوُهِدَّ یُكْوَهَدُّ اِكْوِهْدَادًا **فذاك** مُكْوَهَدٌّ لَمْ یَكْوَهِدَّ لَمْ یَكْوَهِدِّ لَمْ یَكْوَهْدِدْ لَمْ یُكْوَهَدَّ لَمْ یُكْوَهَدِّ لَمْ یُكْوَهْدَدْ لَایَكْوَهِدُّ لَایُكْوَهَدُّ لَنْ یَكْوَهِدَّ لَنْ یُكْوَهَدَّ **الامر منه** اِكْوَهَدَّ

اِکْوَھَدِ اِکْوَھِدْلِیُکْوَھَدَّ لِیُکْوَھَدِ لِیُکْوَھْدَدْ لِیَکْوَھَدَّ لِیَکْوَھَدِ لِیَکْوَھْدِدْ
لِیُکْوَھَدَّ لِیُکْوَھَدِ لِیُکْوَھْدَدْ **والنھی عنه** لَاتَکْوَھَدَّ لَاتَکْوَھَدِ لَاتَکْوَھْدِدْ
لَاتُکْوَھَدَّ لَاتُکْوَھَدِ لَاتُکْوَھْدَدْ لَایَکْوَھَدَّ لَایَکْوَھَدِ لَایَکْوَھْدِدْ لَایُکْوَھَدَّ
لَایُکْوَھَدِلَایُکْوَھْدَدْ **الظرف منه** مُکْوَھَدٌّ مُکْوَھَدَّانِ مُکْوَھَدَّاتٌ

[3] **ملحق بافعنلال**:۔اس کے دو باب ہیں۔

☆**اِفْعِنْلَال**":۔

علامت:۔

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ، عین کلمے کے بعد نون اور لام کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔جیسے

اِقْعَنْسَسَ .. بروزن .. اِفْعَنْلَلَ

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ صحیح از باب **اِفْعِنْلَال**" جیسے
اَلْاِقْعِنْسَاسُ (سینہ وگردن ابھار کر چلنا)

اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا **فھو** مُقْعَنْسِسٌ وَاُقْعُنْسِسَ یُقْعَنْسَسُ
اِقْعِنْسَاسًا **فذاک** مُقْعَنْسَسٌ لَمْ یَقْعَنْسِسْ لَمْ یُقْعَنْسَسْ لَایَقْعَنْسِسُ
لَایُقْعَنْسَسُ لَنْ یَقْعَنْسِسَ لَنْ یُقْعَنْسَسَ **الامر منه** اِقْعَنْسِسْ لِیُقْعَنْسَسْ
لِیَقْعَنْسِسْ لِیُقْعَنْسَسْ **والنھی عنه** لَاتَقْعَنْسِسْ لَاتُقْعَنْسَسْ لَایَقْعَنْسِسْ
لَایُقْعَنْسَسْ **الظرف منه** مُقْعَنْسَسٌ مُقْعَنْسَسَانِ مُقْعَنْسَسَاتٌ

☆**اِفْعِنْلَاءٌ**:۔

علامت:۔

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ، عین کلمے کے بعد نون اور لام کلمے کے بعد یاء زائد ہوتی ہے۔جیسے

اِسْلَنْقٰی .. بروزن .. اِفْعَنْلٰی

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ صحیح از باب **اِفْعِنْلَاءٌ**، جیسے
اَلْاِسْلِنْقَاءُ (چت لیٹنا)

اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِی اِسْلِنْقَاءً **فھو** مُسْلَنْقٍ وَاُسْلُنْقِیَ بِهٖ یُسْلَنْقٰی بِهٖ
اِسْلِنْقَاءً **فذاک** مُسْلَنْقًی بِهٖ لَمْ یَسْلَنْقِ لَمْ یُسْلَنْقَ بِهٖ لَایَسْلَنْقِی لَایُسْلَنْقٰی
بِهٖ لَنْ یَسْلَنْقِیَ لَنْ یُسْلَنْقٰی بِهٖ **الامر منه** اِسْلَنْقِ لِیُسْلَنْقَ بِکَ لِیَسْلَنْقِ
لِیُسْلَنْقَ بِهٖ **والنھی عنه** لَاتَسْلَنْقِ لَایُسْلَنْقَ بِکَ لَایَسْلَنْقِ لَایُسْلَنْقَ بِهٖ
الظرف منه مُسْلَنْقًی مُسْلَنْقَیَانِ مُسْلَنْقَیَاتٌ

نقشہ ابواب :-

اکتالیسواں سبق

﴿چند ضروری چیزوں کی تعریفات﴾

(۱)تعلیل...(۲)اِدغام...(۳)اِبدال...

(٤)حذف...(٥)اِسکان...(٦)تخفیف...

{1} تعلیل:-

کلمہ میں خفت پیدا کرنے کے لئے کسی حرفِ علت میں تبدیلی کرنا۔ جیسے

قَوَلَ سے قَالَ

{2} ادغام:-

دو حروف کو ایک حرفِ مشدد بنا دینا۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ہم جنسوں کا ادغام کرنا۔ جیسے

غَرَرَ سے غَرَّ

(۲) دو قریب المخرج حروف کا ادغام کرنا۔ جیسے

وَعَدْتُ سے وَعَدْ تُّ [1]

{3} ابدال:-

ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف لانا۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) کسی حرفِ اصلی کو تبدیل کرنا۔ جیسے
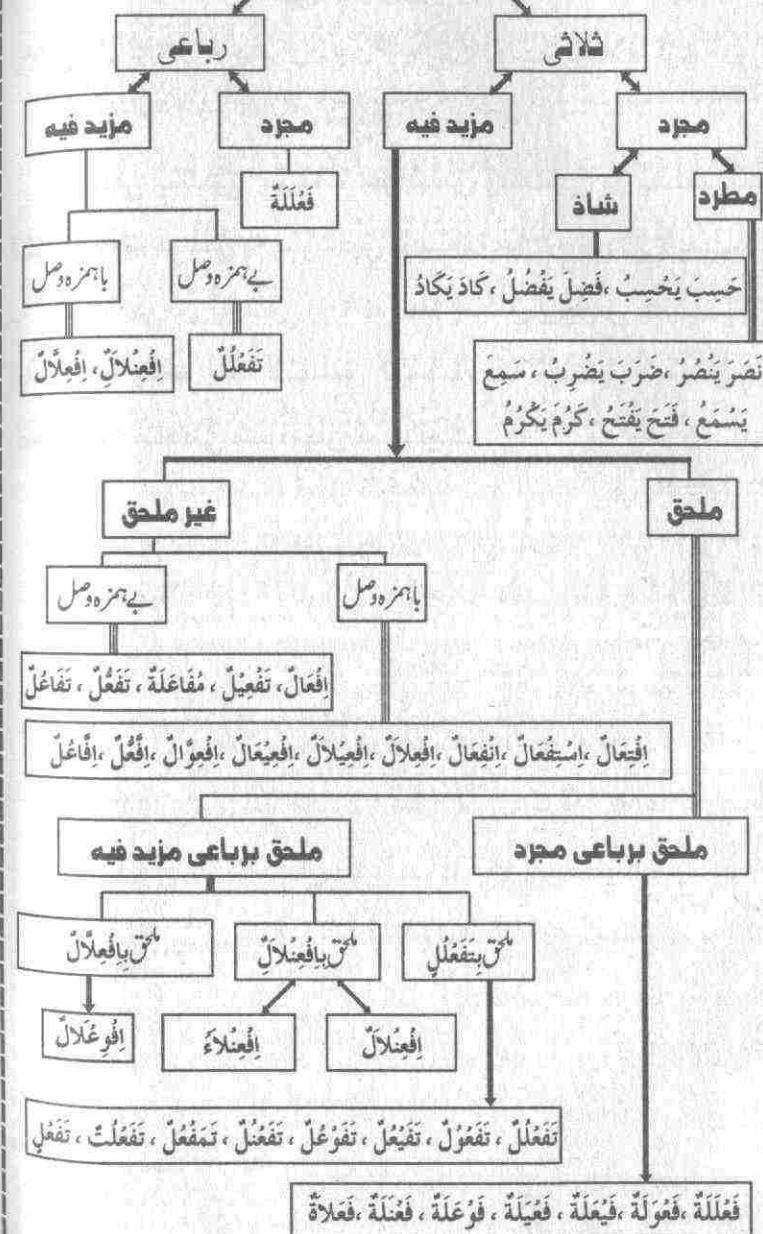
قَوَلَ سے قَالَ۔

(۲) کسی حرفِ زائد کو تبدیل کرنا۔

قَاتَلَ سے قُوْتِلَ

{4} حذف:-

1:۔ اگر کسی مقام پر تعلیل وادغام جمع ہو جائیں تو فوقیت تعلیل کو ہوگی۔

نقشہ ابواب :۔

اکتالیسواں سبق

﴿چند ضروری چیزوں کی تعریفات﴾

(١)تعلیل...(٢)اِدغام...(٣)اِبدال...
(٤)حذف...(٥)اِسکان...(٦)تخفیف...

﴿1﴾ تعلیل:۔

کلمہ میں خفت پیدا کرنے کے لئے کسی حرفِ علت میں تبدیلی کرنا۔ جیسے

قَوَلَ سے قَالَ

﴿2﴾ ادغام:۔

دوحروف کوایک حرفِ مشدد بنادینا۔اس کی دوقسمیں ہیں۔

(ا) ہم جنسوں کاادغام کرنا۔جیسے

غَرَرَ سے غَرَّ

(٢) دوقریب المخرج حروف کاادغام کرنا۔جیسے

وَعَدْتُ سے وَعَدْ تُّ [1]

﴿3﴾ ابدال:۔

ایک حرف کی جگہ دوسراحرف لانا۔اس کی دوقسمیں ہیں۔

(ا) کسی حرفِ اصلی کوتبدیل کرنا۔جیسے

قَوَلَ سے قَالَ۔

(٢) کسی حرفِ زائدکوتبدیل کرنا۔

قُاتَلَ سے قُوْتِلَ

﴿4﴾ حذف:۔

1:۔اگرکسی مقام پر تعلیل وادغام جمع ہوجائیں توفوقیت تعلیل کوہوگی۔

حرف کو گرا دینا۔ اس کی بھی دو قسمیں ہیں۔

(۱) کسی حرفِ اصلی کا حذف کرنا۔ جیسے

یَوْعِدُ سے یَعِدُ

(۲) کسی حرفِ زائد کا حذف کرنا۔ جیسے

لَمْ تَسْتَطِعْ سے لَمْ تَسْطِعْ[1]

﴿5﴾ اسکان:۔

کسی حرف کو اس کی حرکت گرا کر ساکن کر دینا۔ اس کی بھی دو قسمیں ہیں۔

(۱) حرکت کو حذف کر دینا۔ جیسے

یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ

(۲) کسی ساکن یا متحرک حرف کی طرف نقل کر دینا۔ جیسے

یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ... یا... قُوِلَ سے قِیْلَ

﴿6﴾ تخفیف:۔

کلمہ کے ثقل کو ختم کر کے ہلکا بنانا۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔

(۱) ابدال کے ذریعے۔ (۲) حذف کے ذریعے۔ (۳) نقلِ حرکت کے ذریعے۔ (مثالیں پیچھے گزر گئیں۔)

1:۔ اگر کسی مقام پر ابدال و حذف جمع ہو جائیں تو فوقیت حذف کو ہوگی۔

بیالیسواں سبق

﴿قوانین﴾

لغوی اعتبار سے مِسْطَر (لکیر کھینچنے کے رولر) کو قانون کہتے ہیں اور صرفیوں کی اصطلاح میں ''**هِيَ قَاعِدَةٌ كُلِّيَّةٌ مُنْطَبِقَةٌ عَلٰى جَمِيْعِ جُزْئِيَّاتِهَا**''۔ وہ قاعدہ کلیہ ہے جو اپنی تمام جزئیات کو شامل ہوتا ہے۔

[صحیح کے قوانین]

قانون نمبر(1):۔

وہ مدہ زائدہ جو مفرد مکبر[1] میں دوسری جگہ واقع ہو تو جمع اقصی اور تصغیر بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ..اور..ضُوَيْرِبَةٌ

نوٹ:۔

(۱) جمع اقصی کی تعریف:۔

اقصی کا معنی ہے ''زیادہ دور'' چونکہ یہ جمع اپنے واحد سے ''جمع سالم ومکسر'' کی بنسبت زیادہ دور ہوتی ہے، لھذا اسے جمع اقصی کہتے ہیں۔ اسے جمع مُنْتَهَى الجُمُوع بھی کہتے ہیں۔ یعنی وہ جمع کہ جہاں جمع کی انتہاء ہو جائے۔

بنانے کا طریقہ:۔

واحد کے پہلے اور دوسرے حرف کو فتحہ دیں۔ تیسری جگہ الف، علامتِ جمع اقصی لے کر آئیں۔ اب اس الف کے بعد دو حروف ہوں گے یا تین۔ اگر دو حروف ہوں تو پہلا مکسور ہوگا، دوسرا عامل کے اعتبار سے ہوگا۔ جیسے **ضَوَارِبُ**۔ اور اگر تین ہوں تو پہلا مکسور اور دوسرا یاء ساکن ہوگا، جب کہ تیسرا عامل کے اعتبار سے ہوگا۔ جیسے

1:۔ یعنی ایسا کلمہ جو تثنیہ و جمع وحالتِ تصغیر میں نہ ہو۔

مَضَارِيْبُ۔

(۲) تصغیر کی تعریف:۔

وہ اسم ہے کہ جس میں قلت یا حقارت یا محبت یا عظمت والا معنی حاصل کرنے کے لئے تبدیلی کی گئی ہو۔

بنانے کا طریقہ:۔

جس اسم کی تصغیر بنانا مقصود ہو اس کے پہلے حرف کو ضمہ دیں، دوسرے کو فتحہ اور تیسری جگہ یاء ساکن، علامتِ تصغیر لائیں۔ اب اس کے بعد ایک حرف ہو تو وہ حسبِ عامل ہوگا۔ جیسے رُجَيْلٌ۔ اگر دو ہوں تو پہلا مکسور اور دوسرا حسبِ عامل ہوگا۔ جیسے ضُوَيْرِبٌ۔ اور اگر تین ہوں تو پہلا مکسور اور دوسرا یاءِ ساکن ہوگا جب کہ تیسرا حسبِ عامل ہوگا۔ جیسے مُضَيْرِيْبٌ [1]

قانون نمبر(2):۔

نونِ تنوین کو الف لام کے دخول اور اضافت کے وقت گرا دینا واجب ہے۔ جب کہ تثنیہ اور جمع کا نون صرف اضافت کے وقت وجوباً گرتا ہے۔ جیسے

اَلْغُلَامُ اور غُلَامُ زَيْدٍ... ضَارِبَا زَيْدٍ اور ضَارِبُوْ زَيْدٍ

قانون نمبر(3):۔

نونِ تنوین اور نونِ خفیفہ کو حالتِ وقف میں ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے

ضَارِبٌ سے ضَارِبُوْ... ضَارِبٍ سے ضَارِبِيْ... ضَارِباً سے ضَارِبَا

اِضْرِبَنْ سے اِضْرِبَا... اِضْرِبُنْ سے اِضْرِبُوْ... اِضْرِبِنْ سے اِضْرِبِيْ

قانون نمبر(4):۔

1:۔ چونکہ یہ قاعدہ اکثریہ ہے، کلیہ نہیں لھذا اُضَيْرِبِي میں یہ قانون جاری نہ ہوا۔

نونِ اعرابی کو نواصب وجوازم کے دخول اور نونِ تاکید کے لاحق ہونے اور امر بناتے وقت گرا دینا واجب ہے۔ جیسے

تَضْرِبَانِ سے لَمْ تَضْرِبَا... لَنْ تَضْرِبَا... اِضْرِبَا

يَضْرِبُوْنَ سے لَيَضْرِبُنَّ... لَيَضْرِبُنْ

قانون نمبر(5):۔

ہر وہ الف مقصورہ جو اسم میں تیسری جگہ واقع ہو، واؤ سے بدلی ہوئی ہو یا اصلی ہو لیکن اس میں امالہ [1] نہ کیا جاتا ہو، تو تثنیہ وجمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

عَصًى سے عَصَوَانِ اور عَصَوَاتٌ

اِلًى سے اِلَوَانِ اور اِلَوَاتٌ [2]

اور ان صورتوں کے علاوہ میں یاء سے بدلنا واجب ہے۔ [3] جیسے

ضُرْبٰی سے ضُرْبَيَانِ اور ضُرْبَيَاتٌ

مُصْطَفٰی سے مُصْطَفَيَانِ اور مُصْطَفَيَاتٌ

بَلٰی سے بَلَيَانِ اور بَلَيَاتٌ

اور الف ممدودہ، اگر اصلی ہو تو تثنیہ وجمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے ثابت رکھنا واجب ہے۔ جیسے

قُرَّاءٌ (عبادت گزار) سے قُرَّاءَانِ اور قُرَّاءَاتٌ

1:۔ لغت میں امالہ جھکاؤ کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاح میں فتحہ کو کسرہ اور الف کو یاء کی بو دے کر اس طرح پڑھنا کہ حرکت فتحہ اور کسرہ اور حرف، الف اور یاء کے درمیان ہو جائے۔ جیسے کِتَابٌ سے کِتِيْبٌ۔ حِسَابٌ سے حِسِيْبٌ 2:۔ جب کہ اِلٰی کسی کا نام فرض کیا جائے کیونکہ حروف کا تثنیہ وجمع نہیں آتا 3:۔ یعنی جب کہ واؤ تیسری جگہ سے آگے واقع ہو۔۔ یا۔۔ وہ یاء سے بدلی ہوئی ہو۔۔ یا۔۔ اس پر امالہ کیا جاتا ہو۔

اوراگروہ تانیث کے لئے ہوتو واؤمفتوحہ سے بدلناواجب ہے۔جیسے

حَمْرَاءُ(سرخ رنگ والی) سے **حَمْرَاوَانِ** اور **حَمْرَاوَاتٌ**

اوراگران دونوں کے علاوہ ہو(یعنی نہ اصلی، نہ تانیث کے لئے ہو) تو اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنااور باقی رکھنادونوں صورتیں جائز ہیں۔جیسے

کَسَاءٌ" سے **کَسَاءَ انِ** اور **کَسَاءَ ات**"...یا...

کَسَاءٌ" سے **کَسَاوَانِ** اور **کَسَاوَاتٌ**

قانون نمبر(6):۔

ت،ث،د،ذ،ر،س،ش،ص،ض،ط،ظ،ن میں سے کوئی حرف، لام تعریف کے بعد واقع ہوتو لامِ تعریف کوان کی جنس کرنااور جنس کا جنس میں ادغام کرناواجب ہے۔جیسے

اَلثَّمَرُ ،اَلذَّاکِرُ ،اَلشَّمْسُ

اوراگران میں سے کوئی ایک "لام ساکن غیرتعریف" کے بعدواقع ہوتو لام کوان حروف کی جنس کرنا جائزاور پھر جنس کاجنس میں ادغام کرناواجب ہے جیسے

بَلْ سَوَّلَتْ...سے...**بَسَّوَّلَتْ**

اوراگر ر ہوتو جنس اورادغام کرنادونوں واجب ہیں،جیسے

قُلْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً سے **قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْماً**

اوران کےعلاوہ باقی حروف بغیرتبدیلی کئے پڑھے جائیں گے۔جیسے

اَلْبِرُّ

نوٹ:۔ان حروف کوحروف شمسیہ کہتے ہیں، کیونکہ کہ جب سورج نکلتا ہےتو ستارے غائب ہوجاتے ہیں،اسی طرح جب یہ لام کے بعد واقع ہوں تو لام غائب ہوجاتی ہےاور باقی حروف کوقمریہ کہتے ہیں، کیونکہ چاند کے نکلنے پرستارے پوشیدہ نہیں ہوتے

ہیں،اسی طرح ان سے پہلے لام پوشیدہ نہیں ہوتی ہے۔

یا ان کے یہ نام رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ قرآن پاک میں **الشمس** ادغام کے ساتھ اور **القمر** بغیر ادغام کے آیا ہے، چنانچہ جن حروف میں لامِ تعریف کا ادغام ہوتا ہے، وہ لفظ **الشمس** سے مشابہت کی بناء پرشمسیہ اوردوسرے حروف **القمر** سے مشابہت کی وجہ سے قمریہ کہلاتے ہیں۔

قانون نمبر(7):۔

ایک کلمۂ حقیقی یا حکمی میں چارحرکات کا پے درپے اجتماع ممنوع اوران میں سے ایک کا حذف کرناواجب ہے۔جیسے

فَعَلَنَ سے فَعَلْنَ

نوٹ:۔ کلمۂ حقیقی، وہ ہے کہ جو وضعاً ایک کلمہ ہو۔جیسے **دَحْرَجَ** یا **اَکْرَمَ**۔اورکلمۂ حکمی وہ کلمہ ہے جو وضعاً تو دو کلمے ہوں،لیکن شدتِ اتصال کی بناء پر انھیں ایک شمار کیا گیاہو۔جیسے **فَعَلْنَ**[1]

قانون نمبر(8):۔

دوعلاماتِ تانیث میں سے ایک کا حذف کرناواجب ہے۔فعل میں مطلقاًاوراسم میں اس شرط کے ساتھ کہ دونوں علامات ایک جنس کی ہوں۔جیسے

ضَرَبَتْ سے **ضَرَبْتَنَ** سے **ضَرَبْنَ**

ضَارِبَتَاتٌ سے **ضَارِبَاتٌ**۔

قانون نمبر(9):۔

اسمِ حقیقی ومجازی کے آخرمیں واؤ ماقبل مضموم ہوتو اس واؤ کو حذف کردیا جاتا ہے۔جیسے **فَعَلْتُمُوْ** سے **فَعَلْتُمْ**

[1] اس میں **فَعَلَ** اور جمع مونث کا نون، دوالگ الگ کلمے ہیں۔

نوٹ:۔

(۱) اسمِ مجازی سے مراد وہ اسم ہے کہ جو وضعاً تو اسم نہ ہو لیکن کسی وجہ سے اسے اسم کا حکم دے دیا جائے۔ جیسے **ضَرَبْتُمُوْ** میں میم علامتِ اسم ہے اور قاعدہ ہے کہ علامت کے لئے ''**مَا لَهُ الْعَلَامَةُ** (یعنی وہ چیز کہ جس کے لئے علامت ہے۔)'' کا حکم ہوتا ہے، لھذا اس اعتبار سے میم مجازاً اسم ہے۔

(۲) اسم و فعل میں واؤ کے حذف و قیام کے بارے میں یاد رکھیے کہ

''واؤ دو حال سے خالی نہیں،

☆ اسم کے آخر میں ہوگی ☆ یا فعل کے۔

بصورتِ ثانی باقی رہے گی۔ جیسے **یَدْعُوْ**۔

بصورتِ اول پھر دو حال سے خالی نہیں۔

☆ اس کا ما قبل ساکن ہوگا ☆ یا متحرک۔

بصورتِ اول واؤ باقی رہے گی۔ جیسے **دَلْوٌ**۔

بصورتِ ثانی اسم دو حال سے خالی نہ ہوگا۔

☆ وہ معرب ہوگا ☆ یا مبنی۔

بصورتِ اول واؤ حذف ہو جائے گی۔ جیسے

اَدْلٍ (اصل میں **اَدْلُوٌ**'' تھا)

بصورتِ ثانی اسم پھر دو حال سے خالی نہ ہوگا۔

☆ ثنائی ہوگا ☆ یا ثلاثی۔

بصورتِ اول واؤ باقی رہے گی۔ جیسے

ذُوْ اور **هُوَ**۔ اور

بصورتِ ثانی حذف ہوگی۔ جیسے **ضَرَبْتُمْ**

(۳) کبھی یہ واؤ لوٹ بھی آتی ہے۔ جیسے **رَاَیْتُمُوْهُ**

واؤ
- اسم کے آخر میں ہوگی
  - اس کا ما قبل ساکن ہوگا
    - واؤ قائم رہے گی
  - اس کا ما قبل متحرک ہوگا
    - وہ اسم معرب ہوگا
      - واؤ حذف ہوگی
    - وہ اسم مبنی ہوگا
      - ثنائی
        - واؤ قائم رہے گی
      - ثلاثی
        - واؤ حذف ہوگی
- فعل کے آخر میں ہوگی
  - واؤ قائم رہے گی

قانون نمبر(10):۔

واؤ زائدہ، الف زائدہ... یا... یاء زائدہ، تینوں میں سے کوئی ایک، الف مفاعل کے بعد واقع ہو تو ہمزہ ہو جاتے ہیں۔ جیسے

عَجُوْزٌ سے عَجَاوِزُ سے عَجَائِزُ

شَرِیْفٌ سے شَرَایِفُ سے شَرَائِفُ

رِسَالَةٌ سے رَسَایِلُ سے رَسَائِلُ

لیکن **مُصِیْبَةٌ** کی جمع مصائب شاذ ہے۔ کیونکہ یہاں یاء اصلی ہے۔ چنانچہ

مَصَایِبُ سے مَصَائِبُ

﴿بابِ افتعال و تفاعل اور تفعلل کے قوانین﴾

قانون نمبر(11):۔

ہر وہ تاءِ مضارعت جو بابِ تفعل یا تفاعل یا تفعلل کے مضارع معروف کی تاء پر داخل ہو تو ان میں سے ایک تاء کا حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے

تَنَزَّلُ سے تنزّلُ...تَتَقابَلُ سے تَقابَلُ...تَتَسَرْبَلُ سے تَسَرْبَلُ

قانون نمبر(12):۔

س،ش میں سے کوئی حرف بابِ افتعال کے فاء کلمے میں واقع ہوتو تائے افتعال کو فاء کلمے کی جنس کرنا جائز اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔

اِسْتَمَعَ سے اِسْسَمَعَ سے اِسَّمَعَ...اِشْتَبَهَ سے اِشْشَبَهَ سے اِشَّبَهَ

قانون نمبر(13):۔

ص،ض،ط،ظ میں سے کوئی حرف بابِ افتعال کے فاء کلمے میں واقع ہوتو تائے افتعال کو طاء سے بدل دینا واجب ہے۔

☆ اب اگر فاء کلمے میں ط واقع ہوتو ط کا ط میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

اِطْتَلَبَ سے اِطْطَلَبَ سے اِطَّلَبَ

☆ اور اگر ظ واقع ہوتو اس میں تین صورتیں جائز ہیں۔

(۱) ط کو ظ کریں پھر دونوں کا ادغام کروادیں۔ جیسے

اِظْطَلَمَ سے اِظَّلَمَ

(۲) ظ کو ط کریں اور دونوں کا ادغام کروادیں۔ جیسے

اِظْطَلَمَ سے اِطَّلَمَ

(۳) بغیر ادغام کے رہنے دیں۔ جیسے

اِظْطَلَمَ

☆ اور اگر ص...یا...ض واقع ہوتو اس میں دوصورتیں جائز ہیں۔

﴿i﴾ ط کو ص...یا...ض، کریں، پھر ادغام کرادیں۔ جیسے

اِضْطَرَبَ...سے...اِضَّرَبَ...اور...اِصْطَبَرَ...سے...اِصَّبَرَ

﴿ii﴾ بغیر ادغام کے پڑھیں۔ جیسے

اِضْطَرَبَ...اِصْطَبَرَ

قانون نمبر(14):۔

د،ذ،ز ...میں سے کوئی ایک حرف بابِ افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع ہوتو تائے افتعال کو د سے بدل دینا واجب ہے، اب اگر فاء کلمے میں دال ہوتو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

اِدْتَغَمَ سے اِدْدَغَمَ سے اِدَّغَمَ

اور اگر فاء کلمہ میں 'ذ' ہوتو اسمیں تین صورتیں جائز ہیں۔

﴿i﴾ د کو ذ کریں اور ادغام کردیں۔ جیسے

اِذْدَکَرَ سے اِذَّکَرَ

﴿ii﴾ ذ کو د کریں اور پھر ادغام کردیں۔ جیسے

اِذْدَکَرَ سے اِدَّکَرَ

﴿iii﴾ بغیر ادغام کے پڑھیں۔ جیسے

اِذْدَکَرَ

اور اگر فاء کلمہ میں ''ز'' ہوتو اسمیں دوصورتیں جائز ہیں۔

﴿i﴾ د کو ز کریں پھر ادغام کردیں۔ جیسے

اِزْدَلَفَ سے اِزَّلَفَ

﴿ii﴾ بغیر ادغام کے پڑھیں۔ جیسے

اِزْدَلَفَ

قانون نمبر(15):۔

اگر ت،ث بابِ افتعال کے فا کلمے میں ہوں تو ان کا تائے افتعال کے ساتھ ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

تَبَعَ سے اِثْتَبَعَ سے اِتَّبَعَ

اورث کے ساتھ اس طرح کہ ت کوث کریں اورث کاث میں ادغام کریں جیسے

اِثْتَبَتَ سے اِثَّبَتَ

یاث کوت کریں اورت کات میں ادغام کردیں جیسے

اِثْتَبَتَ سے اِتَّبَتَ

لیکن پہلی صورت اولیٰ ہے۔

قانون نمبر(16):۔

ث ،د ،ذ ،ز ،س ،ش ،ص، ض ،ط ،ظ میں سے کوئی حرف بابِ افتعال کے عین کلمے میں واقع ہوتو تاءِ افتعال کو عین کلمے کی جنس کرنا جائز اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے

اِنْتَثَرَ سے نَثَّرَ ......اِعْتَدَلَ سے عَدَّلَ

اِعْتَذَرَ سے عَذَّرَ ......اِعْتَزَلَ سے عَزَّلَ

اِكْتَسَرَ سے كَسَّرَ ......اِنْتَشَرَ سے نَشَّرَ

اِنْتَصَرَ سے نَصَّرَ ......اِصْتَضَغَ سے صَضَّغَ

اِلْتَطَفَ سے لَطَّفَ ......اِنْتَظَمَ سے نَظَّمَ

اوراگر ان میں سے کوئی حرف باب تفعل یا تفاعل کے فاء کلمے کے مقابلے میں واقع ہوتو ان ابواب کی ت کو فاء کلمے کی جنس کرنا جائز اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے، اور ت واقع ہوتو ادغام کرنا جائز ہے، جیسے

تَثَبَّتَ سے اِثَّبَّتَ ......تَثَابَتَ سے اِثَّابَتَ

تَتَرَّكَ سے اِتَّرَّكَ ......تَتَارَكَ سے اِتَّارَكَ

تینتالیسواں سبق

﴿مہموز کے قوانین﴾

قانون نمبر{1}:۔

ہمزۂ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے

رَأْسٌ سے رَاسٌ ۔ ذِئْبٌ سے ذِیْبٌ اور بُؤْسٌ سے بُوْسٌ

لیکن اس قانون کے لئے دوشرطیں ہیں۔

﴿i﴾ ماقبل حرف، ہمزۂ متحرکہ نہ ہو۔ جیسے اَءْمَنَ

﴿ii﴾ اس ہمزۂ ساکنہ کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔ جیسے

یَأْمُمُ۔1

قانون نمبر{2}:۔

ہمزۂ ساکنہ، ہمزۂ متحرکہ کے بعد واقع ہوتو اسے ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے

أَأْمَنَ سے اٰمَنَ ۔ أُؤْمِنَ سے اُوْمِنَ ۔ اِئْمَانٌ سے اِیْمَانٌ

بشرطیکہ اسے متحرک کرنے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔ جیسے اَءْمُمُ۔1

نوٹ:۔

کُلْ ،مُرْ اور خُذْ اصل میں اُءْكُلْ ،اُءْخُذْ اور اُءْمُرْ تھے۔ تینوں میں دوسرے ہمزہ کو کثرتِ استعمال کے باعث خلافِ قانون حذف کردیا۔ چونکہ اب ہمزۂ وصلی کی ضرورت نہ رہی چنانچہ اسے بھی حذف کردیا۔ لیکن مُرْ اگر درمیانِ کلام میں

1:۔ اس کلمے میں دوحروف ایک جنس کے جمع ہوگئے، ادغام کرنے کے لئے پہلے والے میم کی حرکت ہمزہ کو دینا ضروری ہے۔ اب چونکہ اس ہمزہ کو متحرک کرنے کا سبب موجود ہے، لھذا یہ قانون جاری نہ ہوگا۔

آئے تو اس کے ہمزۂ ثانیہ کو باقی رکھنا اولیٰ ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے، ''وَأْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ (اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے)۔'' اور اگر یہ شروع کلام میں ہو تو اب دونوں ہمزہ کا گرا دینا ہی اولیٰ ہے۔ جیسے سرکارِ دو عالم ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے، ''مُرُوْا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلٰوةِ۔ (اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو۔)

قانون نمبر{3}:۔

ہمزۂ منفردہ، مفتوحہ، کو ضمہ کے بعد واؤ سے اور کسرہ کے بعد یاء سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے

سُؤَال'' سے سُوَالٌ'' .... مِئَرٌ'' سے مِيَرٌ''

قانون نمبر{4}:۔

دو ہمزہ متحرکہ اکٹھے آجائیں، ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے

جَاءِءٌ'' سے جَائِيٌ'' سے جَاءٍ۔[1]

بشرطیکہ پہلا ہمزہ متکلم کا نہ ہو۔ جیسے اَءِنُّ

☆ **اَئِمَّة''** میں یہ قاعدہ جوازاً جاری ہوتا ہے۔ چنانچہ **اَئِمَّة''** اور **اَيِمَّة''** دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔

قانون نمبر{5}:۔

دو ہمزہ متحرکہ اکٹھے آجائیں، ان میں سے کوئی بھی مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے

اَءَادِمُ سے اَوَادِمُ .... اُءَمِلُ سے اُوَمِلُ

بشرطیکہ پہلا ہمزہ متکلم کا نہ ہو۔ جیسے اَءُمُّ

1:۔ جَائِي'' میں یاء پر ضمہ ثقیل تھا اس لئے گرادیا۔

قانون نمبر{6}:۔

اگر ہمزہ، واؤ مدہ زائدہ.. یا.. یاء مدہ زائدہ.. یا.. یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو اسے ماقبل کی جنس کرنا جائز اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

مَقْرُوْءَةٌ سے مَقْرُوَّةٌ۔ خَطِيْئَةٌ سے خَطِيَّةٌ اور اُفَيْئِسٌ'' سے اُفَيِّسٌ''

قانون نمبر{7}:۔

اگر ہمزہ، الف **مَفَاعِل**[1] کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو تو اسے یائے مفتوحہ اور دوسری یاء کو الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے

خَطَايَا

نوٹ:۔

یہ اصل میں **خَطَايِءُ** تھا۔ یہاں یاء، جمع کے الف کے بعد اور طرف سے پہلے واقع ہے، چنانچہ اسے ہمزہ سے بدل دیا۔ **خَطَاءِءُ** ہوگیا۔

پھر **جَاءٍ** کے قانون کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدل دیا۔

خَطَاءِيُ ہوگیا۔

اب مذکورہ قانون کے مطابق پہلے ہمزہ کو یائے مفتوحہ سے بدلا، **خَطَايَ يُ** ہوگیا۔ پھر دوسری یاء کو الف سے بدلا، **خَطَايَا** ہوگیا۔

قانون نمبر{8}:۔

ہمزۂ متحرکہ، کسی حرفِ ساکن کے بعد واقع ہو تو اس کی حرکت کو نقل کرکے ماقبل کو دینا جائز اور پھر اسے حذف کر دینا واجب ہے۔ جیسے

1:۔ یعنی ایسے صیغے میں الف کے بعد واقع ہو کہ جو مفاعل کے وزن پر ہو۔ یہاں وزن سے وزنِ صوری مراد ہے۔

يَسْئَلُ سے يَسَلُ۔ قَدْ اَفلَحَ سے قَدَفْلَحَ ۔1

لیکن اس قانون کے جاری ہونے کے لئے چند شرطیں ہیں۔

﴿i﴾ ماقبل یائے تصغیر نہ ہو۔ جیسے سُوَيْئِل"

﴿ii﴾ ماقبل بابِ انفعال کا نون نہ ہو۔ جیسے اِنْئَطَرَ

﴿iii﴾ ماقبل واؤ مدہ زائدہ.. یا.. یائے مدہ زائدہ اسی کلمہ میں نہ ہو۔ جیسے

مَقْرُوْءَ ة".. اور.. خَطِيْئَة"

نوٹ:۔

افعالِ رویئت میں یہ قانون وجوباً جاری ہوتا ہے۔ جیسے يَرْءَ یُ سے يَرٰی۔
لیکن اس کے اسمائے مشتقہ میں یہ قانون جوازاً ہی جاری ہوگا۔ جیسے مُرْءُ وْیٌ" کو
قانون کے اجراء کے بعد مَرْءِ یٌ" یامَرِیٌ" دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔

قانون نمبر{9}:۔

دو ہمزے اکٹھے آ جائیں، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہوتو
ہمزۂ ثانیہ کو یاء سے تبدیل کردینا واجب ہے۔ جیسے

قِرَءْءٌ" سے قِرَءْی"

قانون نمبر{10}:۔

ہمزۂ منفردہ، متحرکہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے
تبدیل کرنا جائز ہے، بشرطیکہ ہمزہ اور ماقبل حرف کی حرکت ایک ہی قسم کی ہو۔ جیسے

۔1:۔ ہمزۂ قطعی کے قاعدے کے مطابق اَفْلَحَ کا ہمزہ نہیں گرنا چاہیئے تھا، جب کہ مذکورہ قاعدہ اس کے سقوط کا تقاضا کرتا ہے، چنانچہ بظاہر دونوں قاعدوں میں تضاد نظر آتا ہے، لیکن حقیقتاً ایسا نہیں ہے کیونکہ ہمزۂ قطعی کا گرنا اس وقت ممنوع ہوتا ہے کہ جب اس کی حرکت اس پر قائم ہو، حالانکہ اس مقام پر اس کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد حذف کیا گیا ہے۔

سَئَلَ سے سَالَ... كُفُؤٌ" سے كُفُو"... مُسْتَهزِئِيْنَ سے مُسْتَهزِيِيْنَ

قانون نمبر{11}:۔

ہمزۂ وصلی مفتوح ہو، اس پر ہمزۂ استفہام داخل ہو جائے تو ہمزۂ استفہام
کو الف سے تبدیل کر کے التقائے ساکنین کو باقی رکھنا واجب ہے۔ جیسے

ءَ اَلْحَسَنُ سے آلْحَسَنُ..... ءَ اَلْآنَ سے آلْآنَ

چوالیسواں سبق

﴿مہموز کی گردانیں اور اجراءِ قوانین﴾

(1) صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب **نَصَرَ یَنْصُرُ** جیسے **اَلْاَمْرُ** (حکم دینا)

اَمَرَ یَأْمُرُ اَمْرًا **فھو** اٰمِرٌ وَاُمِرَ یُؤْمَرُ اَمْرًا **فذاك** مَأْمُوْرٌ لَمْ یَأْمُرْ لَمْ یُؤْمَرْ لَایَأْمُرُ لَایُؤْمَرُ لَنْ یَأْمُرَ لَنْ یُؤْمَرَ **الامر منه** مُرْ لِتُؤْمَرْ لِیَأْمُرْ لِیُؤْمَرْ **والنھی عنه** لَاتَأْمُرْ لَاتُؤْمَرْ لَایَأْمُرْ لَایُؤْمَرْ **الظرف منه** مَأْمَرٌ مَأْمَرَانِ مَاٰمِرُ وَمُئَیْمِرٌ **والآلة منه** مِیْمَرٌ مِیْمَرَانِ مَاٰمِرُ و مُؤَیْمِرٌ مِیْمَرَةٌ مِیْمَرَتَانِ مَاٰمِرُ مُؤَیْمِرَةٌ مِئْمَارٌ مِئْمَارَانِ مَئَامِیْرُ وَ مُؤَیْمِیْرٌ وَمُؤَیْمِیْرَةٌ **افعل التفضیل المذکر منه** اٰمَرُ اٰمَرَانِ اٰمَرُوْنَ اَوَامِرُ اُوَیْمِرٌ **والمؤنث منه** اُمْرٰی اُمْرَیَانِ اُمْرَیَاتٌ اُمَرٌ وَاُمَیْرٰی **فعل التعجب منه** مَااٰمَرَهٗ وَاٰمِرْبِهٖ وَاٰمُرَ

اجراء قوانین:۔

(۱) **مُرْ** :۔ **اُءْ مُر** تھا۔ دوسرے ہمزہ کو کثرتِ استعمال کے باعث گرا دیا۔ ہمزۂ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا۔

مصادر :۔ ☆ **اَلْاَخْذُ** (لینا۔ پکڑنا) ☆ **اَلْاَکْلُ** (کھانا)

(2) صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب **فَتَحَ یَفْتَحُ** جیسے

اَلسُّؤَالُ (سوال کرنا)

سَئَلَ یَسْئَلُ سُؤَالًا **فھو** سَائِلٌ وَسُئِلَ یُسْئَلُ سُؤَالًا **فذاك** مَسْئُوْلٌ لَمْ یَسْئَلْ لَمْ یُسْئَلْ لَایَسْئَلُ لَایُسْئَلُ لَنْ یَسْئَلَ لَنْ یُسْئَلَ **الامر منه** سَلْ لِتُسْئَلْ لِیَسْئَلْ لِیُسْئَلْ **والنھی عنه** لَاتَسْئَلْ لَاتُسْئَلْ لَایَسْئَلْ لَایُسْئَلْ **الظرف منه** مَسْئَلٌ مَسْئَلَانِ مَسَائِلُ وَ مُسَیْئِلٌ **والآلة منه** مِسْئَلٌ مِسْئَلَانِ مَسَائِلُ وَ مُسَیْئِلٌ مِسْئَلَةٌ مِسْئَلَتَانِ مَسَائِلُ وَ مُسَیْئِلَةٌ مِسْئَالٌ مِسْئَالَانِ مَسَائِیْلُ وَمُسَیْئِیْلٌ وَ مُسَیْئِیْلَةٌ **افعل التفضیل المذکر منه** اَسْئَلُ اَسْئَلَانِ اَسْئَلُوْنَ اَسَائِلُ وَاُسَیْئِلٌ **والمؤنث منه** سُئْلٰی سُئْلَیَانِ سُئْلَیَاتٌ سُئَلٌ وَسُئَیْلٰی **فعل التعجب منه** مَااَسْئَلَهٗ وَاَسْئِلْ بِهٖ وَ سَئُلَ

مصدر :۔ ☆ **اَلْقِرَأْۃُ** (پڑھنا)

(2) صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب **سَمِعَ یَسْمَعُ** جیسے

اَلظَّمَاءُ (پیاسا ہونا)

ظَمِأَ یَظْمَأُ ظَمْأً **فھو** ظَامِأٌ وَظُمِأَ یُظْمَأُ ظَمْأً **فذاك** مَظْمُوْءٌ لَمْ یَظْمَأْ لَمْ یُظْمَأْ لَایَظْمَأُ لَا یُظْمَأُ لَنْ یَظْمَأَ لَنْ یُظْمَأَ **الامر منه** اِظْمَأْ لِتُظْمَأْ لِیَظْمَأْ لِیُظْمَأْ **والنھی عنه** لَاتَظْمَأْ لَاتُظْمَأْ لَا یَظْمَأْ لَایُظْمَأْ **الظرف منه** مَظْمَأٌ مَظْمَئَانِ مَظَامِأُ وَمُظَیْمِأٌ **والآلة منه** مِظْمَأٌ مِظْمَئَانِ مَظَامِأُ وَمُظَیْمِأٌ مِظْمَأَةٌ مِظْمَأَتَانِ مَظَامِأُ وَ مُظَیْمِأَةٌ مِظْمَاءٌ مِظْمَائَانِ مَظَامِیْءُ وَمُظَیْمِیْءٌ وَ مُظَیْمِیْأَةٌ **افعل التفضیل المذکر منه** اَظْمَأُ اَظْمَئَانِ اَظْمَئُوْنَ اَظَامِأُ وَ اُظَیْمِأٌ **والمؤنث منه** ظُمْئٰی ظُمْئَیَانِ ظُمْئَیَاتٌ ظُمَأٌ وَ ظُمَیْئٰی **فعل التعجب منه** مَااَظْمَأَهٗ وَاَظْمِئْ بِهٖ وَظَمُأَ

اجراء قوانین:۔

☆ **مَظْمُوْءٌ** :۔ اصل میں **مَظْمُوْءٌ** تھا۔ قانون نمبر 6 (**مَقْرُوْءَۃٌ** والا) جاری ہوا۔

(3) صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب **کَرُمَ یَکْرُمُ** جیسے

اَلدَّأْبُ (چالاک ہونا)

دَأُبَ یَدْأُبُ دَأْبًا **فهو** دَئِیْبٌ وَدُئِبَ بِهٖ یُدْأَبُ بِهٖ دَأْبًا **فذاك** مَدْئُوْبٌ بِهٖ لَمْ یَدْأُبْ لَمْ یُدْأَبْ بِهٖ لَایَدْأُبُ لَایُدْأَبُ بِهٖ لَنْ یَّدْأُبَ لَنْ یُّدْأَبَ بِهٖ **الامر منه** اُدْئُبْ لِیُدْأَبْ بِكَ لِیَدْأُبْ لِیُدْأَبْ بِهٖ **والنهی عنه** لَاتَدْأُبْ لَایُدْأَبْ بِكَ لَایَدْأُبْ لَایُدْأَبْ بِهٖ **الظرف منه** مَدْأَبٌ مَدْأَبَانِ مَدَائِبُ مُدَیْئِبٌ **والآلة منه** مِدْأَبٌ مِدْأَبَانِ مَدَائِبُ وَمُدَیْئِبٌ مِدْأَبَةٌ مِدْأَبَتَانِ مَدَائِبُ وَمُدَیْئِبَةٌ مِدْئَابٌ مِدْئَابَانَ مَدَائِیْبُ وَمُدَیْئِیْبٌ وَمُدَیْئِیْبَةٌ **افعل التفضیل المذکر منه** اَدْأَبُ اَدْئَبَانِ اَدْئَبُوْنَ اَدَائِبُ وَاُدَیْئِبٌ **والمؤنث منه** دُأْبٰی دُئْبَیَانِ دُئْبَیَاتٌ دُأَبٌ وَدُئَیْبٰی **فعل التعجب منه** مَااَدْئَبَهٗ وَاَدْئِبْ بِهٖ وَدَأُبَ

مصادر:۔ ☆ **اَللُّؤْمُ** (کمینہ ہونا)

(4) صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل مہموز الفاء از باب **اِفْتِعَالٌ** جیسے **اَلْاِئْتِمَارُ** (مشورہ کرنا)

اِئْتَمَرَ یَاتَمِرُ اِئْتِمَارًا **فهو** مُؤْتَمِرٌ وَ اُوْتُمِرَ یُؤْتَمَرُ اِئْتِمَارًا **فذاك** مُؤْتَمَرٌ لَمْ یَاتَمِرْ لَمْ یُؤْتَمَرْ لَایَاتَمِرُ لَایُؤْتَمَرُ لَنْ یَّاتَمِرَ لَنْ یُّؤْتَمَرَ **الامر منه** اِئْتَمِرْ لِتُؤْتَمَرْ لِیَاتَمِرْ لِیُؤْتَمَرْ **والنهی عنه** لَاتَاتَمِرْ لَاتُؤْتَمَرْ لَایَاتَمِرْ لَایُؤْتَمَرْ **الظرف منه** مُؤْتَمَرٌ مُؤْتَمَرَانِ مُؤْتَمَرَاتٌ

اجراء قوانین:۔

☆ **اِیْتِمَارٌ، مُؤْتَمِرٌ** وغیرھما اصل میں **اِئْتِمَارٌ** اور **مُئْتَمِرٌ** تھے۔ قاعدہ نمبر 1 (**رَأْسٌ** والا) اور 2 (**اٰمَنَ** والا) جاری ہوئے۔

(5) صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل مہموز الفاء از باب **اِسْتِفْعَالٌ** جیسے **اَلِاسْتِیْذَانُ** (اجازت طلب کرنا)

اِسْتَاذَنَ یَسْتَاذِنُ اِسْتِیْذَانًا **فهو** مُسْتَاذِنٌ وَاُسْتُوْذِنَ یُسْتَاذَنُ اِسْتِیْذَانًا **فذاك** مُسْتَاذَنٌ لَمْ یَسْتَاذِنْ لَمْ یُسْتَاذَنْ لَایَسْتَاذِنُ لَا یُسْتَاذَنُ لَنْ یَّسْتَاذِنَ لَنْ یُّسْتَاذَنَ **الامر منه** اِسْتَاذِنْ لِتُسْتَاذَنْ لِیَسْتَاذِنْ لِیُسْتَاذَنْ **والنهی عنه** لَا تَسْتَاذِنْ لَاتُسْتَاذَنْ لَایَسْتَاذِنْ لَایُسْتَاذَنْ **الظرف منه** مُسْتَاذَنٌ مُسْتَاذَنَانِ مُسْتَاذَنَاتٌ

اجراء قوانین:

☆ اِسْتِیْذَانًا، مُسْتَاذِنٌ وغیرھما اصل میں اِسْتِئْذَانًا اور مُسْتَأْذِنٌ تھے۔ قانون نمبر 1 (**رَأْسٌ** والا) جاری ہوا۔

(6) صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل مہموز الفاء از باب **اِفْعَالٌ** جیسے **اَلْاِیْمَانُ** (ایمان لانا)

اٰمَنَ یُؤْمِنُ اِیْمَانًا **فهو** مُؤْمِنٌ اُوْمِنَ یُؤْمَنُ اِیْمَانًا **فذاك** مُؤْمَنٌ لَمْ یُؤْمِنْ لَمْ یُومَنْ لَایُؤْمِنُ لا یُؤْمَنُ لَنْ یُّؤْمِنَ لَنْ یُّؤْمَنَ **الامر منه** اٰمِنْ لِتُؤْمَنْ لِیُؤْمِنْ لِیُؤْمَنْ **والنهی عنه** لَاتُؤْمِنْ لَاتُؤْمَنْ لَایُؤْمِنْ لَایُؤْمَنْ **الظرف منه** مُؤْمَنٌ مُؤْمَنَانِ مُؤْمَنَاتٌ

اجراء قوانین:۔

(۱) **اٰمَنَ**:۔ اصل میں **أَأْمَنَ** تھا۔ قانون نمبر 2 جاری ہوا۔

(۲) **یُؤْمِنُ**:۔ اصل میں **یُؤَؤْمِنُ** تھا۔ قانون نمبر 1 (**رَأْسٌ** والا) جاری ہوا۔

پینتالیسواں سبق

﴿مثال کے قوانین﴾

قانون نمبر﴿1﴾:۔

مصدر "فِعْل" کے وزن پر ہو، اس کے فاء کلمے میں واؤ آ جائے اور یہ واؤ اس کے مضارع معروف میں حذف بھی ہوتی ہو، تو واؤ کا کسرہ نقل کر کے مابعد کو دے دیں گے۔ پھر اس واؤ کو حذف کر کے اس کے بدلے میں، کلمے کے آخر میں **اِقَامَۃٌ** کے قاعدے کی رو سے ۃ لے آئیں گے۔ لیکن **لُغَۃٌ**، **مِئَۃٌ** شاذ ہیں۔

جیسے **وِعْدٌ سے عِدَۃٌ**

اِقَامَۃٌ کا قاعدہ:۔

ہر وہ حرف جو مصدر میں التقائے تنوین کے بغیر اجتماعِ ساکنین سے گر جائے، تو اس کے بدلے آخر میں "ۃ" لانا واجب ہے۔[1]

نوٹ:۔

اِقَامَۃٌ اصل میں **اِقْوَامٌ** تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل حرفِ صحیح ساکن ہے، چنانچہ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور واؤ کو الف سے بدل دیا۔ پھر اجتماعِ ساکنین سے الف کو گرا دیا اور اس کے بدلے میں آخر میں تاء لے آئے۔ تاء کے ماقبل ضمہ سے پیدا ہونے والے ثقل کو ختم کرنے کے لئے اسے فتحہ سے بدل دیا۔ کیونکہ فتحہ کی حرکت خفیف ہے۔

نوٹ:۔

لُغَۃٌ اصل میں **لُغْوٌ** تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ لُغَانٌ

1:۔اقامۃ کی ۃ کو اضافت کے وقت گرانا جائز ہے۔ جیسے **اِقَامُ الصَّلٰوۃِ**

ہو گیا۔ (کیونکہ تنوین اصل میں نون ساکن ہوتا ہے) اجتماعِ ساکنین سے الف کو گرا دیا۔ اب چونکہ مصدر سے حرف کا سقوط، التقائے تنوین کے باعث ہوا، لھذا قانون جاری نہ ہونا چاہیئے تھا، لیکن خلافِ قانون اس لفظ کو یونہی سنا گیا ہے، چنانچہ شاذ ہے۔

(۲) **مِئَۃٌ** اصل میں **مِئْیٌ** تھا۔ باقی تعلیل "**لُغْوٌ**" والی ہے۔

قانون نمبر﴿2﴾:۔

واؤ اور یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں، باب افتعال یا تفعل یا تفاعل کے فاء کلمے میں واقع ہوں، تو بابِ افتعال میں انھیں تاء سے بدلنا اور پھر تاء کا تاء میں ادغام کرنا واجب، جبکہ تفعل وتفاعل میں جائز ہے۔[1] جیسے

اِوْتَقَدَ سے **اِيْتَقَدَ** سے **اِتَّقَدَ** — **اِيْتَسَرَ** سے **اِتْتَسَرَ** سے **اِتَّسَرَ** اور

تَوَعَّدَ سے **تَتَعَّدَ** سے **اِتَّعَدَ** — **تَيَسَّرَ** سے **تَتَسَّرَ** سے **اِتَّسَرَ** اور

تَوَاعَدَ سے **تَتَاعَدَ** سے **اِتَّاعَدَ** — **تَيَاسَرَ** سے **تَتَاسَرَ** سے **اِتَّاسَرَ**

لیکن **اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ** شاذ ہے۔

نوٹ:۔

اِتَّخَذَ اصل میں **اِئْتَخَذَ** تھا۔ مہموز کے قانون نمبر2 (اٰمَنَ والا) کے مطابق ہمزۂ ثانیہ کو یاء سے بدل دیا۔ اب چونکہ یاء، ہمزہ سے تبدیل شدہ ہے، لھذا یہاں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہونا چاہیئے تھا، لیکن اسے خلافِ قانون استعمال کیا جاتا ہے۔

قانون نمبر﴿3﴾:۔

ہر وہ واؤ جو ساکن ومظہر (یعنی غیر مشدد) ہو، بابِ افتعال کے فاء کلمے میں نہ ہو، ماقبل اس کا مکسور ہو اور اسے حرکت دینے کا کوئی سبب بھی موجود نہ ہو۔ تو اس

1:۔ تفعل وتفاعل میں قانون کے جوازی طور پر جاری ہونے کی وجہ یہ ہے کہ قرآن پاک میں یہ دونوں ابواب بغیر اجراءِ قانون کے آئے ہیں۔ جیسے **فَاقْرَءُوْا مَاتَيَسَّرَ مِنْهُ** ۔(المزمل ۲۰)۔ اور **وَ لَوْ تَوَاعَدْتُّمْ** ۔(الانفال ۴۲)

واؤ کو یاء سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

مِوْعَادٌ سے مِيْعَادٌ

نوٹ:۔

عِوَضْ، اِجْلِوَّادٌ، اِوْتَعَدَ، قَوْلٌ اور اِوْزِزَةٌ میں شرائط موجود نہ ہونے کی بناء پر قانون جاری نہ ہوگا۔

قانون نمبر ﴿4﴾۔

ہر وہ یاء جو ساکن و مظہر ہو، بابِ افتعال کے فاء کلمے میں نہ ہو، ماقبل اس کا مضموم ہو، تو اس یاء کو واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔۔ جیسے

يُيْسَرُ سے يُوْسَرُ

قانون نمبر ﴿5﴾۔

ہر وہ واؤ جو مضموم یا مکسور ہو، کلمہ کے شروع میں واقع ہو اور اس کے بعد واؤ متحرک موجود نہ ہو تو اسے ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔[1] جیسے

وُجُوْهٌ سے اُجُوْهٌ ۔ وِشَاحٌ سے اِشَاحٌ

قانون نمبر ﴿6﴾۔

مثالِ واوی سے فَتَحَ يَفْتَحُ کا مضارع معروف ہو.. یا.. مثال کا ایسا مضارع معروف جس کی ماضی نہ پائی جاتی ہو.. یا.. مثال کا ہر وہ باب جس کا مضارع معروف **يَفْعِلُ** کے وزن پر آتا ہو، تو ان تمام صورتوں میں مذکورہ مضارع کے فاء کلمے (یعنی واؤ) کو حذف کر دینا واجب ہے۔ جیسے

يَوْعِدُ سے يَعِدُ.... يَوْهَبُ سے يَهَبُ.... اور....

يَوْذَرُ سے يَذَرُ۔ يَوْدَعُ سے يَدَعُ ۔[2]

1:۔ کیونکہ اگر اس کے بعد واؤ متحرک ہوتی تو ہمزہ سے بدلنا واجب تھا۔ 2:۔ کلامِ عرب میں يَوْذَرُ اور يَوْدَعُ کی ماضی نہیں پائی جاتی۔

نوٹ:۔

سَمِعَ يَسْمَعُ کے دو ابواب یعنی **وَسِعَ يَسَعُ** اور **وَطِئَ يَطَئُ** میں یہ قانون سماعی طور پر وجوباً جاری ہوتا ہے۔

قانون نمبر ﴿7﴾۔

اگر دو متحرک واؤ، اکٹھی کلمے کے شروع میں واقع ہوں تو ان میں سے پہلی کو ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

وَوَاصِلُ سے اَوَاصِلُ

چھیالیسواں سبق

﴿مثال کی گردانیں اور اجراء قوانین﴾

(1) صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے

اَلْعِدَةُ (وعدہ کرنا)

وَعَدَ يَعِدُ عِدَةً فهوَوَاعِدٌ وَ وُعِدَ يُوْعَدُ عِدَةً فذاك مَوْعُودٌ لَمْ يَعِدْ لَمْ يُوْعَدْ لَايَعِدُ لَا يُوْعَدُ لَنْ يَّعِدَ لَنْ يُّوْعَدَ الامر منه عِدْ لِتُوْعَدْ لِيَعِدْ لِيُوْعَدْ والنهى عنه لَاتَعِدْ لَاتُوْعَدْ لَايَعِدْ لَايُوْعَدْ الظرف منه مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ مُوَيْعِدٌ والآلة منه مِيْعَدٌ مِيْعَدَانِ مَوَاعِدُ مُوَيْعِدٌ مِيْعَدَةٌ مِيْعَدَتَانِ مَوَاعِدُ مُوَيْعِدَةٌ مِيْعَادٌ مِيْعَادَانِ مَوَاعِيْدُ وَ مُوَيْعِيْدٌ وَمُوَيْعِيْدَةٌ افعل التفضيل للمذكر منه اَوْعَدُ اَوْعَدَانِ اَوْعَدُوْنَ اَوَاعِدُ وَ اُوَيْعِدٌ والمؤنث منه وُعْدٰى وُعْدَيَانِ وُعْدَيَاتٌ وُعَدٌ وَوُعَيْدٰى فعل التعجب منه مَااَوْعَدَهٗ وَ اَوْعِدْ بِهٖ وَوَعُدَ

اجراء قوانین:۔

☆ يَعِدُ:۔ اصل میں يَوْعِدُ تھا، قانون نمبر 6 جاری ہوا۔

☆ عِدَةٌ:۔ اصل میں وِعْدٌ تھا، قانون نمبر 1 جاری ہوا۔

☆ عِدْ:۔ مضارع معروف تَعِدُ سے امر بنایا گیا، علامتِ مضارع حذف کی، اس کا مابعد متحرک تھا، آخر کو ساکن کر دیا۔

☆ مِيْعَدٌ:۔ اصل میں مِوْعَدٌ تھا، اس میں اور اسمِ آلہ کے باقی صیغوں میں قانون نمبر 3 (مِيْعَادٌ والا) جاری ہوا۔

مصادر:۔ ☆ اَلْوَصْلُ (پہنچنا) ☆ اَلْوِلَادَةُ (جننا)

(2) صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے اَلْيَنْعُ (کچا رہنا)

يَنَعَ يَيْنَعُ يَنْعاً فهويَانِعٌ و يُنِعَ يُوْنَعُ يَنْعاً فذاك مَوْنُوْعٌ لَمْ يَيْنَعْ لَمْ يُوْنَعْ لَايَيْنَعُ لَايُوْنَعُ لَنْ يَّيْنَعَ لَنْ يُّوْنَعَ الامر منه اِيْنَعْ لِتُوْنَعْ لِيَيْنَعْ لِيُوْنَعْ والنهى عنه لَاتَيْنَعْ لَاتُوْنَعْ لَايَيْنَعْ لَايُوْنَعْ الظرف منه مَيْنِعٌ مَيْنِعَانِ مَيَانِعُ وَ مُيَيْنِعٌ والآلة منه مِيْنَعٌ مِيْنَعَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعٌ مِيْنَعَةٌ مِيْنَعَتَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعَةٌ مِيْنَاعٌ مِيْنَاعَانِ مَيَانِيْعُ وَمُيَيْنِيْعٌ وَمُيَيْنِيْعَةٌ افعل التفضيل المذكر منه اَيْنَعُ اَيْنَعَانِ اَيْنَعُوْنَ اَيَانِعُ وَ اُيَيْنِعٌ والمؤنث منه يُنْعٰى يُنْعَيَانِ يُنْعَيَاتٌ يُنَعٌ وَيُنَيْعٰى فعل التعجب منه مَااَيْنَعَهٗ وَاَيْنِعْ بِهٖ وَيَنُعَ

اجراء قوانین:۔

يُوْنَعُ:۔ اصل میں يُيْنَعُ تھا۔ قانون نمبر 4 (يُوْسَرُ والا) جاری ہوا۔

(3) صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مثالِ واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے

اَلْوَجْلُ (ڈرنا)

وَجِلَ يَوْجَلُ وَجْلاً فهوَواجِلٌ وَوُجِلَ بِهٖ يُوْجَلُ بِهٖ وَجْلاً فذاك مَوْجُوْلٌ بِهٖ لَمْ يَوْجَلْ لَمْ يُوْجَلْ بِهٖ لَايَوْجَلُ لَايُوْجَلُ بِهٖ لَنْ يَّوْجَلَ لَنْ يُّوْجَلَ بِهٖ الامر منه اِيْجَلْ لِيُوْجَلْ بِكَ لِيَوْجَلْ لِيُوْجَلْ بِهٖ والنهى عنه لَاتَوْجَلْ لَايُوْجَلْ بِكَ لَايَوْجَلْ لَايُوْجَلْ بِهٖ الظرف منه مَوْجَلٌ مَوْجَلَانِ مَوَاجِلُ وَمُوَيْجِلٌ والآلة منه مِيْجَلٌ مِيْجَلَانِ مَوَاجِلُ مُوَيْجِلٌ مِيْجَلَةٌ مِيْجَلَتَانِ مَوَاجِلُ وَ مُوَيْجِلَةٌ مِيْجَالٌ مِيْجَالَانِ مَوَاجِيْلُ وَمُوَيْجِيْلٌ وَمُوَيْجِيْلَةٌ افعل التفضيل المذكر منه اَوْجَلُ اَوْجَلَانِ اَوْجَلُوْنَ اَوَاجِلُ وَاُوَيْجِلٌ والمؤنث منه وُجْلٰى وُجْلَيَانِ وُجْلَيَاتٌ

وُجَلٌ وَوُجَيْلٰی فعل التعجب منه مَااَوْجَلَهٗ وَاَوْجِلْ بِهٖ وَوَجُلَ

اجراء قوانین:۔

اِيْجَلْ:۔اصل میں اِوْجَلْ تھا،قانون نمبر3 (مِيْعَادٌ والا) جاری ہوا۔

مصادر:۔☆اَلْوَجْعُ (دردمند ہونا)

(4) صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مثالِ یائی از باب كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے اَلیَقْظُ (جاگنا)

يَقُظَ يَيْقُظُ يَقْظًا فهويَقِيْظٌ وَيُقِظَ به يُوْقَظُ بِهٖ يَقْظًا فذاك مَيْقُوْظٌ بِهٖ لَمْ يَيْقُظْ لَمْ يُوْقَظْ بِهٖ لَايَيْقُظُ لَايُوْقَظُ بِهٖ لَنْ يَيْقُظَ لَنْ يُوْقَظَ بِهٖ الامر منه اُوْقُظْ لِيُوْقَظْ لِيَيْقُظْ بِكَ لِيُوْقَظْ بِهٖ والنهى عنه لَاتَيْقُظْ لَايُوْقَظْ بِكَ لَايَيْقُظْ لَايُوْقَظْ بِهٖ الظرف منه مَيْقِظٌ مَيْقِظَانِ مَيَاقِظُ ومُيَيْقِظٌ والآلة منه مِيْقَظٌ مِيْقَظَانِ مَيَاقِظُ ومُيَيْقِظٌ مِيْقَظَةٌ مِيْقَظَتَانِ مَيَاقِظُ وَمُيَيْقِظَةٌ مِيْقَاظٌ مِيْقَاظَانِ مَيَاقِيْظُ ومُيَيْقِيْظٌ وَمُيَيْقِيْظَةٌ افعل التفضيل المذكر منه اَيْقَظُ اَيْقَظَانِ اَيْقَظُوْنَ اَيَاقِظُ وَاُيَيْقِظٌ والمؤنث منه يُقْظٰى يُقْظَيَانِ يُقْظَيَاتٌ يُقَظٌ وَيُقَيْظٰى فعل التعجب منه مَااَيْقَظَهٗ وَاَيْقِظْ بِهٖ وَيَقُظَ

اجراء قوانین:۔

يُوْقَظُ،اُوْقُظْ:۔اصل میں يُيْقَظُ،اُيْقُظْ تھے،قانون نمبر4 (يُوْسَرُ والا) جاری ہوا۔

(5) صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مثالِ واوی از باب حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے

اَلْوَرَمُ (سوجنا)

وَرِمَ يَرِمُ وَرَمًا فهووَارِمٌ وَوُرِمَ بِهٖ يُوْرَمُ بِهٖ وَرَمًا فذاك مَوْرُوْمٌ بِهٖ لَمْ يَرِمْ لَمْ يُوْرَمْ بِهٖ لَايَرِمُ لَايُوْرَمُ بِهٖ لَنْ يَرِمَ لَنْ يُوْرَمَ بِهٖ الامر منه رِمْ

لِيُوْرَمْ بِكَ لِيَرِمْ لِيُوْرَمْ بِهٖ والنهى عنه لَاتَرِمْ لَايُوْرَمْ بِكَ لَايَرِمْ لَايُوْرَمْ بِهٖ الظرف منه مَوْرِمٌ مَوْرِمَانِ مَوَارِمُ وَ مُوَيْرِمٌ والآلة منه مِيْرَمٌ مِيْرَمَانِ مَيَارِمُ مُيَيْرِمٌ مِيْرَمَةٌ مِيْرَمَتَانِ مَيَارِمُ وَ مُيَيْرِمَةٌ مِيْرَامٌ مِيْرَامَانِ مَيَارِيْمُ وَمُيَيْرِيْمٌ وَمُيَيْرِيْمَةٌ افعل التفضيل المذكر منه اَوْرَمُ اَوْرَمَانِ اَوْرَمُوْنَ اَوَارِمُ وَاُوَيْرِمٌ والمؤنث منه وُرْمٰى وُرْمَيَانِ وُرْمَيَاتٌ وُرَمٌ وَوُرَيْمٰى فعل التعجب منه مَااَوْرَمَهٗ وَاَوْرِمْ بِهٖ وَوَرُمَ

اجراء قوانین:۔

☆يَرِمُ:۔اصل میں يَوْرِمُ تھا،قانون نمبر6 (يَوْعِدُ والا) جاری ہوا۔

☆ يُوْرَمُ:۔اصل میں يُيْرَمُ تھا،قانون نمبر4 (يُوْسَرُ والا) جاری ہوا۔

☆ رِمْ:۔مضارع تَرِمُ سے امر بنایا گیا،علامتِ مضارع حذف کی،اس کا مابعد متحرک تھا،آخر کو ساکن کردیا۔

مصادر:۔☆اَلْوَرْعُ (پرہیزگار ہونا)☆اَلْوِرَاثَةُ (وارث ہونا)

(6) صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیرملحق برباعی با ہمزۂ وصل مثالِ واوی از باب اِفْتِعَال جیسے اَلاِتِّفَاقُ (متفق ہونا)

اِتَّفَقَ يَتَّفِقُ اِتِّفَاقًا فهومُتَّفِقٌ وَاُتُّفِقَ يُتَّفَقُ اِتِّفَاقًا فذاك مُتَّفَقٌ لَمْ يَتَّفِقْ لَمْ يُتَّفَقْ لَا يَتَّفِقُ لَا يُتَّفَقُ لَنْ يَتَّفِقَ لَنْ يُتَّفَقَ الامر منه اِتَّفِقْ لِتَتَّفِقْ لِيَتَّفِقْ لِيُتَّفَقْ والنهى عنه لَاتَتَّفِقْ لَاتُتَّفَقْ لَايَتَّفِقْ لَايُتَّفَقْ الظرف منه مُتَّفَقٌ مُتَّفَقَانِ مُتَّفَقَاتٌ

اجراء قوانین:۔

اِتِّفَاق:۔اصل میں اِوْتِفَاق تھا۔قانون نمبر 2 (اِتَّعَدَ ،اِتَّسَرَ والا) جاری ہوا۔

مصادر:۔☆ **اَلْاِتِّخَاذُ** (پکڑنا) ☆ **اَلْاِتِّقَادُ** (روشن ہونا)

(7) صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل مثالِ واوی از باب **اِسْتِفْعَالٌ** جیسے **اَلْاِسْتِیْجَابُ** (واجب جاننا)

اِسْتَوْجَبَ يَسْتَوْجِبُ اِسْتِيْجَابًا **فهو** مُسْتَوْجِبٌ وَاُسْتُوْجِبَ يُسْتَوْجَبُ اِسْتِيْجَابًا **فذاك** مُسْتَوْجَبٌ لَمْ يَسْتَوْجِبْ لَمْ يُسْتَوْجَبْ لَايَسْتَوْجِبُ لَايُسْتَوْجَبُ لَنْ يَسْتَوْجِبَ لَنْ يُسْتَوْجَبَ **الامر منه** اِسْتَوْجِبْ لِتُسْتَوْجَبْ لِيَسْتَوْجِبْ لِيُسْتَوْجَبْ **والنهى عنه** لَاتَسْتَوْجِبْ لَاتُسْتَوْجَبْ لَا يَسْتَوْجِبْ لَايُسْتَوْجَبْ **الظرف منه** مُسْتَوْجَبٌ مُسْتَوْجَبَانِ مُسْتَوْجَبَاتٌ

اجراء قوانین:۔

اِسْتِیْجَابٌ:۔ اصل میں **اِسْتِوْجَابٌ** تھا۔ قانون نمبر 3 (مِیْعَادٌ والا) جاری ہوا۔

(8) صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل مثالِ واوی از باب **اِفْعَالٌ** جیسے **اَلْاِیْرَادُ** (وارد کرنا)

اَوْرَدَ يُوْرِدُ اِيْرَادًا **فهو** مُوْرِدٌ وَاُوْرِدَ يُوْرَدُ اِيْرَادًا **فذاك** مُوْرَدٌ لَمْ يُوْرِدْ لَمْ يُوْرَدْ لَايُوْرِدُ لَا يُوْرَدُ لَنْ يُوْرِدَ لَنْ يُوْرَدَ **الامر منه** اَوْرِدْ لِتُوْرَدْ لِيُوْرِدْ لِيُوْرَدْ **والنهى عنه** لَاتُوْرِدْ لَاتُوْرَدْ لَايُوْرِدْ لَا يُوْرَدْ **الظرف منه** مُوْرَدٌ مُوْرَدَانِ مُوْرَدَاتٌ

اجراء قوانین:۔

اِیْرَادٌ:۔ اصل میں **اِوْرَادٌ** ہے۔ قانون نمبر 3 (**مِیْعَادٌ** والا) جاری ہوا۔

مصادر:۔☆ **اَلْاِیْجَابُ** (واجب کرنا) ☆ **اَلْاِیْصَالُ** (پہنچانا)

(9) صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل مثالِ یائی از باب **تَفْعِیْلٌ** جیسے **اَلتَّیْسِیْرُ** (آسان کرنا)

يَسَّرَ يُيَسِّرُ تَيْسِيْرًا **فهو** مُيَسِّرٌ وَيُسِّرَ يُيَسَّرُ تَيْسِيْرًا **فذاك** مُيَسَّرٌ لَمْ يُيَسِّرْ لَمْ يُيَسَّرْ لَايُيَسِّرُ لَايُيَسَّرُ لَنْ يُيَسِّرَ لَنْ يُيَسَّرَ **الامر منه** يَسِّرْ لِتُيَسَّرْ لِيُيَسِّرْ لِيُيَسَّرْ **والنهى عنه** لَاتُيَسِّرْ لَاتُيَسَّرْ لَايُيَسِّرْ لَايُيَسَّرْ **الظرف منه** مُيَسَّرٌ مُيَسَّرَانِ مُيَسَّرَاتٌ

مصادر:۔☆ **اَلتَّوْحِیْدُ** (ایک کا قائل ہونا) ☆ **اَلتَّوْفِیْرُ** (زیادہ کرنا)

(10) صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل مثالِ واوی از باب **مُفَاعَلَةٌ** جیسے **اَلْمُوَاظَبَةُ** (ہیشگی اختیار کرنا)

وَاظَبَ يُوَاظِبُ مُوَاظَبَةً **فهو** مُوَاظِبٌ وَوُوْظِبَ يُوَاظَبُ مُوَاظَبَةً **فذاك** مُوَاظَبٌ لَمْ يُوَاظِبْ لَمْ يُوَاظَبْ لَا يُوَاظِبُ لَايُوَاظَبُ لَنْ يُوَاظِبَ لَنْ يُوَاظَبَ **الامر منه** وَاظِبْ لِتُوَاظَبْ لِيُوَاظِبْ لِيُوَاظَبْ **والنهى عنه** لَاتُوَاظِبْ لَاتُوَاظَبْ لَايُوَاظِبْ لَايُوَاظَبْ **الظرف منه** مُوَاظَبٌ مُوَاظَبَانِ مُوَاظَبَاتٌ

مصادر:۔☆ **اَلْمُوَاصَلَةُ** (آپس میں ملنا) ☆ **اَلْمُوَازَنَةُ** (ایک دوسرے کے برابر ہونا)

(11) صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل مثالِ یائی از باب **تَفَعُّلٌ** جیسے **اَلتَّیَقُّنُ** (یقین کرنا)

تَيَقَّنَ يَتَيَقَّنُ تَيَقُّنًا **فهو** مُتَيَقِّنٌ وَتُيُقِّنَ يُتَيَقَّنُ تَيَقُّنًا **فذاك** مُتَيَقَّنٌ لَمْ يَتَيَقَّنْ لَمْ يُتَيَقَّنْ لَايَتَيَقَّنُ لَا يُتَيَقَّنُ لَنْ يَتَيَقَّنَ لَنْ يُتَيَقَّنَ **الامر منه** تَيَقَّنْ لِتُتَيَقَّنْ لِيَتَيَقَّنْ لِيُتَيَقَّنْ **والنهى عنه** لَاتَتَيَقَّنْ لَاتُتَيَقَّنْ لَايَتَيَقَّنْ لَا يُتَيَقَّنْ **الظرف منه** مُتَيَقَّنٌ مُتَيَقَّنَانِ مُتَيَقَّنَاتٌ

(12) صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل مثالِ واوی از باب **تَفَاعُلٌ** جیسے **اَلتَّوَافُقُ** (ایک دوسرے سے موافقت کرنا)

تَوَافَقَ يَتَوَافَقُ تَوَافُقًا **فهو** مُتَوَافِقٌ وَ تُوُوْفِقَ يُتَوَافَقُ تَوَافُقًا **فذاك** مُتَوَافَقٌ لَمْ يَتَوَافَقْ لَمْ يُتَوَافَقْ لَايَتَوَافَقُ لَا يُتَوَافَقُ لَنْ يَتَوَافَقَ لَنْ يُتَوَافَقَ **الامر منه** تَوَافَقْ لِتَتَوَافَقْ لِيَتَوَافَقْ لِيُتَوَافَقْ **والنهى عنه** لَاتَتَوَافَقْ لَاتُتَوَافَقْ لَايَتَوَافَقْ لَايُتَوَافَقْ **الظرف منه** مُتَوَافَقٌ مُتَوَافَقَانِ مُتَوَافَقَاتٌ

مصادر:۔ ☆ **اَلتَّوَاتُرُ** (پے در پے ہونا) ☆ **اَلتَّوَاضُعُ** (پستی کرنا)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سینتالیسواں سبق

﴿اجوف کے قوانین﴾

قانون نمبر(1):۔

اگر واؤ... یا... یاء متحرک ہوں اور ان کا ماقبل مفتوح ہو تو انھیں الف سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

قَوَلَ سے قَالَ..... بَيَعَ سے بَاعَ

لیکن اس قانون کے اجراء کے لئے گیارہ شرائط ہیں۔

(۱) یہ دونوں فاء کلمے میں نہ ہوں۔ جیسے **تَوَفّٰى.... تَيَسَّرَ**

(۲) لفیف کے عین کلمے میں نہ ہوں۔ جیسے **طَوٰى... حَيِيَ**

(۳) الف تثنیہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے **دَعَوَا... رَمَيَا**

(۴) جمع مونث سالم کی الف سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے **عَصَوَاتٌ... رَحَيَاتٌ**

(۵) یہ مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے **طَوِيْلٌ... غَيُوْرٌ... غَيَابَةٌ**

(۶) یائے مشدد اور نونِ تاکید سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے **عَلَوِيٌّ ... اِخْشَيَنَّ**

(۷) ایسے کلمے میں نہ ہوں جو فَعَلَانٌ کے وزن پر ہو۔ جیسے **دَوَرَانٌ .... سَيَلَانٌ**

(۸) ایسے کلمے میں نہ ہوں جو فَعَلٰى کے وزن پر ہو۔ جیسے **صَوَرٰى... حَيَدٰى**

(۹) ایسے بابِ **افتعال** میں نہ ہو جو **تفاعل** کا معنیٰ دے رہا ہو۔ جیسے **اِجْتَوَرَ** (ایک دوسرے کے پڑوس میں رہنا) بمعنی **تَجَاوَرَ**... اور... **اِعْتَوَرَ** (باری باری لینا) بمعنی **تَعَاوَرَ**

(۱۰) ان کی حرکت لازمی ہو عارضی نہ ہو۔ جیسے **لَوِاسْتَطَعْنَا**۔[۱]

(۱۱) ان کا ماقبل مفتوح حرف اسی کلمے میں ہو۔ جیسے **سَيَقُوْلُ**

قانون نمبر(2):۔

۱:۔ اصل میں **لَوْاِسْتَطَعْنَا** تھا، واؤ کو سین سے ملانے کے لئے عارضی طور پر کسرہ کی حرکت دی۔

واؤ... یا... یاء متحرک ہوں، ان کا ماقبل حرفِ صحیح ساکن ہو، تو ان کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے۔ جیسے

یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ.. اور.. یَبْیِعُ سے یَبِیْعُ

لیکن اس قانون کے اجراء کے لئے پندرہ شرطیں ہیں۔ گیارہ، قانون نمبر(۱) والی اور چار مزید یہ ہیں۔

(۱۲) وہ کلمہ اسمِ تفضیل نہ ہو۔ جیسے اَقْوَلُ... اَبْیَعُ

(۱۳) وہ کلمہ فعلِ تعجب نہ ہو۔ جیسے مَا اَقْوَلَهٗ ..... مَا اَبْیَعَهٗ

(۱۴) وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔ جیسے جَهْوَرَ... شَرْيَفَ

(۱۵) اسمِ آلہ نہ ہو۔ جیسے مِقْوَلٌ... مِبْیَعٌ

نوٹ:۔ اسمِ مفعول کی واؤ پانچویں شرط سے مُسْتَثْنٰی ہے۔ چنانچہ

مَقْوُوْلٌ سے مَقُوْوْلٌ سے مَقُوْلٌ

قانون نمبر(3):۔

اگر واؤ... یا... یاء سے نقل کردہ حرکت فتحہ کی ہو تو نقلِ حرکت کے بعد انھیں الف سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ جیسے

یُقْوَلُ سے یُقَالُ... یُبْیَعُ سے یُبَاعُ

قانون نمبر(4):۔

اگر واؤ... یا... یاء سے نقل کردہ حرکت فتحہ کی ہو اور ان کا مابعد ساکن ہو تو پہلے انھیں الف سے بدلیں گے پھر اجتماعِ ساکنین کے سبب گرا دیں گے۔ جیسے

یُقْوَلْنَ سے یُقَالْنَ سے یُقَلْنَ... یُبْیَعْنَ سے یُبَاعْنَ سے یُبَعْنَ

قانون نمبر(5):۔

اگر واؤ... یا... یاء سے نقل کردہ حرکت، ضمہ.. یا.. کسرہ کی ہو اور ان کا مابعد

ساکن ہو تو اجتماعِ ساکنین کے سبب انھیں گرا دینا واجب ہے۔ جیسے

یَقُوْلْنَ سے یَقُلْنَ... یَبِیْعْنَ سے یَبِعْنَ

قانون نمبر(6):۔

اگر واؤ... یا... یاء، قانون نمبر(۱) کے اجراء کے بعد الف بن جائیں اور ان کے بعد حرکت عارضی ہو تو اب بھی انھیں گرا دینا واجب ہے۔ جیسے

دَعَوَتَا سے دَعَاتَا سے دَعَتَا... رَمَیَتَا سے رَمَاتَا سے رَمَتَا۔[1]

قانون نمبر(7):۔

واؤ... یا... یاء جب ماضی معروف میں، جمع مونث غائب سے لے کر آخر تک، الف ہو کر اجتماعِ ساکنین کے باعث گر جائیں تو

☆ واوی مفتوح العین اور واوی مضموم العین میں فاء کلمہ کو ضمہ دیں گے۔

☆ اور واوی مکسور العین اور یائی میں مطلقاً (یعنی چاہے مفتوح العین ہو یا مضموم العین یا مکسور العین) فاء کلمہ کو کسرہ کی حرکت دیں گے۔ جیسے

قَوَلْنَ سے قَالْنَ سے قُلْنَ

طَوُلْنَ سے طَالْنَ سے طُلْنَ

خَوِفْنَ سے خَافْنَ سے خَفْنَ سے خِفْنَ

بَیَعْنَ سے بَاعْنَ سے بَعْنَ سے بِعْنَ

قانون نمبر(8):۔

واؤ اور یاء، ماضی مجہول کے عین کلمے میں واقع ہوں تو اس میں دو صورتیں جائز ہیں بشرطیکہ اس کی ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو۔

1:۔ دَعَوَتَا کو دَعَوَتْ سے بنایا گیا۔ آخر میں الف تثنیہ لائے، چونکہ تائے ساکنہ کو الف کے ساتھ ملا کر پڑھنا ناممکن تھا، چنانچہ عارضی طور پر اسے فتحہ کی حرکت دی۔

(i) ان دونوں کے ماقبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیں، اس صورت میں واؤ، یاء ہو جائے گی، جیسے

قُوِلَ سے قِیْلَ   بُیِعَ سے بِیْعَ

(ii) واؤ اور یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو نہ دیں بلکہ واؤ اور یاء کو ساکن کر دیا جائے، اس صورت میں یاء، واؤ ہو جائے گی۔ جیسے

قُوِلَ سے قُوْلَ   بُیِعَ سے بُوْعَ

نوٹ:۔

﴿1﴾ اجوف میں باب استفعال کی ماضی مجہول میں یہ قانون جاری نہ ہوگا، بلکہ اجوف کا قانون نمبر 2 (یَقْوُلُ والا) جاری ہوگا۔ چنانچہ

اُسْتُقْوِمَ.. سے.. اُسْتُقِیْمَ

﴿2﴾ جب ماضی مجہول میں جمع مونث غائب سے لے کر آخر تک واو، یاء ہو کر اجتماع ساکنین کے باعث گر جائے تو واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں فاء کلمے کو ضمہ کی حرکت دینا واجب ہے۔ جیسے

قُوِلْنَ سے قِیْلْنَ سے قِلْنَ سے قُلْنَ

طُوِلْنَ سے طِیْلْنَ سے طِلْنَ سے طُلْنَ

قانون نمبر(9):۔

واؤ، مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یاء سے بدل دینا واجب ہے، بشرطیکہ اس کے فعل میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے

قِوَامًا..سے.. قِیَامًا

نوٹ:۔

فعل سے مراد فعلِ ماضی کا پہلا صیغہ ہے۔

قانون نمبر(10):۔

واؤ اور یاء ایک کلمے میں اکٹھی آ جائیں، ان میں سے پہلا حرف ساکن ہو تو واؤ کو یاء کرنا اور پھر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

سَیْوِدٌ سے سَیِّدٌ۔

لیکن اس قانون کے لئے دو شرطیں ہیں۔

(i) اس میں واؤ اور یاء کسی سے بدلی ہوئی نہ ہوں۔ جیسے اِیْوِ

(ii) وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔ جیسے ضَیْوَنَ

نوٹ:۔ اِیْوِ، اَوٰی یَأْوِی سے امر حاضر معروف ہے۔ تَأْوِی سے امر بنایا تو اِءْوِ ہوا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 (أءْمَنَ والا) کے مطابق ء کو ی سے بدلا اِیْوِ ہو گیا۔

قانون نمبر(11):۔

واؤ اور یاء، اسم فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہوں، تو انہیں ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے، بشرطیکہ اس کے فعل (ماضی) میں تعلیل ہو چکی ہو جیسے

قَاوِلٌ سے قَائِلٌ

قانون نمبر(12):۔

ہر وہ حرفِ علت جو الف مفاعل کے بعد آئے تو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔ اگر وہ حرفِ علت زائدہ ہو تو مطلقاً اور اگر اصلی ہو تو اس شرط کے ساتھ کہ الف مفاعل سے پہلے بھی کوئی حرفِ علت ہو۔ لیکن مَعِیْشَةٌ کی جمع مَعَائِشُ شاذ ہے۔ جیسے

(۱)طَوَایِلُ سے طَوَائِلُ

(۲)قَوَاوِلُ سے قَوَائِلُ

نوٹ:۔ پہلی مثال میں حرفِ علت زائد اور دوسری میں اصلی ہے

۔طَوَایِلُ کو طَوِیْلَةٌ سے بنایا۔اس کا مادہ طُوْلٌ ہے۔جمع اقصی بنانے کے قاعدے کے مطابق طَوَایِلُ ہوا۔پھر مذکورہ قاعدے کی رو سے طَوَائِلُ ہوگیا۔

قَوَاوِلُ کو قَاوِلَةٌ سے بنایا۔اس کا مادہ قَوْلٌ ہے۔صحیح کے قانون نمبر 1 (ضَوَارِبُ والے) کے تحت قَاوِلَةٌ سے جمع اقصی بنانے کے لئے مدہ زائدہ کو واؤ مفتوحہ سے بدلا، قَوَاوِلُ ہوگیا۔اس میں الف سے ماقبل حرف علت زائد ہے کیونکہ مدہ زائدہ سے تبدیل شدہ ہے۔چنانچہ مذکورہ قانون کے مطابق قَوَائِلُ ہوگیا۔

قانون نمبر(13):۔

جو یاء، ایسی جمع کے عین کلمے میں واقع ہو جو بروزن فُعْلٌ ہو..یا..فُعْلٰی مؤنث صفتی میں عین کلمے کی جگہ واقع ہوتو ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیناواجب ہے۔جیسے

بُیْضٌ (جمع بَیْضَاءُ) سے بِیْضٌ..حُیْکٰی سے حِیْکٰی (متکبرانہ چال چلنے والی)

اوراگر وہ یاء، فعلیٰ مؤنث اسمی میں واقع ہوتو واؤ ہوجاتی ہے۔جیسے

طُیْبٰی، کُیْسٰی سے طُوْبٰی، کُوْسٰی

نوٹ:۔

اسمِ تفضیل، فعلیٰ اسمی کے حکم میں ہوتا ہے۔اسی لئے طُوْبٰی مؤنث اَطْیَبُ اور کُوْسٰی مؤنثِ اَکْیَسُ میں یاء، واؤ ہوجاتی ہے۔

(اسمِ تفضیل کو فعلیٰ اسمی کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ یہ الف لام...یا...اضافت...یا...من کے بغیر استعمال نہیں ہوتا، اور یہ تینوں اسم کے خواص ہیں۔جیسے بُیْعٰی سے بُوْعٰی)

قانون نمبر(14):۔

ہروہ واؤ جو ایسے مصدر کے عین کلمے میں ہو جو بروزن فَعْلُوْلَةٌ ہوتو وہ واؤ، یاء ہوجاتی ہے۔جیسے کَوْنُوْنَةٌ...سے..کَیْنُوْنَةٌ

قانون نمبر(15):۔

واؤ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہوتو اسے یاء سے بدل دیناواجب ہے، لیکن اس شرط کے ساتھ کہ وہ 'واؤ'، واحد میں ساکن ہو..یا..اس کی واحد میں تعلیل ہوچکی ہو۔جیسے

حَوْضٌ سے حِوَاضٌ سے حِیَاضٌ

جَیْوِدٌ سے جَیِّدٌ سے جِوَادٌ سے جِیَادٌ

نوٹ:۔ جَیْوِدٌ میں قانون نمبر 10 کے مطابق تعلیل واقع ہوئی ہے۔

قانون نمبر(16):۔

ہروہ واؤ جو عین کلمہ میں واقع ہو، مضموم ومخفف (یعنی غیر مشدد) ہواور اس کا ضمہ لازمی ہو عارضی نہ ہواور نہ ہی مضارع میں واقع ہوتو اس واؤ کو ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔جیسے اَدْوُرٌ سے اَدْءُرٌ

قانون نمبر(17):۔

ہروہ حرفِ علت جو کسی وجہ سے کلمے سے گرجائے، سبب دور ہونے کے بعد اسے واپس لاناواجب ہے۔جیسے

قُوْلَا

نوٹ:۔

اس کا واحد قُلْ ہے۔جسے تَقُوْلُ سے بنایا گیا تھا۔علامتِ مضارع حذف کی، آخر کو ساکن کردیا۔قُوْلْ ہوا۔پھر اجتماع ساکنین سے واؤ کو گرادیا۔قُلْ ہوگیا۔جب اس کا تثنیہ بنایا۔تولام متحرک ہوگیا۔واؤ گرنے کا سبب ختم ہوگیا، چنانچہ اسے واپس لاناواجب ہوا۔

اڑتالیسواں سبق

اجوف کی گردانیں اور اجراء قوانین

☆صرفِ صغیر ثلاثی مجرد اجوفِ واوی از باب **نَصَرَ یَنْصُرُ** جیسے **اَلْقَوْلُ** (کہنا)

قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا **فهو**قَائِلٌ وَقِیْلَ یُقَالُ قَوْلًا **فذاك** مَقُوْلٌ لَمْ یَقُلْ لَمْ یُقَلْ لَایَقُوْلُ لَا یُقَالُ لَنْ یَّقُوْلَ لَنْ یُّقَالَ **الامر منه** قُلْ لِتُقَلْ لِیَقُلْ لِیُقَلْ **والنهی عنه** لَاتَقُلْ لَاتُقَلْ لَا یَقُلْ لَا یُقَلْ **الظرف منه** مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَیَلٌ **والآلة منه** مِقْوَلٌ مِقْوَلَانِ مَقَاوِلُ وَ مُقَیَلٌ مِقْوَلَةٌ مِقْوَلَتَانِ مَقَاوِلُ مُقَیِلَةٌ مِقْوَالٌ مِقْوَالَانِ مَقَاوِیْلُ وَمُقَیِّیْلٌ وَمُقَیِّیْلَةٌ **افعل التفضیل المذکر منه** اَقْوَلُ اَقْوَلَانِ اَقْوَلُوْنَ اَقَاوِلُ اُقَیِّلُ **والمؤنث منه** قُوْلٰی قُوْلَیَانِ قُوْلَیَاتٌ قُوَلٌ وَقُوَیْلٰی **فعل التعجب منه** مَااَقْوَلَهٗ وَاَقْوِلْ بِهٖ وَقَوُلَ

ماضی مثبت معروف کی گردان

قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

اجراء قوانین:۔

☆**قَالَ** سے **قَالَتْ**:۔اصل میں **قَوَلَ**...... **قَوَلَتْ** تھے۔قانون نمبر1 جاری ہوا۔

☆**قُلْنَ** سے آخر تک:۔اصل میں **قَوَلْنَ** ......الی آخرھا تھا۔قانون نمبر7 جاری کیا گیا۔

مصادر :۔☆**اَلصَّوْمُ** (روزہ رکھنا)☆**اَلْقِیَامُ** (کھڑا ہونا)

ماضی مثبت مجہول کی گردان

قِیْلَ قِیْلَا قِیْلُوْا قِیْلَتْ قِیْلَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

اجراء قوانین:۔

قِیْلَ اصل میں **قُوِلَ** تھا۔اس میں قانون نمبر8 جاری ہوا۔**قِیْلَتَا** تک یہی قیاس ہے۔

قُلْنَ ،اصل میں **قُوِلْنَ** تھا۔قانون نمبر8 جاری کیا تو **قِلْنَ** ہوگیا۔پھر فاء کے کسرہ کو اس قانون کی شق نمبر2 کی بناپر ضمہ سے بدل دیا۔آخر تک یہی قیاس ہے۔

مضارع مثبت معروف کی گردان

یَقُوْلُ یَقُوْلَانِ یَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ یَقُلْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ تَقُوْلِیْنَ تَقُوْلَانِ تَقُلْنَ اَقُوْلُ نَقُوْلُ

اجراء قوانین:۔

یَقُوْلُ ،اصل میں **یَقْوُلُ** تھا۔قانون نمبر2 جاری ہوا۔آخر تک یہی قیاس ہے۔

نوٹ:۔

یَقُلْنَ ،**تَقُلْنَ** اجراء قانون کے بعد **یَقُوْلْنَ**،**تَقُوْلْنَ** ہوگئے،پھر اجتماع ساکنین سے واو کو گرادیا۔

مضارع مثبت مجہول کی گردان

یُقَالُ یُقَالَانِ یُقَالُوْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ یُقَلْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ تُقَالِیْنَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ اُقَالُ نُقَالُ

اجراء قوانین:-

یُقَالُ ،اصل میں یُقْوَلُ تھا۔قانون نمبر2جاری ہوا،تو یُقَوْلُ ہو گیا۔پھرقانون نمبر3 کی رو سے یُقَالُ کردیا گیا۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَمْ یَقُلْ لَمْ یَقُوْلَا لَمْ یَقُوْلُوْا لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ یَقُلْنَ لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُوْلُوْا لَمْ تَقُوْلِیْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُلْنَ لَمْ اَقُلْ لَمْ نَقُلْ

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَمْ یُقَلْ لَمْ یُقَالَا لَمْ یُقَالُوْا لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ یُقَلْنَ لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَالُوْا لَمْ تُقَالِیْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَلْنَ لَمْ اُقَلْ لَمْ نُقَلْ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَنْ یَّقُوْلَ لَنْ یَّقُوْلَا لَنْ یَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ یَقُلْنَ لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلِیْ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُلْنَ لَنْ اَقُوْلَ لَنْ نَقُوْلَ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَنْ یُّقَالَ لَنْ یُّقَالَا لَنْ یُّقَالُوْا لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ یُقَلْنَ لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَالُوْا لَنْ تُقَالِیْ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَلْنَ لَنْ اُقَالَ لَنْ نُقَالَ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَیَقُوْلَنَّ لَیَقُوْلَانِّ لَیَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَیَقُلْنَانِّ لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلِنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُلْنَانِّ لَاَقُوْلَنَّ لَنَقُوْلَنَّ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَیُقَالَنَّ لَیُقَالَانِّ لَیُقَالُنَّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَیُقَلْنَانِّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَالُنَّ لَتُقَالِنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَلْنَانِّ لَاُقَالَنَّ لَنُقَالَنَّ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَیَقُوْلَنْ لَیَقُوْلُنْ لَتَقُوْلَنْ لَحَقُوْلَنْ لَتَقُوْلَنْ لَتَقُوْلُنْ لَتَقُوْلِنْ لَاَقُوْلَنْ لَنَقُوْلَنْ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَیُقَالَنْ لَیُقَالُنْ لَتُقَالَنْ لَتُقَالَنْ لَتُقَالُنْ لَتُقَالِنْ لَاُقَالَنْ لَنُقَالَنْ

امر غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان

لِیَقُلْ لِیَقُوْلَا لِیَقُوْلُوْا لِتَقُلْ لِتَقُوْلَا لِیَقُلْنَ قُلْ قُوْلَا قُوْلُوْا قُوْلِیْ قُوْلَا قُلْنَ لِاَقُلْ لِنَقُلْ

نوٹ:-

قُلْ کو تَقُوْلُ سے بنایا گیا۔علامتِ مضارع کو حذف کر کے آخر کو ساکن کیا، قُوْلْ ہو گیا۔پھر اجتماع ساکنین کے باعث ''و'' کو گرادیا۔باقی صیغوں کو اسی پر قیاس کیا جائے۔

امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان

لِیُقَلْ لِیُقَالَا لِیُقَالُوْا لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِیُقَلْنَ لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِتُقَالُوْا لِتُقَالِیْ لِتُقَالَا لِتُقَلْنَ لِاُقَلْ لِنُقَلْ

امر غائب وحاضر ومتکلم معروف بانون ثقیلہ کی گردان

لِیَقُوْلَنَّ لِیَقُوْلَانِّ لِیَقُوْلُنَّ لِتَقُوْلَنَّ لِتَقُوْلَانِّ لِیَقُلْنَانِّ قُوْلَنَّ قُوْلَانِّ قُوْلُنَّ قُوْلِنَّ قُوْلَانِّ قُلْنَانِّ لِاَقُوْلَنَّ لِنَقُوْلَنَّ

امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

لِیُقَالَنَّ لِیُقَالَانِّ لِیُقَالُنَّ لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ لِیُقَلْنَانِّ لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ لِتُقَالُنَّ لِتُقَالِنَّ لِتُقَالَانِّ لِتُقَلْنَانِّ لِاُقَالَنَّ لِنُقَالَنَّ

امر غائب وحاضر ومتکلم معروف بانون خفیفہ کی گردان

لِیَقُوْلَنْ لِیَقُوْلُنْ لِتَقُوْلَنْ قُوْلَنْ قُوْلُنْ قُوْلِنْ لِاَقُوْلَنْ لِنَقُوْلَنْ

امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لِیُقَالَنْ لِیُقَالُنْ لِتُقَالَنْ لِتُقَالَنْ لِتُقَالُنْ لِتُقَالِنْ لِاُقَالَنْ لِنُقَالَنْ

نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان

لَایَقُلْ لَایَقُوْلَا لَایَقُوْلُوْا لَاتَقُلْ لَاتَقُوْلَا لَایَقُلْنَ لَاتَقُلْ لَاتَقُوْلَا لَاتَقُوْلُوْا لَا تَقُوْلِیْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُلْنَ لَا اَقُلْ لَانَقُلْ

نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان

لَا یُقَلْ لَا یُقَالَا لَا یُقَالُوْا لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا یُقَلْنَ لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَاتُقَالُوْا لَا تُقَالِیْ لَا تُقَالَا لَا تُقَلْنَ لَا اُقَلْ لَا نُقَلْ

نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف بانون ثقیلہ کی گردان

لَایَقُوْلَنَّ لَایَقُوْلَانِّ لَایَقُوْلُنَّ لَاتَقُوْلَنَّ لَاتَقُوْلَانِّ لَایَقُلْنَانِّ لَاتَقُوْلَنَّ لَاتَقُوْلَانِّ لَاتَقُوْلُنَّ لَاتَقُوْلِنَّ لَاتَقُوْلَانِّ لَاتَقُلْنَانِّ لَااَقُوْلَنَّ لَانَقُوْلَنَّ

نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

لَایُقَالَنَّ لَایُقَالَانِّ لَایُقَالُنَّ لَاتُقَالَنَّ لَاتُقَالَانِّ لَایُقَلْنَانِّ لَاتُقَالَنَّ لَاتُقَالَانِّ لَاتُقَالُنَّ لَاتُقَالِنَّ لَاتُقَالَانِّ لَاتُقَلْنَانِّ لَااُقَالَنَّ لَانُقَالَنَّ

نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف بانون خفیفہ کی گردان

لَایَقُوْلَنْ لَایَقُوْلُنْ لَاتَقُوْلَنْ لَاتَقُوْلَنْ لَاتَقُوْلُنْ لَاتَقُوْلِنْ لَااَقُوْلَنْ لَانَقُوْلَنْ

نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لَایُقَالَنْ لَایُقَالُنْ لَاتُقَالَنْ لَاتُقَالَنْ لَاتُقَالُنْ لَاتُقَالِنْ لَااُقَالَنْ لَانُقَالَنْ

اسمِ فاعل کی گردان

قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُوْنَ قَالَۃٌ قُوَّالٌ قُوَّلٌ قُوْلٌ قُوَلَاءُ قُوْلَانٌ قِوَالٌ قُوُوْلٌ قُوَیْلٌ قَائِلَۃٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ قَوَائِلُ قُوَّلٌ قُوَیْلَۃٌ

اجراء قوانین:۔

(۱) **قَائِلٌ**:۔ اصل میں **قَاوِلٌ** تھا۔قانون نمبر (11) جاری ہوا۔

(۲) **قَالَۃٌ**:۔ اصل میں **قَوَلَۃٌ** تھا۔قانون نمبر 1 (**قَالَ** والا) جاری ہوا۔

(۳) **قُوَیْلٌ**:۔ اصل میں **قُوَیْوِلٌ** تھا۔قانون نمبر 10 (**سَیِّدٌ** والا) جاری ہوا۔

(۴) **قَوَائِلُ**:۔ اصل میں **قَوَاوِلُ** تھا۔قانون نمبر 12 جاری ہوا۔

اسمِ مفعول کی گردان

مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ مَقُوْلُوْنَ مَقُوْلَۃٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلَاتٌ مَقَاوِیْلُ وَمُقَیِّلٌ وَمُقَیِّلَۃٌ

اجراء قوانین:۔

☆ **مَقُوْلٌ**:۔ اصل میں **مَقْوُوْلٌ** تھا۔چونکہ اسمِ مفعول کی واو قانون نمبر 1 (**قَالَ** والے) کی پانچویں شرط سے مستثنی ہے،لھذا اس میں قانون نمبر 2 (**یَقُوْلُ** والا) جاری کیا تو **مَقُوْوْلٌ** ہوگیا پھر اجتماع ساکنین کے باعث ایک 'و' کو گرادیا۔**مَقُوْلَاتٌ** تک صیغوں کو اسی پر قیاس کریں۔

☆ **مُقَیِّلٌ**۔ اصل میں **مُقَیْوِلٌ** تھا۔قانون نمبر 10 (**سَیِّدٌ** والا) کی وجہ سے **مُقَیِّیْلٌ** ہوا،پھر یاء کا یاء میں ادغام کردیا۔**مُقَیِّلَۃٌ** کو اسی پر قیاس کریں۔

☆ صرفِ صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب **ضَرَبَ یَضْرِبُ** جیسے **اَلْبَیْعُ** (خرید وفروخت کرنا)

بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا فھو بَائِعٌ وَبِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا فذاک مَبِیْعٌ لَمْ یَبِعْ لَمْ

يُبَعْ لَايَبِيْعُ لَايُبَاعُ لَنْ يَّبِيْعَ لَنْ يُّبَاعَ **الامر منه** بِع لِتَبِعْ لِيَبِعْ لِيُبَعْ **والنهى عنه** لَاتَبِعْ لَاتُبَعْ لَايَبِعْ لَايُبَعْ **الظرف منه** مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعٌ **والآلة منه** مِبْيَعٌ مِبْيَعَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعٌ مِبْيَعَةٌ مِبْيَعَتَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعَةٌ مِبْيَاعٌ مِبْيَاعَانِ مَبَايِيْعُ وَمُبَيِّيْعٌ وَمُبَيِّيْعَةٌ **افعل التفضيل المذكر منه** اَبْيَعُ اَبْيَعَانِ اَبْيَعُوْنَ اَبَايِعُ وَاُبَيِّعٌ **والمؤنث منه** بُوْعٰى بُوْعَيَانِ بُوْعَيَاتٌ بُيَعٌ وَبُيَيْعٰى **فعل التعجب منه** مَااَبْيَعَهٗ وَاَبْيِعْ بِهٖ وَبَيُعَ

مصادر:۔☆**اَلزِّيَادَةُ** (زیادہ کرنا)☆**اَلْغَيْبُ** (غائب ہونا)

ماضی مثبت معروف کی گردان

بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا

اجراء قوانین:۔

☆**بَاعَ**:۔اصل میں **بَيَعَ** تھا۔قانون نمبر1 جاری ہوا۔ **بَاعَتَا** تک یہی قانون جاری کیا گیا ہے۔

☆**بِعْنَ**:۔اصل میں **بَيَعْنَ** تھا۔قانون نمبر1 (**قَالَ** والے) کے باعث **بَاعْنَ** ہوا۔اجتماع ساکنین سے الف کو گرایا۔پھر قانون نمبر7 (**قُلْنَ** والا) جاری ہوا۔

ماضی مثبت مجہول کی گردان

بِيْعَ بِيْعَا بِيْعُوا بِيْعَتْ بِيْعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا

اجراء قوانین:۔

☆**بِيْعَ**:۔اصل میں **بُيِعَ** تھا۔قانون نمبر8 (**قِيْلَ** والا) جاری ہوا۔

☆**بِعْنَ**:۔اصل میں **بُيِعْنَ** تھا۔ماقبل قانون کے مطابق **بِيْعْنَ** ہوا۔پھر یاء کو اجتماعِ ساکنین کی بناء پر گرادیا۔یہاں سے آخر تک اسی طرح تعلیل ہے۔

مضارع مثبت معروف کی گردان

يَبِيْعُ يَبِيْعَانِ يَبِيْعُوْنَ تَبِيْعُ تَبِيْعَانِ يَبِعْنَ تَبِيْعُ تَبِيْعَانِ تَبِيْعُوْنَ تَبِيْعِيْنَ تَبِيْعَانِ تَبِعْنَ اَبِيْعُ نَبِيْعُ

اجراء قوانین:۔

☆**يَبِيْعُ**:۔**يَبْيِعُ** تھا۔قانون نمبر2 (**يَقُوْلُ** والا) جاری ہوا۔ **تَبِيْعَانِ** تک یہی قیاس ہے۔

☆**يَبِعْنَ**:۔**يَبْيِعْنَ** تھا۔قانون نمبر2 (**يَقُوْلُ** والے) کے باعث **يَبِيْعْنَ** ہوا۔پھر اجتماع ساکنین سے یاء کو گرادیا۔

مضارع مثبت مجہول کی گردان

يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُوْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ يُبَعْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ تُبَاعِيْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ اُبَاعُ نُبَاعُ

اجراء قوانین:۔

☆**يُبَاعُ**:۔**يُبْيَعُ** تھا۔پہلے قانون نمبر2 (**يَقُوْلُ** والا) جاری ہوا۔ **يُبَيْعُ** ہوگیا۔پھر قانون نمبر3 (**يُقَالُ** والا) جاری کیا گیا۔

نفی جحد بلم درفعل مستقبل معروف کی گردان

لَمْ يَبِعْ لَمْ يَبِيْعَا لَمْ يَبِيْعُوْا لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِيْعَا لَمْ يَبِعْنَ لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِيْعَا لَمْ تَبِيْعُوْا لَمْ تَبِيْعِيْ لَمْ تَبِيْعَا لَمْ تَبِعْنَ لَمْ اَبِعْ لَمْ نَبِعْ

نفی جحد بلم درفعل مستقبل مجہول کی گردان

لَمْ یُبَعْ لَمْ یُبَاعَا لَمْ یُبَاعُوْا لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ یُبَعْنَ لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ
تُبَاعُوْا لَمْ تُبَاعِیْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَعْنَ لَمْ اُبَعْ لَمْ نُبَعْ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَنْ یَّبِیْعَ لَنْ یَّبِیْعَا لَنْ یَّبِیْعُوْا لَنْ تَبِیْعَ لَنْ تَبِیْعَا لَنْ یَّبِعْنَ لَنْ تَبِیْعَ لَنْ
تَبِیْعَا لَن تَبِیْعُوْا لَن تَبِیْعِیْ لَنْ تَبِیْعَا لَنْ تَبِعْنَ لَنْ اَبِیْعَ لَنْ نَبِیْعَ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَنْ یُّبَاعَ لَنْ یُّبَاعَا لَنْ یُّبَاعُوْا لَنْ تُبَاعَ لَنْ تُبَاعَا لَنْ یُّبَعْنَ لَنْ تُبَاعَ لَنْ
تُبَاعَا لَنْ تُبَاعُوْا لَنْ تُبَاعِیْ لَنْ تُبَاعَا لَنْ تُبَعْنَ لَنْ اُبَاعَ لَنْ نُبَاعَ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَیَبِیْعَنَّ لَیَبِیْعَانِّ لَیَبِیْعُنَّ لَتَبِیْعَنَّ لَتَبِیْعَانِّ لَیَبِعْنَانِّ لَتَبِیْعَنَّ لَتَبِیْعَانِّ
لَتَبِیْعُنَّ لَتَبِیْعِنَّ لَتَبِیْعَانِّ لَتَبِعْنَانِّ لَاَبِیْعَنَّ لَنَبِیْعَنَّ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَیُبَاعَنَّ لَیُبَاعَانِّ لَیُبَاعُنَّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَیُبَعْنَانِّ لَتُبَاعَنَّ
لَتُبَاعَانِّ لَتُبَاعُنَّ لَتُبَاعِنَّ لَتُبَاعَانِّ لَتُبَعْنَانِّ لَاُبَاعَنَّ لَنُبَاعَنَّ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَیَبِیْعَنْ لَیَبِیْعُنْ لَتَبِیْعَنْ لَتَبِیْعَنْ لَتَبِیْعُنْ لَتَبِیْعِنْ لَاَبِیْعَنْ لَنَبِیْعَنْ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَیُبَاعَنْ لَیُبَاعُنْ لَتُبَاعَنْ لَتُبَاعَنْ لَتُبَاعُنْ لَتُبَاعِنْ لَاُبَاعَنْ لَنُبَاعَنْ

امر غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان

لِیَبِعْ لِیَبِیْعَا لِیَبِیْعُوْا لِتَبِعْ لِتَبِیْعَا لِیَبِعْنَ بِعْ بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعِیْ بِیْعَا
بِعْنَ لِاَبِعْ لِنَبِعْ

اجراء قوانین:-

بِعْ:- تَبِیْعُ تھا۔ امر بنانے کے لئے علامت مضارع حذف کی، مابعد کے متحرک ہونے کے باعث آخر کو ساکن کر دیا۔ بِیْعْ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین سے یاء کو گرادیا۔

باقی تمام صیغ امر بنانے کے عام قاعدے کے استعمال کے مطابق معرضِ وجود میں آئے ہیں۔

امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان

لِیُبَعْ لِیُبَاعَا لِیُبَاعُوْا لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِیُبَعْنَ لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِتُبَاعُوْا
لِتُبَاعِیْ لِتُبَاعَا لِتُبَعْنَ لِاُبَعْ لِنُبَعْ

امر غائب وحاضر ومتکلم معروف بانون ثقیلہ کی گردان

لِیَبِیْعَنَّ لِیَبِیْعَانِّ لِیَبِیْعُنَّ لِتَبِیْعَنَّ لِتَبِیْعَانِّ لِیَبِعْنَانِّ بِیْعَنَّ بِیْعَانِّ
بِیْعُنَّ بِیْعِنَّ بِیْعَانِّ بِعْنَانِّ لِاَبِیْعَنَّ لِنَبِیْعَنَّ

امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

لِیُبَاعَنَّ لِیُبَاعَانِّ لِیُبَاعُنَّ لِتُبَاعَنَّ لِتُبَاعَانِّ لِیُبَعْنَانِّ لِتُبَاعَنَّ لِتُبَاعَانِّ
لِتُبَاعُنَّ لِتُبَاعِنَّ لِتُبَاعَانِّ لِتُبَعْنَانِّ لِاُبَاعَنَّ لِنُبَاعَنَّ

امر غائب وحاضر ومتکلم معروف بانون خفیفہ کی گردان

لِیَبِیْعَنْ لِیَبِیْعُنْ لِتَبِیْعَنْ لِتَبِیْعَنْ لِتَبِیْعُنْ لِتَبِیْعِنْ لِاَبِیْعَنْ لِنَبِیْعَنْ

امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لِیُبَاعَنْ لِیُبَاعُنْ لِتُبَاعَنْ لِتُبَاعَنْ لِتُبَاعُنْ لِتُبَاعِنْ لِاُبَاعَنْ لِنُبَاعَنْ

نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان

لَا یَبِعْ لَا یَبِیْعَا لَا یَبِیْعُوْا لَا تَبِعْ لَا تَبِیْعَا لَا یَبِعْنَ لَا تَبِعْ لَا تَبِیْعَا

لَاتَبِيْعُوْا لَا تَبِيْعِىْ لَا تَبِيْعَا لَا تَبِعْنَ لَا اَبِعْ لَا نَبِعْ

نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان

لَا يُبَعْ لَا يُبَاعَا لَا يُبَاعُوْا لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا يُبَعْنَ لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا
لَاتُبَاعُوْا لَا تُبَاعِىْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَعْنَ لَا اُبَعْ لَا نُبَعْ

نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف بانون ثقیلہ کی گردان

لَايَبِيْعَنَّ لَايَبِيْعَانِّ لَايَبِيْعُنَّ لَاتَبِيْعَنَّ لَاتَبِيْعَانِّ لَايَبِعْنَانِّ لَاتَبِيْعَنَّ
لَاتَبِيْعَانِّ لَاتَبِيْعُنَّ لَاتَبِيْعِنَّ لَاتَبِيْعَانِّ لَاتَبِعْنَانِّ لَااَبِيْعَنَّ لَانَبِيْعَنَّ

نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

لَايُبَاعَنَّ لَايُبَاعَانِّ لَايُبَاعُنَّ لَاتُبَاعَنَّ لَاتُبَاعَانِّ لَايُبَعْنَانِّ لَاتُبَاعَنَّ
لَاتُبَاعَانِّ لَاتُبَاعُنَّ لَاتُبَاعِنَّ لَاتُبَاعَانِّ لَاتُبَعْنَانِّ لَااُبَاعَنَّ لَانُبَاعَنَّ

نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف بانون خفیفہ کی گردان

لَايَبِيْعَنْ لَايَبِيْعُنْ لَاتَبِيْعَنْ لَاتَبِيْعَنْ لَاتَبِيْعُنْ لَاتَبِيْعِنْ لَااَبِيْعَنْ
لَانَبِيْعَنْ

نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لَايُبَاعَنْ لَايُبَاعُنْ لَاتُبَاعَنْ لَاتُبَاعَنْ لَاتُبَاعُنْ لَاتُبَاعِنْ لَااُبَاعَنْ
لَانُبَاعَنْ

اسم فاعل کی گردان

بَائِعٌ بَائِعَانِ بَائِعُوْنَ بَاعَةٌ بُيَّاعٌ بُيَّعٌ بُوْعٌ بُيَعَاءُ بُوْعَانٌ بِيَاعٌ بُيُوْعٌ
بُوَيْعٌ بَائِعَةٌ بَائِعَتَانِ بَائِعَاتٌ بَيَائِعُ بُيَّعٌ بُوَيْعَةٌ

اجراء قوانین:۔

☆**بَائِعٌ**:۔بَايِعٌ تھا۔قانون نمبر11 (قَائِلٌ والا) جاری ہوا۔ **بَائِعُوْنَ**

تک یہی قانون جاری ہوا۔

☆**بَاعَةٌ**:۔بَيَعَةٌ تھا۔قانون نمبر1 (قَالَ والا) جاری ہوا۔

☆**بُوْعَانٌ**:۔بُيْعَانٌ تھا۔مثال کا قانون نمبر4 (يُوْسَرُ والا) جاری ہوا۔

اسم مفعول کی گردان

مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ مَبِيْعُوْنَ مَبِيْعَةٌ مَبِيْعَتَانِ مَبِيْعَاتٌ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعٌ
وَمُبَيِّعَةٌ

اجراء قوانین:۔

☆**مَبِيْعٌ**:۔مَبْيُوْعٌ تھا۔قانون نمبر 2 (يَقُوْلُ والا) جاری ہوا۔ **مَبُيْوْعٌ** ہوگیا۔پھر باء کے ضمہ، کو یاء کی مناسبت سے کسرہ سے بدل دیا اور یاء کو اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔**مَبِوْعٌ** ہوگیا۔پھر **و** کو مثال کے قانون نمبر3 (مِيْعَادٌ والے) کے باعث **ی** سے بدل دیا۔

باقی صیغوں کو اسی پر قیاس فرمائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆صرفِ صغیر ثلاثی مجرد اجوفِ واوی از باب **سَمِعَ يَسْمَعُ** جیسے **اَلْخَوْفُ** (ڈرنا)

خَافَ يَخَافُ خَوْفًا **فهو**خَائِفٌ خِيْفَ يُخَافُ خَوْفًا **فذاك** مَخُوْفٌ لَمْ يَخَفْ لَمْ يُخَفْ لَايَخَافُ لَايُخَافُ لَنْ يَخَافَ لَنْ يُخَافَ **الامر منه** خَفْ لِتُخَفْ لِيَخَفْ لِيُخَفْ **والنهى عنه** لَاتَخَفْ لَاتُخَفْ لَايَخَفْ لَايُخَفْ **الظرف منه** مَخَافٌ مَخَافَانِ مَخَاوِفُ مُخَيِّفٌ **والآلة منه** مِخْوَفٌ مِخْوَفَانِ مَخَاوِفُ مُخَيِّفٌ مِخْوَفَةٌ مِخْوَفَتَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَيِّفَةٌ مِخْوَافٌ مِخْوَافَانِ مَخَاوِيْفُ وَمُخَيِّيْفٌ وَ مُخَيِّيْفَةٌ **افعل التفضيل المذكر**

منه اَخْوَفُ اَخْوَفَانِ اَخْوَفُوْنَ اَخَاوِفُ وَاُخَيِّفُ **والمؤنث منه** خُوْفٰی خُوْفَيَانِ خُوْفَيَاتٌ خُوَفٌ وَخُوَيْفٰی **فعل التعجب منه** مَااَخْوَفَهٗ وَاَخوِفْ بِهٖ وَخَوُفَ

مصدر:۔ ☆**اَلنَّوْمُ** (سونا)

نوٹ:۔ اسکی تمام گردانوں میں اجراء قوانین کو سابقہ دونوں ابواب کی گردانوں پر قیاس فرمائیں۔

ماضی مثبت معروف کی گردان

خَافَ خَافَا خَافُوْا خَافَتْ خَافَتَا خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا

ماضی مثبت مجہول کی گردان

خِيْفَ خِيْفَا خِيْفُوْا خِيْفَتْ خِيْفَتَا خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا

مضارع مثبت معروف کی گردان

يَخَافُ يَخَافَانِ يَخَافُوْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ يَخَفْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ تَخَافُوْنَ تَخَافِيْنَ تَخَافَانِ تَخَفْنَ اَخَافُ نَخَافُ

مضارع مثبت مجہول کی گردان

يُخَافُ يُخَافَانِ يُخَافُوْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ يُخَفْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ تُخَافُوْنَ تُخَافِيْنَ تُخَافَانِ تُخَفْنَ اُخَافُ نُخَافُ

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَمْ يَخَفْ لَمْ يَخَافَا لَمْ يَخَافُوْا لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ يَخَفْنَ لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَافُوْا لَمْ تَخَافِیْ لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَفْنَ لَمْ اَخَفْ لَمْ نَخَفْ

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَمْ يُخَفْ لَمْ يُخَافَا لَمْ يُخَافُوْا لَمْ تُخَفْ لَمْ تُخَافَا لَمْ يُخَفْنَ لَمْ تُخَفْ لَمْ تُخَافَا لَمْ تُخَافُوْا لَمْ تُخَافِیْ لَمْ تُخَافَا لَمْ تُخَفْنَ لَمْ اُخَفْ لَمْ نُخَفْ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَنْ يَخَافَ لَنْ يَّخَافَا لَنْ يَّخَافُوْا لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ يَّخَفْنَ لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَافُوْا لَنْ تَخَافِیْ لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَفْنَ لَنْ اَخَافَ لَنْ نَخَافَ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَنْ يُخَافَ لَنْ يُّخَافَا لَنْ يُّخَافُوْا لَنْ تُخَافَ لَنْ تُخَافَا لَنْ يُّخَفْنَ لَنْ تُخَافَ لَنْ تُخَافَا لَنْ تُخَافُوْا لَنْ تُخَافِیْ لَنْ تُخَافَا لَنْ تُخَفْنَ لَنْ اُخَافَ لَنْ نُخَافَ

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِّ لَيَخَافُنَّ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِّ لَيَخَفْنَانِّ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِّ لَتَخَافُنَّ لَتَخَافِنَّ لَتَخَافَانِّ لَتَخَفْنَانِّ لَاَخَافَنَّ لَنَخَافَنَّ

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَيُخَافَنَّ لَيُخَافَانِّ لَيُخَافُنَّ لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِّ لَيُخَفْنَانِّ لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِّ لَتُخَافُنَّ لَتُخَافِنَّ لَتُخَافَانِّ لَتُخَفْنَانِّ لَاُخَافَنَّ لَنُخَافَنَّ

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَيَخَافَنْ لَيَخَافُنْ لَتَخَافَنْ لَتَخَافَنْ لَتَخَافُنْ لَتَخَافِنْ لَاَخَافَنْ لَنَخَافَنْ

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَيُخَافَنْ لَيُخَافُنْ لَتُخَافَنْ لَتُخَافَنْ لَتُخَافُنْ لَتُخَافِنْ لَاُخَافَنْ لَنُخَافَنْ

امر غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان

لِيَخَفْ لِيَخَافَا لِيَخَافُوْا لِتَخَفْ لِتَخَافَا لِيَخَفْنَ خَفْ خَافَا خَافُوْا
خَافِيْ خَافَا خَفْنَ لِاَخَفْ لِنَخَفْ

امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان

لِيُخَفْ لِيُخَافَا لِيُخَافُوْا لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِيُخَفْنَ لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِتُخَافُوْا
لِتُخَافِيْ لِتُخَافَا لِتُخَفْنَ لِاُخَفْ لِنُخَفْ

امر غائب وحاضر ومتکلم معروف بانون ثقیلہ کی گردان

لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَانِّ لِيَخَافُنَّ لِتَخَافَنَّ لِتَخَافَانِّ لِيَخَفْنَانِّ خَافَنَّ خَافَانِّ
خَافُنَّ خَافِنَّ خَافَا نِّ خَفْنَانِّ لِاَخَافَنَّ لِنَخَافَنَّ

امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

لِيُخَافَنَّ لِيُخَافَانِّ لِيُخَافُنَّ لِتُخَافَنَّ لِتُخَافَانِّ لِيُخَفْنَانِّ لِتُخَافَنَّ
لِتُخَافَانِّ لِتُخَافُنَّ لِتُخَافِنَّ لِتُخَافَا نِّ لِتُخَفْنَانِّ لِاُخَافَنَّ لِنُخَافَنَّ

امر غائب وحاضر ومتکلم معروف بانون خفیفہ کی گردان

لِيَخَافَنْ لِيَخَافُنْ لِتَخَافَنْ خَافَنْ خَافُنْ خَافِنْ لِاَخَافَنْ لِنَخَافَنْ

امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لِيُخَافَنْ لِيُخَافُنْ لِتُخَافَنْ لِتُخَافَنْ لِتُخَافُنْ لِتُخَافِنْ لِاُخَافَنْ لِنُخَافَنْ

نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان

لَا يَخَفْ لَا يَخَافَا لَا يَخَافُوْا لَا تَخَفْ لَاتَخَافَا لَايَخَفْنَ لَا تَخَفْ
لَاتَخَافَا لَا تَخَافُوْا لَا تَخَافِيْ لَا تَخَافَا لَا تَخَفْنَ لَا اَخَفْ لَا نَخَفْ

نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان

لَا يُخَفْ لَا يُخَافَا لَا يُخَافُوْا لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا يُخَفْنَ لَا تُخَفْ

لَاتُخَافَا لَا تُخَافُوْا لَا تُخَافِيْ لَا تُخَافَا لَا تُخَفْنَ لَا اُخَفْ لَا نُخَفْ

نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول بانوثقیلہ کی گردان

لَايَخَافَنَّ لَايَخَافَانِّ لَايَخَافُنَّ لَاتَخَافَنَّ لَاتَخَافَانِّ لَايَخَفْنَانِّ لَاتَخَافَنَّ
لَاتَخَافَانِّ لَاتَخَافُنَّ لَاتَخَافِنَّ لَاتَخَافَا نِّ لَاتَخَفْنَانِّ لَااَخَافَنَّ لَانَخَافَنَّ

نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

لَايُخَافَنَّ لَايُخَافَانِّ لَايُخَافُنَّ لَاتُخَافَنَّ لَاتُخَافَانِّ لَايُخَفْنَانِّ لَاتُخَافَنَّ
لَاتُخَافَانِّ لَاتُخَافُنَّ لَاتُخَافِنَّ لَاتُخَافَا نِّ لَاتُخَفْنَانِّ لَااُخَافَنَّ لَانُخَافَنَّ

نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف بانون خفیفہ کی گردان

لَايَخَافَنْ لَايَخَافُنْ لَاتَخَافَنْ لَاتَخَافُنْ لَاتَخَافِنْ لَااَخَافَنْ
لَانَخَافَنْ

نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لَايُخَافَنْ لَايُخَافُنْ لَاتُخَافَنْ لَاتُخَافُنْ لَاتُخَافِنْ لَااُخَافَنْ
لَانُخَافَنْ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل اجوفِ واوی از باب اِفْعَال" جیسے **اَلْاِقَامَةُ** (کھڑا ہونا)

اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةً **فھو**مُقِيْمٌ وَاُقِيْمَ يُقَامَ اِقَامَةً **فذاك** مُقَامٌ لَمْ يُقِمْ لَمْ يُقَمْ لَايُقِيْمُ لَايُقَامُ لَنْ يُقِيْمَ لَنْ يُقَامَ **الامر منه** اَقِمْ لِتُقَمْ لِيُقِمْ لِيُقَمْ **والنهى عنه** لَاتُقِمْ لَاتُقَمْ لَايُقِمْ لَايُقَمْ **الظرف منه** مُقَامٌ مُقَامَانِ مُقَامَاتٌ

مصادر:۔☆**اَلْاِجَابَةُ** (جواب دینا،قبول کرنا) ☆**اَلْاِعَانَةُ** (مدد کرنا)

اجراء قوانین:۔

ٱلْإِقَامَةُ:۔ **اِقْوَامٌ**" تھا۔قانون نمبر2 (**یَقُوْلُ** والے) کے اجراء کے باعث واو،الف سے بدل گئی، پھر مثال کا قانون نمبر1 (**وِعْدٌ**" والا) جاری ہوا۔ **اِقَامَةٌ**" ہو گیا۔

اَقَامَ:۔ **اَقْوَمَ** تھا۔قانون نمبر2 (**یَقُوْلُ** والا) جاری ہوا۔

یُقِیْمُ:۔ **یُقْوِمُ** تھا۔قانون نمبر 2 (**یَقُوْلُ** والا) جاری ہوا۔پھر واوٗ کے ماقبل کسرہ ثقیل تھا،لھذا اسے یاء سے بدل دیا۔

اَقِمْ:۔اسے **تُقِیْمُ** سے بنایا۔علامتِ مضارع حذف کی، آخر کو ساکن کر کے یاءکواجتماعِ ساکنین سے گرادیا۔شروع میں ہمزۂ قطعی لائے۔

نوٹ:۔

(1) بے ہمزۂ وصل کے باقی ابواب یعنی **تَفْعِیْلٌ**"،**مُفَاعَلَةٌ**"، **تَفَعُّلٌ**" اور **تَفَاعُلٌ**" کی گردانیں بالکل صحیح کی مانند ہوتی ہیں۔

(2) اجراءِقوانین کے سلسلے میں ثلاثی مزید فیہ کی باقی گردانوں کو بابِ افعال پر ہی قیاس فرمائیں۔

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل اجوفِ واوی از باب **اِسْتِفْعَالٌ**" جیسے **ٱلْاِسْتِعَانَةُ** (مدد چاہنا)

اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ اِسْتِعَانَةً **فھو**مُسْتَعِینٌ" وَاُسْتُعِیْنَ یُسْتَعَانُ اِسْتِعَانَةً **فذاك** مُسْتَعَانٌ" لَمْ یَسْتَعِنْ لَمْ یُسْتَعَنْ لَایَسْتَعِیْنُ لَا یُسْتَعَانُ لَنْ یَّسْتَعِیْنَ لَنْ یُّسْتَعَانَ **الامر منه** اِسْتَعِنْ لِتُسْتَعَنْ لِیَسْتَعِنْ لِیُسْتَعَنْ **والنھی عنه** لَاتَسْتَعِنْ لَاتُسْتَعَنْ لَایَسْتَعِنْ لَایُسْتَعَنْ **الظرف منه** مُسْتَعَانٌ مُسْتَعَانَانِ مُسْتَعَانَاتٌ

مصادر:۔☆ **ٱلْاِسْتِجَابَةُ** (قبول کرنا)☆ **ٱلْاِسْتِطَاعَةُ** (طاقت رکھنا)

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل اجوفِ یائی از باب **اِفْتِعَالٌ**" جیسے **ٱلْاِخْتِیَارُ**" (منتخب کرنا)

اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا **فھو**مُخْتَارٌ" وَاُخْتِیْرَ یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا **فذاك** مُخْتَارٌ" لَمْ یَخْتَرْ لَمْ یُخْتَرْ لَایَخْتَارُ لَایُخْتَارُ لَنْ یَّخْتَارَ لَنْ یُّخْتَارَ **الامر منه** اِخْتَرْ لِتُخْتَرْ لِیَخْتَرْ لِیُخْتَرْ **والنھی عنه** لَاتَخْتَرْ لَاتُخْتَرْ لَا یَخْتَرْ لَایُخْتَرْ **الظرف منه** مُخْتَارٌ مُخْتَارَانِ مُخْتَارَاتٌ

مصادر:۔☆**ٱلْاِحْتِیَاجُ** (محتاج ہونا)☆**ٱلْاِمْتِیَازُ** (جدا ہونا)

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل اجوفِ واوی از باب **اِنْفِعَالٌ**" جیسے **ٱلْاِنْقِیَادُ** (فرمانبردار ہونا)

اِنْقَادَ یَنْقَادُ اِنْقِیَادًا **فھو**مُنْقَادٌ" وَاُنْقِیْدَ بِهٖ یُنْقَادُ بِهٖ اِنْقِیَادًا **فذاك** مُنْقَادٌ بِهٖ لَمْ یَنْقَدْ لَمْ یُنْقَدْ بِهٖ لَایَنْقَادُ لَا یُنْقَادُ بِهٖ لَنْ یَّنْقَادَ لَنْ یُّنْقَادَ بِهٖ **الامر منه** اِنْقَدْ لِیُنْقَدْ بِكَ لِیَنْقَدْ لِیُنْقَدْ بِهٖ **والنھی عنه** لَاتَنْقَدْ لَایُنْقَدْ بِكَ لَایَنْقَدْ لَا یُنْقَدْ بِهٖ **الظرف منه** مُنْقَادٌ مُنْقَادَانِ مُنْقَادَاتٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

انچاسواں سبق

﴿ناقص کے قوانین﴾

قانون نمبر{1}:۔

ہر وہ واؤ اور یاء جو فعل مضارع کے لام کلمے میں ضمہ ..یا.. کسرہ کے بعد واقع ہوں، تو ان پانچ صیغوں میں انھیں ساکن کرنا واجب ہے کہ جن کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے۔ جیسے

يَدْعُوُ سے يَدْعُوْ　　يَرْمِيُ سے يَرْمِيْ

اور اگر یہ فتحہ کے بعد واقع ہوں، تو الف سے بدل جاتی ہیں، جیسے

يَخْشَيُ سے يَخْشٰى　　يَرْضَيُ سے يَرْضٰى

قانون نمبر{2}:۔

اگر واؤ، کلمے کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یاء سے اور یاء، کلمے کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اسے واؤ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے　دُعِوَ سے دُعِيَ....رَضِوَ سے رَضِيَ.....نَهُيَ سے نَهُوَ

قانون نمبر{3}:۔

اگر واؤ، ضمہ کے بعد واقع ہو اس کے بعد یاء ہو، اور یاء، کسرہ کے بعد واقع ہو، اس کے بعد واؤ ہو تو ان کے ماقبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دینا اور پھر اجتماعِ ساکنین کے سبب انہیں گرا دینا واجب ہے۔

جیسے　تَدْعُوِيْنَ سے تَدْعِوْيْنَ سے تَدْعِيْنَ

يَرْمِيُوْنَ سے يَرْمُيْوْنَ سے يَرْمُوْنَ

قانون نمبر{4}:۔

اگر واؤ، ضمہ کے بعد ہو اور اس کے بعد ایک اور واؤ ہو، اور یاء، کسرہ کے بعد واقع ہو اور اس کے بعد ایک اور یاء ہو تو ان دونوں کو ساکن کرنا اور پھر اجتماع ساکنین کے سبب گرا دینا واجب ہے۔ جیسے

يَدْعُوُوْنَ سے يَدْعُوْوْنَ سے يَدْعُوْنَ

يَرْمِيِيْنَ سے يَرْمِيْيْنَ سے يَرْمِيْنَ

قانون نمبر{5}:۔

جو واؤ تیسری جگہ سے تجاوز کر جائے یعنی چوتھی یا پانچویں جگہ یا اس سے بھی آگے تو وہ یاء سے بدل جاتی ہے، بشرطیکہ ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو۔ جیسے

يَرْضَوُ سے يَرْضَيُ سے يَرْضٰى...اُسْتُعْلِوَ سے اُسْتُعْلِيَ

قانون نمبر{6}:۔

فُعُوْلٌ کا وزن ہو اور اس کے آخر میں دو واؤ واقع ہوں تو دونوں کو یاء کرنا اور پھر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

دُلُوْوٌ (دَلْوٌ کی جمع) سے دُلِيٌّ

دُعُوْوٌ سے دُعِيٌّ

قانون نمبر{7}:۔

واؤ، اسمِ معرب کے لام کلمے میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس واؤ کو یاء سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

اَدْلُوٌ سے اَدْلُيٌ

قانون نمبر{8}:۔

ہر وہ یاء جو اسمِ متمکن کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

اَدْلُیٌ سے اَدْلِیٌ.. یا.. اَدْلِیْنٌ سے اَدْلِنٌ سے اَدْلٍ

اور اگر یاء کے ماقبل دو ضمہ ہوں تو متصل کو کسرہ سے بدلنا واجب اور دوسرے کو جائز ہے۔ جیسے

دُلُوْوٌ (دَلْوٌ کی جمع) سے دُلُیٌ سے دُلِیٌ سے دِلِیٌّ

دُعُوْوٌ سے دُعُیٌ سے دُعِیٌ سے دِعِیٌّ

قانون نمبر{9}:-

واؤ اور یاء کلمے کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو انھیں ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ جیسے

دُعَاوٌ سے دُعَاءٌ......رِوَایٌ سے رِوَاءٌ

قانون نمبر{10}:-

فُعْلٰی کا وزن ہو اور اس کے لام کلمے میں واؤ آجائے تو اسمِ جامد اور اسمِ تفضیل میں اسے یاء سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ جیسے

دُنْوٰی سے دُنْیَا........عُلْوٰی سے عُلْیَا

قانون نمبر{11}:-

فَعْلٰی کا وزن ہو اور اس کے لام کلمے میں یاء آجائے تو اس یاء کو واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

فَتْیٰی سے فَتْوٰی..تَقْیٰی سے تَقْوٰی

قانون نمبر{12}:-

ناقص کی ہر وہ جمع جو فَعَلَۃٌ کے وزن پر ہو، اس کے فاء کلمے کو ضمہ کی حرکت دینا واجب ہے۔ جیسے

دَعَوَۃٌ سے دَعَاۃٌ سے دُعَاۃٌ

قانون نمبر{13}:-

اجتماعِ ساکنین کے وقت اگر پہلا مدہ ہو تو اسے حذف کر دینا اور اگر غیر مدہ ہو تو واؤ کو ضمہ اور یاء کو کسرہ کی حرکت دینا واجب ہے۔ جیسے

یَدْعُوْنَ ...یَرْمُوْنَ سے لَیَدْعُنَّ......لَیَرْمُنَّ

یُدْعَوْنَ...تُرْمَیْنَ سے لَیُدْعَوُنَّ...لَتُرْمَیِنَّ

قانون نمبر{14}:-

ہر وہ یاء جو اسمِ غیر منصرف کے آخر میں واقع ہو، اسے حالتِ رفع وجر میں حذف کر کے اس کے بدلے میں تنوین لانا واجب ہے۔ جیسے

جَاءَ دَوَاعِیُ سے جَاءَ دَوَاعٍ

اور مَرَرْتُ بِدَوَاعِیَ سے مَرَرْتُ بِدَوَاعٍ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پچاسواں سبق

﴿ناقص کی صرفِ صغیرہ وکبیرہ﴾

☆صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب **نَصَرَ یَنصُرُ** جیسے

اَلدَّعوَةُ وَالدُّعَاءُ (بلانا)

دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَةً وَدُعَاءً **فهو**دَاعٍ و دُعِیَ یُدْعٰی دَعْوَةً وَدُعَاءً
فذاك مَدْعُوٌّ لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ لایَدْعُوْ لایُدْعٰی لَنْ یَّدْعُوَ لَنْ یُّدْعٰی الامر
منه اُدْعُ لِتُدْعَ لِیَدْعُ لِیُدْعَ والنهی **عنه** لاتَدْعُ لاتُدْعَ لا یَدْعُ لایُدْعَ
الظرف منه مَدْعًی مَدْعَیَانِ مَدَاعٍ وَمُدَیْعٍ والآلة **منه** مِدْعًی مِدْعَیَانِ
مَدَاعٍ و مُدَیْعٍ مِدْعَاةٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ و مُدَیْعِیَةٌ مِدْعَاءٌ مِدْعَاءَانِ
مَدَاعِیُّ وَ مُدَیْعِیٌّ وَ مُدَیْعِیَةٌ **افعل التفضيل المذكر منه** اَدْعٰی اَدْعَیَانِ
اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ وَ اُدَیْعٍ **والمؤنث منه** دُعْیٰ دُعْیَیَانِ دُعْیَیَاتٌ دُعًی وَدُعًی
وفعل التعجب منه مَااَدْعَاهُ وَاَدْعِ بِهٖ وَدَعُوَ

مصادر:۔☆ **اَلرَّجَآءُ** (امید کرنا) ☆ **اَلنَّجَاةُ** (رہا ہونا)

ماضی مثبت معروف کی گردان

دَعَا دَعَوْا دَعَتْ دَعَتَا دَعَوْنَ دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتِ
دَعَوْتُمَا دَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا

اجراء قوانین:۔

☆**دَعَا**:۔**دَعَوَ**،تھا۔اجوف کا قانون نمبر 1 (قَالَ والا) جاری ہوا۔

☆**دَعَوْا**:۔**دَعَوُوْا** ،تھا۔ماقبل قانون کے مطابق واوکوالف سے بدل کر اجتماع ساکنین سے گرادیا۔

☆**دَعَتْ، دَعَتَا**:۔**دَعَوَتْ** اور **دَعَوَتَا** تھے۔ماقبل قانون کے مطابق واوکوالف سے بدل کر اجتماع ساکنین سے گرادیا، کیونکہ **تاء** حقیقتاً ساکن ہے،اس پر حرکت عارضی ہے۔۔**دَعَوَتَا** میں اجوف کا قانون نمبر(6) بھی جاری ہوا۔

فعلِ ماضی مثبت مجہول کی گردان

دُعِیَ دُعِیَا دُعُوْا دُعِیَتْ دُعِیَتَا دُعِیْنَ دُعِیْتَ دُعِیْتُمَا دُعِیْتُمْ دُعِیْتِ
دُعِیْتُمَا دُعِیْتُنَّ دُعِیْتُ دُعِیْنَا

اجراء قوانین:۔

☆**دُعِیَ**:۔**دُعِوَ**،تھا۔ناقص کا قانون نمبر2 جاری ہوا۔

☆**دُعُوْا**:۔**دُعِوُوْا**،تھا۔ما قبل قانون کے مطابق واو کو یاء سے بدلا۔**دُعِیُوْا** ہوگیا۔پھر قانون نمبر3 (**تَدْعُوِیْنَ** والا) جاری ہوا۔

فعلِ مضارع معروف کی گردان

یَدْعُوْ یَدْعُوَانِ یَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ یَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ
تَدْعُوْنَ تَدْعِیْنَ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ اَدْعُوْ نَدْعُوْ

اجراء قوانین:۔

☆**یَدْعُوْ**:۔**یَدْعُوُ**،تھا۔قانون نمبر1 جاری ہوا۔

☆**یَدْعُوْنَ**:۔**یَدْعُوُوْنَ**،تھا۔قانون نمبر4 جاری ہوا۔

☆**تَدْعِیْنَ**:۔**تَدْعُوِیْنَ**،تھا۔قانون نمبر3 جاری ہوا۔

فعلِ مضارع مجہول کی گردان

یُدْعٰی یُدْعَیَانِ یُدْعَوْنَ تُدْعٰی تُدْعَیَانِ یُدْعَیْنَ تُدْعٰی تُدْعَیَانِ
تُدْعَوْنَ تُدْعَیْنَ تُدْعَیَانِ تُدْعَیْنَ اُدْعٰی نُدْعٰی

اجراء قوانین:۔

☆يُدْعٰی:۔ يُدْعَوُ، تھا۔ قانون نمبر 5 (يَرْضٰی والے) کے باعث واو کو یاء سے بدلا، پھر اجوف کا قانون نمبر 1 (قَالَ والا) جاری ہوا۔

☆يُدْعَوْنَ:۔ يُدْعَوُوْنَ، تھا۔ واؤ کو قانون نمبر 5 (يَرْضٰی والے) کے باعث یاء سے بدلا، يُدْعَيُوْنَ ہوا۔ پھر اجوف کے قانون نمبر 1 (قَالَ والے) کے باعث یاء کو الف سے بدلا، پھر اجتماع ساکنین سے گرادیا۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُوَا لَمْ يَدْعُوْا لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ يَدْعُوْنَ لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْا لَمْ تَدْعِیْ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْنَ لَمْ اَدْعُ لَمْ نَدْعُ

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَمْ يُدْعَ لَمْ يُدْعَيَا لَمْ يُدْعَوْا لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ يُدْعَيْنَ لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ تُدْعَوْا لَمْ تُدْعَیْ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ تُدْعَيْنَ لَمْ اُدْعَ لَمْ نُدْعَ

نفی تاکید بلن در فعلِ مستقبل معروف

لَنْ يَّدْعُوَ لَنْ يَّدْعُوَا لَنْ يَّدْعُوْا لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ يَّدْعُوْنَ لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْا لَنْ تَدْعِیْ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْنَ لَنْ اَدْعُوَ لَنْ نَّدْعُوَ

نفی تاکید بلن در فعلِ مستقبل مجہول

لَنْ يُّدْعٰی لَنْ يُّدْعَيَا لَنْ يُّدْعَوْا لَنْ تُدْعٰی لَنْ تُدْعَيَا لَنْ يُّدْعَيْنَ لَنْ تُدْعٰی لَنْ تُدْعَيَا لَنْ تُدْعَوْا لَنْ تُدْعَیْ لَنْ تُدْعَيَا لَنْ تُدْعَيْنَ لَنْ اُدْعٰی لَنْ نُّدْعٰی

لام تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَدْعُوَنَّ لَيَدْعُوَانِّ لَيَدْعُنَّ لَتَدْعُوَنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَيَدْعُوْنَانِّ لَتَدْعُوَنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُنَّ لَتَدْعِنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُوْنَانِّ لَاَدْعُوَنَّ لَنَدْعُوَنَّ

اجراء قوانین:۔

☆لَيَدْعُنَّ:۔ لَيَدْعُوْنَّ، تھا۔ قانون نمبر 13 جاری ہوا۔

لام تاکید بانونِ تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُدْعَيَنَّ لَيُدْعَيَانِّ لَيُدْعَوُنَّ لَتُدْعَيَنَّ لَتُدْعَيَانِّ لَيُدْعَيْنَانِّ لَتُدْعَيَنَّ لَتُدْعَيَانِّ لَتُدْعَوُنَّ لَتُدْعَيِنَّ لَتُدْعَيَانِّ لَتُدْعَيْنَانِّ لَاُدْعَيَنَّ لَنُدْعَيَنَّ

لام تاکید بانونِ تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف

لَيَدْعُوَنْ لَيَدْعُنْ لَتَدْعُوَنْ لَتَدْعُوَنْ لَتَدْعُنْ لَتَدْعِنْ لَاَدْعُوَنْ لَنَدْعُوَنْ

لام تاکید بانونِ تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُدْعَيَنْ لَيُدْعَوُنْ لَتُدْعَيَنْ لَتُدْعَيَنْ لَتُدْعَوُنْ لَتُدْعَيِنْ لَاُدْعَيَنْ لَنُدْعَيَنْ

امر غائب وحاضر ومتکلم معروف

لِيَدْعُ لِيَدْعُوَا لِيَدْعُوْا لِتَدْعُ لِتَدْعُوَا لِيَدْعُوْنَ اُدْعُ اُدْعُوَا اُدْعُوْا اُدْعِیْ اُدْعُوَا اُدْعُوْنَ لِاَدْعُ لِنَدْعُ

اجراء قوانین:۔

☆اُدْعُ:۔ اسے تَدْعُوْ سے بنایا گیا۔ علامتِ مضارع حذف کی مابعد کے ساکن اور عین کلمے کے مضموم ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزۂ وصل مضموم لائے آخر سے حرفِ علت کو گرادیا۔

امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول

لِيُدْعَ لِيُدْعَيَا لِيُدْعَوْا لِتُدْعَ لِتُدْعَيَا لِيُدْعَيْنَ لِتُدْعَ لِتُدْعَيَا لِتُدْعَوْا لِتُدْعَیْ لِتُدْعَيَا لِتُدْعَيْنَ لِاُدْعَ لِنُدْعَ

نوٹ:۔ اس کے ثقیلہ وخفیفہ کی گردان کو مضارع پر قیاس کیا جائے۔

نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف

لَا یَدْعُ لَا یَدْعُوَا لَا یَدْعُوْا لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا یَدْعُوْنَ لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا
لَا تَدْعُوْا لَا تَدْعِیْ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْنَ لَا اَدْعُ لَا نَدْعُ

نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول

لَا یُدْعَ لَا یُدْعَیَا لَا یُدْعَوْا لَا تُدْعَ لَا تُدْعَیَا لَا یُدْعَیْنَ لَا تُدْعَ لَا تُدْعَیَا
لَا تُدْعَوْا لَا تُدْعَیْ لَا تُدْعَیَا لَا تُدْعَیْنَ لَا اُدْعَ لَا نُدْعَ

نوٹ:۔اس کے ثقیلہ وخفیفہ کی گردان کو مضارع پر قیاس کیا جائے۔

اسم فاعل

دَاعٍ دَاعِیَانِ دَاعُوْنَ دُعَاۃٌ دُعَّاءٌ دُعًّی دُعْوٌ دُعْوَاءُ دُعْوَانُ دِعَاءٌ دِعِیٌّ
دُوَیْعٍ دَاعِیَۃٌ دَاعِیَتَانِ دَاعِیَاتٌ دَوَاعٍ دُعًّی دُوَیْعِیَۃٌ

اجراء قوانین:۔

☆دَاعٍ:۔دَاعِوٌ، تھا۔قانون نمبر5(یَرْضٰی والا) جاری ہوا۔دَاعِیٌ ہوگیا۔یاء پر ضمہ ثقیل تھا گرادیا، پھر اجتماع ساکنین سے یاء کو بھی گرادیا۔

☆دُعَاۃٌ:۔دُعَوَۃٌ، تھا۔قانون نمبر12 جاری ہوا۔

☆دُعَاءٌ:۔دُعَاوٌ، تھا۔قانون نمبر9 جاری ہوا۔

☆دِعِیٌّ:۔دُعُوْوٌ، تھا۔پہلے قانون نمبر6 پھر نمبر8 جاری ہوا۔

☆دُعًّی:۔دُعَّوٌ، تھا۔قانون نمبر5(یَرْضٰی والے) کے باعث واو کو یاء سے بدلا۔پھر یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا، اجتماع ساکنین سے یاء بھی گر گئی۔

☆دُوَیْعٍ:۔دُوَیْعِوٌ، تھا۔ماقبل قانون جاری ہوا۔

اسم مفعول

مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ مَدْعُوُّوْنَ مَدْعُوَّۃٌ مَدْعُوَّتَانِ مَدْعُوَّاتٌ مَدَاعِیُّ وَمُدَیْعِیٌّ

وَمُدَیْعِیَۃٌ

اجراء قوانین:۔

☆مَدْعُوٌّ:۔مَدْعُوْوٌ، تھا۔واو کا واو میں ادغام کردیا۔

☆مَدَاعِیُّ:۔مَدَاعِیْوُ تھا۔قانون نمبر5(یَرْضٰی والا) جاری ہوا، مَدَاعِیْیُ ہوگیا، پھر ی کا ی میں ادغام کردیا۔[1]

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل ناقص واوی از باب اِفْتِعَال" جیسے **اَلْاِدِّعَاءُ**(کسی چیز کا دعویٰ کرنا)

اِدَّعٰی یَدَّعِیْ اِدِّعَاءً فھو مُدَّعٍ وَاُدُّعِیَ یُدَّعٰی اِدِّعَاءً فذاک مُدَّعًی لَمْ یَدَّعِ لَمْ یُدَّعَ لَا یَدَّعِیْ لَا یُدَّعٰی لَنْ یَدَّعِیَ لَنْ یُدَّعٰی الامر منہ اِدَّعِ لِتَدَّعِ لِیَدَّعِ لِیُدَّعَ والنھی عنہ لَا تَدَّعِ لَا تُدَّعَ لَا یَدَّعِ لَا یُدَّعَ الظرف منہ مُدَّعًی مُدَّعَیَانِ مُدَّعَیَاتٌ

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَال" جیسے **اَلْاِسْتِرْخَاءُ**(سست ہونا)

اِسْتَرْخٰی یَسْتَرْخِیْ اِسْتِرْخَاءً فھو مُسْتَرْخٍ وَاُسْتُرْخِیَ یُسْتَرْخٰی اِسْتِرْخَاءً فذاک مُسْتَرْخًی لَمْ یَسْتَرْخِ لَمْ یُسْتَرْخَ لَا یَسْتَرْخِیْ لَا یُسْتَرْخٰی لَنْ یَسْتَرْخِیَ لَنْ یُسْتَرْخٰی الامر منہ اِسْتَرْخِ لِتُسْتَرْخَ لِیَسْتَرْخِ لِیُسْتَرْخَ والنھی عنہ لَا تَسْتَرْخِ لَا تُسْتَرْخَ لَا یَسْتَرْخِ لَا یُسْتَرْخَ الظرف منہ مُسْتَرْخًی مُسْتَرْخَیَانِ مُسْتَرْخَیَاتٌ

مصادر:۔☆اَلْاِسْتِدْعَاءُ(چاہنا)☆اَلْاِسْتِغْنَاءُ(بے پرواہ ہونا)

1: ثلاثی مجرد کے باقی ابواب سے ناقص کی گردانیں "التصریف" میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل ناقص واوی از باب
اِفْعَال" جیسے اَلْاِعْطَاءُ (دینا)

اَعْطٰی یُعْطِیْ اِعْطَاءً فهومُعْطٍ وَاُعْطِیَ یُعْطٰی اِعْطَاءً فذاك مُعْطًی لَمْ یُعْطِ لَمْ یُعْطَ لَا یُعْطِیْ لَا یُعْطٰی لَنْ یُعْطِیَ لَنْ یُعْطٰی الامر منه اَعْطِ لِتُعْطَ لِیُعْطِ لِیُعْطَ والنهی عنه لَا تُعْطِ لَاتُعْطَ لَا یُعْطِ لَا یُعْطَ الظرف منه مُعْطًی مُعْطَیَانِ مُعْطَیَاتٌ

مصادر:۔☆ اَلْاِعْلَاءُ (بلند کرنا) ☆اَلْاِحْیَاءُ (زندہ کرنا)

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل ناقص واوی از باب
تَفَاعُل" جیسے اَلتَّنَاجِیْ (باہم سرگوشی کرنا)

تَنَاجٰی یَتَنَاجٰی تَنَاجِیًا فهومُتَنَاجٍ وَتُنُوْجِیَ یُتَنَاجٰی تَنَاجِیًا فذاك مُتَنَاجًی لَمْ یَتَنَاجَ لَمْ یُتَنَاجَ لَایَتَنَاجٰی لَایُتَنَاجٰی لَنْ یَّتَنَاجٰی لَنْ یُّتَنَاجٰی الامر منه تَنَاجَ لِتُتَنَاجَ لِیَتَنَاجَ لِیُتَنَاجَ والنهی عنه لَاتَتَنَاجَ لَاتُتَنَاجَ لَا یَتَنَاجَ لَا یُتَنَاجَ الظرف منه مُتَنَاجًی مُتَنَاجَیَانِ مُتَنَاجَیَاتٌ

مصادر:۔☆ اَلتَّلَاقِیْ (آپس میں ملنا) ☆اَلتَّسَاوِیْ (برابر ہونا)

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل ناقص یائی از باب
مُفَاعَلَة" جیسے اَلْمُرَامَاةُ (باہم تیراندازی کرنا)

رَامٰی یُرَامِیْ مُرَامَاةً فهومُرَامٍ وَرُوْمِیَ یُرَامٰی مُرَامَاةً فذاك مُرَامًی لَمْ یُرَامِ لَمْ یُرَامَ لَا یُرَامِیْ لَا یُرَامٰی لَنْ یُّرَامِیَ لَنْ یُّرَامٰی الامر منه رَامِ لِتُرَامَ لِیُرَامِ لِیُرَامَ والنهی عنه لَاتُرَامِ لَاتُرَامَ لَایُرَامِ لَا یُرَامَ الظرف منه مُرَامًی مُرَامَیَانِ مُرَامَیَاتٌ

مصادر:۔☆ اَلْمُنَاجَاةُ (سرگوشی کرنا) ☆اَلْمُنَادَاةُ (آواز دینا)

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل ناقص یائی از باب
تَفَعُّل" جیسے اَلتَّمَنِّیْ (آرزو کرنا)

تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی تَمَنِّیًا فهومُتَمَنٍّ وَتُمُنِّیَ یُتَمَنّٰی تَمَنِّیًا فذاك مُتَمَنًّی لَمْ یَتَمَنَّ لَمْ یُتَمَنَّ لَایَتَمَنّٰی لَایُتَمَنّٰی لَنْ یَّتَمَنّٰی لَنْ یُّتَمَنّٰی الامر منه تَمَنَّ لِتُتَمَنَّ لِیَتَمَنَّ لِیُتَمَنَّ والنهی عنه لَاتَتَمَنَّ لَاتُتَمَنَّ لَایَتَمَنَّ لَایُتَمَنَّ الظرف منه مُتَمَنًّی مُتَمَنَّیَانِ مُتَمَنَّیَاتٌ

مصادر:۔☆ اَلتَّعَدِّیْ (زیادتی کرنا) ☆اَلتَّجَلِّیْ (روشن ہونا)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆صرفِ صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے
اَلْوِقَایَةُ (بچانا)

وَقٰی یَقِیْ وِقَایَةً فهوواقٍ وَوُقِیَ یُوْقٰی وِقَایَةً فذاك مَوْقِیٌّ لَمْ یَقِ لَمْ یُوْقَ لَایَقِیْ لَایُوْقٰی لَنْ یَّقِیَ لَنْ یُّوْقٰی الامر منه قِ لِتُوْقَ لِیَقِ لِیُوْقَ والنهی عنه لَاتَقِ لَاتُوْقَ لَایَقِ لَایُوْقَ الظرف منه مَوْقًی مَوْقَیَانِ مَوَاقٍ وَمُوَیْقٍ والآلة منه مِیْقًی مِیْقَیَانِ مَوَاقٍ مُوَیْقٍ مِیْقَاةٌ مِیْقَاتَانِ مَوَاقٍ وَمُوَیْقِیَةٌ مِیْقَاءٌ مِیْقَاءَانِ مَوَاقِیُّ وَمُوَیْقِیٌّ وَمُوَیْقِیَةٌ افعل التفضیل المذکر منه اَوْقٰی اَوْقَیَانِ اَوْقَوْنَ اَوَاقٍ وَاُوَیْقٍ والمؤنث منه وُقْیٰ وُقْیَیَانِ وُقْیَیَاتٌ وُقًی وَوُقَیٌّ فعل التعجب منه مَا اَوْقَاهُ وَاَوْقِ بِهٖ وَوَقُوَ

مصدر:۔☆ اَلْوَفَاءُ (پورا کرنا)

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

وَقٰی وَقَیَا وَقَوْا وَقَتْ وَقَتَا وَقَیْنَ وَقَیْتَ وَقَیْتُمَا وَقَیْتُمْ وَقَیْتِ وَقَیْتُمَا

وَقِيْتُنَّ وَقِيْتُ وَقِيْنَا

اجراء قوانین:۔

(ا)وَقٰی:۔ وَقَیَ، تھا۔ اجوف کا قانون نمبر 1 (قَالَ والا) جاری ہوا۔

(۲)وَقَوْا:۔ وَقَيُوْا، تھا۔ اجوف کے ماقبل قانون کے مطابق یاء کو الف سے بدلا، پھر اجتماع ساکنین سے گرادیا۔

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

وُقِیَ وُقِيَا وُقُوْا وُقِيَتْ وُقِيَتَا وُقِيْنَ وُقِيْتَ وُقِيْتُمَا وُقِيْتُمْ وُقِيْتِ وُقِيْتُمَا وُقِيْتُنَّ وُقِيْتُ وُقِيْنَا

اجراء قوانین:۔

☆وُقُوْا:۔ وُقِيُوْا، تھا۔ ناقص کا قانون نمبر 3 (تَدْعُوِيْنَ والا) جاری ہوا۔

☆باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

يَقِیْ يَقِيَانِ يَقُوْنَ تَقِیْ تَقِيَانِ يَقِيْنَ تَقِیْ تَقِيَانِ تَقُوْنَ تَقِيْنَ تَقِيَانِ تَقِيْنَ اَقِیْ نَقِیْ

اجراء قوانین:۔

☆يَقِیْ:۔ يَوْقِيُ، تھا۔ مثال کے قانون نمبر 6 (يَعِدُ والے) کے باعث واؤ حذف ہوئی، پھر ناقص کا قانون نمبر 1 (يَدْعُوْ والا) جاری ہوا۔

☆يَقُوْنَ:۔ يَوْقِيُوْنَ، تھا۔ مثال کے قانون نمبر 6 (يَعِدُ والے) کی بناء پر واؤ حذف ہوئی۔ پھر ناقص کا قانون نمبر 3 (تَدْعُوِيْنَ والا) جاری ہوا۔

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

يُوْقٰی يُوْقَيَانِ يُوْقَوْنَ تُوْقٰی تُوْقَيَانِ يُوْقَيْنَ تُوْقٰی تُوْقَيَانِ تُوْقَوْنَ

تُوْقَيْنَ تُوْقَيَانِ تُوْقَيْنَ اُوْقٰی نُوْقٰی

اجراء قوانین:۔

يُوْقٰی:۔ يُوْقَيُ، تھا۔ اجوف کا قانون نمبر 1 (قَالَ والا) جاری ہوا۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَمْ يَقِ لَمْ يَقِيَا لَمْ يَقُوْا لَمْ تَقِ لَمْ تَقِيَا لَمْ يَقِيْنَ لَمْ تَقِ لَمْ تَقِيَا لَمْ تَقُوْا لَمْ تَقِیْ لَمْ تَقِيَا لَمْ تَقِيْنَ لَمْ اَقِ لَمْ نَقِ

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَمْ يُوْقَ لَمْ يُوْقَيَا لَمْ يُوْقَوْا لَمْ تُوْقَ لَمْ تُوْقَيَا لَمْ يُوْقَيْنَ لَمْ تُوْقَ لَمْ تُوْقَيَا لَمْ تُوْقَوْا لَمْ تُوْقَیْ لَمْ تُوْقَيَا لَمْ تُوْقَيْنَ لَمْ اُوْقَ لَمْ نُوْقَ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَنْ يَقِيَ لَنْ يَقِيَا لَنْ يَقُوْا لَنْ تَقِيَ لَنْ تَقِيَا لَنْ يَقِيْنَ لَنْ تَقِيَ لَنْ تَقِيَا لَنْ تَقُوْا لَنْ تَقِیْ لَنْ تَقِيَا لَنْ تَقِيْنَ لَنْ اَقِيَ لَنْ نَقِيَ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَنْ يُوْقٰی لَنْ يُوْقَيَا لَنْ يُوْقَوْا لَنْ تُوْقٰی لَنْ تُوْقَيَا لَنْ يُوْقَيْنَ لَنْ تُوْقٰی لَنْ تُوْقَيَا لَنْ تُوْقَوْا لَنْ تُوْقَیْ لَنْ تُوْقَيَا لَنْ تُوْقَيْنَ لَنْ اُوْقٰی لَنْ نُوْقٰی

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَيَقِيَنَّ لَيَقِيَانِّ لَيَقُنَّ لَتَقِيَنَّ لَتَقِيَانِّ لَيَقِيْنَانِّ لَتَقِيَنَّ لَتَقِيَانِّ لَتَقُنَّ لَتَقِنَّ لَتَقِيَانِّ لَتَقِيْنَانِّ لَاَقِيَنَّ لَنَقِيَنَّ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَيُوْقَيَنَّ لَيُوْقَيَانِّ لَيُوْقَوُنَّ لَتُوْقَيَنَّ لَتُوْقَيَانِّ لَيُوْقَيْنَانِّ لَتُوْقَيَنَّ لَتُوْقَيَانِّ لَتُوْقَوُنَّ لَتُوْقَيِنَّ لَتُوْقَيَانِّ لَتُوْقَيْنَانِّ لَاُوْقَيَنَّ لَنُوْقَيَنَّ

لام تا کید بانون تا کید خفیفہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَیَقِیَنْ لَیَقُنْ لَتَقِیَنْ لَتَقُنْ لَتَقِنْ لَاَقِیَنْ لَنَقِیَنْ

لام تا کید بانون تا کید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَیُوْقَیَنْ لَیُوْقَوُنْ لَتُوْقَیَنْ لَتُوْقَیَنْ لَتُوْقَوُنْ لَتُوْقَیِنْ لَاُوْقَیَنْ لَنُوْقَیَنْ

امر غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان

لِیَقِ لِیَقِیَا لِیَقُوْا لِتَقِ لِتَقِیَا لِیَقِیْنَ قِ قِیَا قُوْا قِیْ قِیَا قِیْنَ لِاَقِ لِنَقِ

اجراء قوانین:۔

☆ قِ:۔اسے تَقِیْ سے بنایا گیا۔علامتِ مضارع حذف کی ،مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصل لانے کی ضرورت نہیں، آخر سے حرف علت گرادیا۔

☆ حاضر کے باقی صیغوں کی تعلیل کو اسی پر قیاس فرمائیں۔

امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان

لِیُوْقَ لِیُوْقَیَا لِیُوْقَوْا لِتُوْقَ لِتُوْقَیَا لِیُوْقَیْنَ لِتُوْقَ لِتُوْقَیَا لِتُوْقَوْا لِتُوْقَیْ لِتُوْقَیَا لِتُوْقَیْنَ لِاُوْقَ لِنُوْقَ

نوٹ:۔امر کی ثقیلہ وخفیفہ کی گردانوں کو مضارع پر قیاس فرمائیں۔[1]

نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف کی گردان

لَا یَقِ لَا یَقِیَا لَا یَقُوْا لَا تَقِ لَا تَقِیَا لَا یَقِیْنَ لَا تَقِ لَا تَقِیَا لَا تَقُوْا لَا تَقِیْ لَا تَقِیَا لَا تَقِیْنَ لَا اَقِ لَا نَقِ

نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول کی گردان

لَا یُوْقَ لَا یُوْقَیَا لَا یُوْقَوْا لَا تُوْقَ لَا تُوْقَیَا لَا یُوْقَیْنَ لَا تُوْقَ لَا تُوْقَیَا

1:۔ثلاثی مجرد کے دیگر ابواب سے لفیف مفروق کی مزید گردانیں "التصریف" میں ملاحظہ فرمائیں۔

لَا تُوْقَوْا لَا تُوْقَیْ لَا تُوْقَیَا لَا تُوْقَیْنَ لَا اُوْقَ لَا نُوْقَ

نوٹ:۔نہی کی ثقیلہ وخفیفہ کی گردانوں کو مضارع پر قیاس فرمائیں۔

اسمِ فاعل کی گردان

وَاقٍ وَاقِیَانِ وَاقُوْنَ وُقَاۃٌ وُقَّاءٌ وُقًّی وُقِیٌّ وُقَیَاءُ وُقْیَانٌ وِقَاءٌ وِقِیٌّ اُوَیْقٍ وَاقِیَۃٌ وَاقِیَتَانِ وَاقِیَاتٌ اَوَاقٍ وُقًّی اُوَیْقِیَۃٌ

اجراء قوانین:۔

اس کے تمام صیغوں میں ناقص والی تعلیلات ہی جاری ہوں گی۔

اسمِ مفعول کی گردان

مَوْقِیٌّ مَوْقِیَّانِ مَوْقِیُّوْنَ مَوْقِیَّۃٌ مَوْقِیَّتَانِ مَوْقِیَّاتٌ مَوَاقِیُّ وَمُوَیْقِیٌّ وَمُوَیْقِیَۃٌ

اجراء قوانین:۔

☆مَوْقِیٌّ:۔مَوْقُوْیٌ تھا۔اجوف کے "سَیِّدٌ" والے قاعدے کے مطابق واؤ کو یاء کیا ،پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔پھر ناقص کے "قانون نمبر8 (دعِیٌّ والے)" کی رو سے یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل لفیفِ مفروق از باب اِفْتِعَال" جیسے اَلْاِتِّقَاءُ (ڈرنا)

اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتِّقَاءً **فھو** مُتَّقٍ وَاُتُّقِیَ یُتَّقٰی اِتِّقَاءً **فذاك** مُتَّقًی لَمْ یَتَّقِ لَمْ یُتَّقَ بِہٖ لَا یَتَّقِیْ لَا یُتَّقٰی بِہٖ لَنْ یَّتَّقِیَ لَنْ یُّتَّقٰی بِہٖ **الامر منہ** اِتَّقِ لِیُتَّقَ بِكَ لِیَتَّقِ لِیُتَّقَ بِہٖ **والنھی عنہ** لَاتَتَّقِ لَایُتَّقَ لَایَتَّقِ بِكَ لَایُتَّقَ بِہٖ **الظرف منہ** مُتَّقًی مُتَّقَیَانِ مُتَّقَیَاتٌ

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل لفیفِ مفروق از باب

تَفْعِیْل" جیسے **اَلتَّوْلِیَةُ** (دوست بنانا)

وَلّٰی یُوَلِّیْ تَوْلِیَةً فھومُوَلٍّ وَوُلِّیَ یُوَلّٰی تَوْلِیَةً فذاك مُوَلًّى لَمْ یُوَلِّ لَمْ یُوَلَّ لَا یُوَلِّیْ لَایُوَلّٰی لَنْ یُّوَلِّیَ لَنْ یُّوَلّٰی الامر منه وَلِّ لِتُوَلِّ لِیُوَلِّ لِیُوَلَّ والنھی عنه لَاتُوَلِّ لَاتُوَلَّ لَا یُوَلِّ لَایُوَلَّ الظرف منه مُوَلًّى مُوَلَّیَانِ مُوَلَّیَاتٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆صرفِ صغیر ثلاثی مجرد لفیفِ مقرون از باب **ضَرَبَ یَضْرِبُ** جیسے

اَلطَّیُّ (لپیٹنا)

طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا فھوطَاوٍ وَطُوِیَ یُطْوٰی طَیًّا فذاك مَطْوِیٌّ لَمْ یَطْوِ لَمْ یُطْوَ لَایَطْوِیْ لَایُطْوٰی لَنْ یَّطْوِیَ لَنْ یُّطْوٰی الامر منه اِطْوِ لِتُطْوَ لِیَطْوِ لِیُطْوَ والنھی عنه لَاتَطْوِ لَاتُطْوَ لَایَطْوِ لَایُطْوَ الظرف منه مَطْوًى مَطْوَیَانِ مَطَاوٍ وَمُطَیٍّ والآلة منه مِطْوًى مِطْوَیَانِ مَطَاوٍ وَمُطَیٍّ مِطْوَاةٌ مِطْوَاتَانِ مَطَاوٍوَمُطَیَّةٌ مِطْوَاءٌ مِطْوَاءَ انِ مَطَاوِیُّ وَمُطَیٌّ وَمُطَیَّةٌ افعل التفضیل المذکر منه اَطْوٰی اَطْوَیَانِ اَطْوَوْنَ اَطَاوٍ وَاُطَیٍّ والمؤنث منه طِیٌّ طِیَّیَانِ طِیَّیَات طُوًى وَطُوَیٌّ فعل التعجب منه مَااَطْوَاهُ وَاَطْوِبِهٖ وَطُوُوَ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل لفیفِ مقرون از باب

اِنْفِعَال" جیسے **اَلْاِنْزِوَاءُ** (گوشہ نشین ہونا)

اِنْزَوٰی یَنْزَوِی اِنْزِوَاءً فھومُنْزَوٍ وَاُنْزُوِیَ بِه یُنْزَوٰی بِه اِنْزِوَاءً فذاك مُنْزَوًى بِه لَمْ یَنْزَوِ لَم یُنْزَوَ بِه لَایَنْزَوِی لَا یُنْزَوٰی

بِه لَنْ یَّنْزَوِیَ لَنْ یُّنْزَوٰی بِه الامر منه اِنْزَوِ لِیُنْزَوَ بِکَ لِیَنْزَوِ لِیُنْزَوَ بِه والنھی عنه لَاتَنْزَوِ لَایُنْزَوَ بِکَ لَا یَنْزَوِ لَا یُنْزَوَ بِه الظرف منه مُنْزَوًى مُنْزَوَیَانِ مُنْزَوَیَاتٌ

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل لفیفِ مقرون از باب

اِفْعَال جیسے **اَلْاِرْوَاءُ** (سیراب کرنا)

اَرْوٰی یُرْوِیْ اِرْوَاءً فھومُرْوٍ وَاُرْوِیَ یُرْوٰی اِرْوَاءً فذاك مُرْوًى لَمْ یُرْوِ لَمْ یُرْوَ لَایُرْوِیْ لَایُرْوٰی لَنْ یُّرْوِیَ لَنْ یُّرْوٰی الامر منه اَرْوِ لِتُرْوَ لِیُرْوِ لِیُرْوَ والنھی عنه لَاتُرْوِ لَاتُرْوَ لَایُرْوِ لَایُرْوَ الظرف منه مُرْوًى مُرْوَیَانِ مُرْوَیَاتٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اکیاونواں سبق

﴿مضاعف کے قوانین﴾

قانون نمبر﴿1﴾:۔

اگر دو ہم جنس متحرک حروف، کلمے کے شروع میں نہ ہوں تو ان کا آپس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

مَدَدَ سے مَدَّ.....فَرَرَ سے فَرَّ

لیکن اس قانون کے اجراء کے لئے نو شرائط ہیں۔

(۱) پہلا حرف مدغم فیہ نہ ہو۔ [1] جیسے **جَبَّبَ**

(۲) ان میں سے کوئی حرف زائد الحاق کے لئے نہ ہو۔ جیسے **جَلْبَبَ**

(۳) پہلا حرف بابِ افتعال کی تاء نہ ہو۔ جیسے **اِقْتَتَلَ**

(۴) دو واؤ، بابِ افعلال میں نہ ہوں۔ جیسے **اِرْعَوَوَ** [2]

(۵) وہ حروف کسی تعلیل کا تقاضا نہ کرتے ہوں۔ جیسے **قَوِوَ** [3]

(۶) دوسرے حرف کی حرکت عارضی نہ ہو۔ جیسے **اُرْدُدِ الْقَوْمَ** [4]

(۷) یہ دونوں حروف دو کلموں میں نہ ہوں۔ جیسے **مَکَّنَ نِیْ**

(۸) وہ دونوں حروف یاء نہ ہوں جیسے **حَیِیَ.....رُمْیِیَانِ**

(۹) وہ حروف ان اسماء میں نہ ہوں جو بروزن، **فَعَلٌ (سَبَبٌ)، فِعِلٌ**

1:۔ یعنی ایسا حرف نہ ہو کہ جس میں کسی دوسرے حرف کا ادغام کیا گیا ہو۔ 2:۔ جیسا کہ ماقبل میں بیان کیا جاچکا کہ تعلیل وادغام کے جمع ہونے کی صورت میں فوقیت تعلیل کو ہوگی۔ چونکہ اس اصول پر عمل پیرا ہونے کی بناء پر یہاں دو حروف ہم جنس باقی نہیں رہتے، چنانچہ ادغام بھی نہ کیا جائے گا۔ 3:۔ یہاں بھی مذکورہ اصول جاری ہونے کے بعد دو حروف ہم جنس باقی نہ رہیں گے، چنانچہ ادغام نہ کیا جائے گا۔ 4:۔ اصل میں **اُرْدُدْ الْقَوْمَ** تھا۔ دوسرے دال پر کسرہ عارضی ہے۔

(رِدِدٌ)، فُعَلٌ (سُرُرٌ)، فِعَلٌ (عِلَلٌ)، فُعَلٌ (دُرَرٌ).....ہوں۔

قانون نمبر﴿2﴾:۔

دو متحرک ہم جنس حروف، ایک کلمے میں اکٹھے آجائیں، بشرطیکہ شروع میں نہ ہوں اور پہلے حرف کا ماقبل بھی متحرک ہو تو مذکورہ نو شرائط کے ساتھ پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دینا واجب ہے۔ جیسے

مَدَدَ سے مَدَّ.....فَرَرَ سے فَرَّ

لیکن اگر اسم، متحرک العین ہو تو ادغام نہ کریں گے۔ جیسے

شَرَرٌ.....اور.....سُرُرٌ

قانون نمبر﴿3﴾:۔

دو متحرک ہم جنس حروف، ایک کلمے میں اکٹھے آجائیں، بشرطیکہ کلمے کے شروع میں نہ ہوں اور پہلے کا ماقبل ساکن غیر مدہ ہو تو مندرجہ بالا نو شرائط کے ساتھ پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر ان دونوں کا ادغام کر دینا واجب ہے۔

جیسے **یَمْدُدُ سے یَمُدُّ**

قانون نمبر﴿4﴾:۔

دو متحرک، ہم جنس حروف، ایک کلمے میں اکٹھے آجائیں، بشرطیکہ ابتداء میں نہ ہوں اور پہلے کا ماقبل مدہ ہو تو اب حرکت نقل نہ کی جائے گی، بلکہ پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے میں ادغام کر دیں گے۔ جیسے

حَاجَجَ سے حَاجَّ.....مُوْدِدَ سے مُوْدَّ

قانون نمبر﴿5﴾:۔

ایک جنس..یا..ایک مخرج کے دو حروف اکٹھے آجائیں، ان میں سے پہلا ساکن ہو تو دوسرے میں ادغام کرنا واجب ہے، خواہ یہ دونوں حروف ایک کلمے میں

ہوں..یا..دو کلموں میں۔جیسے

مَدْدٌ سے مَدٌّ .... عَبَدْ تُمْ سے عَبَدْتُّمْ.

اِذْهَبْ بِنَا سے اِذْهَبِّنَا.......... عَصَوْ وَكَانُوْا سے عَصَوُّ كَانُوْا

لیکن اگر پہلا مدہ ہو تو ادغام نہ کریں گے۔جیسے

فِیْ یَوْمٍ

قانون نمبر﴿6﴾:۔

اگر ادغام کے بعد دوسرے حرف پر امر کا وقف..یا..جازم کا جزم آ جائے تو دوسرے حرف کو فتحہ..یا..کسرہ کے ساتھ..یا..ادغام کے بغیر، تینوں طرح پڑھنا جائز ہے۔بشرطیکہ عین کلمہ مضموم نہ ہو۔جیسے

لَمْ یَفِرَّ،لَمْ یَفِرِّ،لَمْ یَفْرِرْ.........فِرَّ،فِرِّ،اِفْرِرْ

اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو مذکورہ تین طریقوں کے علاوہ ضمہ کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔جیسے

لَمْ یَمُدَّ،لَمْ یَمُدِّ،لَمْ یَمُدُّ،لَمْ یَمْدُدْ...مُدَّ،مُدِّ،مُدُّ،اُمْدُدْ

قانون نمبر﴿7﴾:۔

اگر دو حروف ہم جنس ایک کلمے کے شروع میں اکٹھے آ جائیں تو ان کا آپس میں ادغام کرنا جائز ہے۔ماضی میں مطلقاً (یعنی ادغام کے بعد چاہے ہمزۂ وصلی کی ضرورت پیش آئے یا نہ آئے) اور مضارع میں اس شرط کے ساتھ کہ بعدِ ادغام، ہمزۂ وصلی کی ضرورت نہ پڑے۔جیسے

تَتَارَكَ سے اِتَّارَكَ ... فَتَتَارَكَ سے فَتَّارَكَ

...فَتَتَضَارَبَ سے فَتَّضَارَبَ۔1

1:۔ تَتَضَارَبَ میں ہمزۂ وصلی کی ضرورت کے باعث ادغام نہ کیا جائے گا۔

لیکن اس قانون کے لئے شرط ہے کہ یہ دونوں حروف ثلاثی مجرد...یا...رباعی مجرد کے شروع میں نہ ہوں۔جیسے

دَدَنَ...اور...ضَضْرَبَ

قانون نمبر﴿8﴾:۔

اگر دو ہم جنس حروف اکٹھے، ایک کلمے میں آ جائیں تو ان میں اس شرط کے ساتھ ادغام کریں گے کہ ایک قیاسی وزن کی کسی دوسرے قیاسی وزن کے ساتھ مشابہت لازم نہ آئے، اگر مشابہت پیدا ہوتی ہو تو ادغام جائز نہیں۔جیسے

قُوْوِلَ...اور...تُقُوْوِلَ

نوٹ:۔

کیونکہ اگر ان میں ادغام کیا جائے تو قُوِّلَ...اور...تُقُوِّلَ بنیں گے، اور یہ دونوں بابِ "تَفْعِیْل" اور "تَفَاعُل" کی ماضی مجہول کے اوزان ہیں۔

قانون نمبر﴿9﴾:۔

ہر وہ اسم جو فِعَّالٌ کے وزن پر ہو، بشرطیکہ مصدر نہ ہو تو اس کے پہلے مشدد حرف کو یاء سے بدل دینا واجب ہے۔جیسے

دِنَّارٌ سے دِیْنَار ..شِرَّازٌ..سے..شِیْرَازٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

باونواں سبق

مضاعف کی صروفِ صغیرہ وکبیرہ

☆صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مضاعفِ ثلاثی از باب **نَصَرَ يَنْصُرُ** جیسے **اَلْمَدُّ** (کھینچنا)

مَدَّ يَمُدُّ مَدًّا **فهو** مَادٌّ وَمُدَّ يُمَدُّ مَدًّا **فذاك** مَمْدُوْدٌ لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ لَايَمُدُّ لَايُمَدُّ لَنْ يَمُدَّ لَنْ يُمَدَّ **الامر منه** مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ **والنهى عنه** لَاتَمُدَّ لَاتَمُدِّ لَاتَمُدُّ لَاتَمْدُدْ لَاتُمَدَّ لَاتُمَدِّ لَاتُمْدَدْ لَايَمُدَّ لَايَمُدِّ لَايَمُدُّ لَايَمْدُدْ لَايُمَدَّ لَايُمَدِّ لَايُمْدَدْ **الظرف منه** مَمَدٌّ مَمَدَّانِ مَمَادُّ مُمَيْدٌ **والآلة منه** مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مَمَادُّ مُمَيْدٌ مِمَدَّةٌ مِمَدَّتَانِ مَمَادُّ مُمَيْدَّةٌ مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مَمَادِيْدُ وَمُمَيْدِيْد وَمُمَيْدِيْدَةٌ **افعل التفضيل المذكر منه** اَمَدُّ اَمَدَّانِ اَمَدُّوْنَ اَمَادُّ وَاُمَيْدٌ **والمؤنث منه** مُدّٰى مُدَّيَانِ مُدَّيَات مُدَد وَمُدَيْدٰىٌّ **فعل التعجب منه** مَااَمَدَّهُ وَاَمْدِدْ بِهٖ وَمَدُدَ

مصادر:۔☆**اَلرَّدُّ** (لوٹانا) ☆**اَلْمُرُوْرُ** (گزرنا) ☆**اَلشَّدُّ** (باندھنا)

فعلِ ماضی مثبت معروف

مَدَّ مَدَّا مَدُّوا مَدَّت مَدَّتَا مَدَدْنَ مَدَدْتَ مَدَدْتُمَا مَدَدْتُمْ مَدَدْتِ مَدَدْتُمَا مَدَدْتُنَّ مَدَدْتُ مَدَدْنَا

اجراء قوانین:۔

☆**مَدَّ**:۔**مَدَدَ**، تھا۔ قانون نمبر 1 جاری ہوا۔

☆**مَدَدْتَّ**:۔**مَدَدْت**، تھا۔ قانون نمبر 5 (**عَبَدْتُّم والا**) جاری ہوا۔

فعلِ ماضی مثبت مجہول

مُدَّ مُدَّا مُدُّوا مُدَّت مُدَّتَا مُدِدْنَ مُدِدْتَّ مُدِدْتُمَا مُدِدْتُّمْ مُدِدْتِ مُدِدْتُّمَا

مُدِدْتُّنَّ مُدِدْتُّ مُدِدْنَا

مضارع مثبت معروف

يَمُدُّ يَمُدَّانِ يَمُدُّوْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ يَمْدُدْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ تَمُدُّوْنَ تَمُدِّيْنَ تَمُدَّانِ تَمْدُدْنَ اَمُدُّ نَمُدُّ

اجراء قوانین:۔

☆ **يَمُدُّ**:۔**يَمْدُدُ**، تھا۔ قانون نمبر 3 جاری ہوا۔

مضارع مثبت مجہول

يُمَدُّ يُمَدَّانِ يُمَدُّوْنَ تُمَدُّ تُمَدَّانِ يُمْدَدْنَ تُمَدُّ تُمَدَّانِ تُمَدُّوْنَ تُمَدِّيْنَ تُمَدَّانِ تُمْدَدْنَ اُمَدُّ نُمَدُّ

نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ لَمْ يَمُدَّا لَمْ يَمُدُّوْا لَمْ تَمُدَّ لَمْ تَمُدِّ لَمْ تَمُدُّ لَمْ تَمْدُدْ لَمْ تَمُدَّا لَمْ يَمْدُدْنَ لَمْ تَمُدَّ لَمْ تَمُدِّ لَمْ تَمُدُّ لَمْ تَمْدُدْ لَمْ تَمُدَّا لَمْ تَمُدُّوْا لَمْ تَمُدِّىْ لَمْ تَمُدَّا لَمْ تَمْدُدْنَ لَمْ اَمُدَّ لَمْ اَمُدِّ لَمْ اَمُدُّ لَمْ اَمْدُدْ لَمْ نَمُدَّ لَمْ نَمُدِّ لَمْ نَمُدُّ لَمْ نَمْدُدْ

اجراء قوانین:۔

☆ **لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ** :۔**يَمُدُّ** پر **لَمْ** داخل کیا گیا، قانون نمبر 6 کی بناء پر ان چار صورتوں میں پڑھا جاسکتا ہے۔

نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ لَمْ يُمَدَّا لَمْ يُمَدُّوْا لَمْ تُمَدَّ لَمْ تُمَدِّ لَمْ تُمْدَدْ لَمْ تُمَدَّا لَمْ يُمْدَدْنَ لَمْ تُمَدَّ لَمْ تُمَدِّ لَمْ تُمْدَدْ لَمْ تُمَدَّا لَمْ تُمَدُّوْا لَمْ تُمَدِّىْ لَمْ تُمَدَّا لَمْ تُمْدَدْنَ لَمْ اُمَدَّ لَمْ اُمَدِّ لَمْ اُمْدَدْ لَمْ نُمَدَّ لَمْ نُمَدِّ لَمْ نُمْدَدْ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَمُدَّ لَنْ یَمُدَّا لَنْ یَمُدُّوْا لَنْ تَمُدَّ لَنْ تَمُدَّا لَنْ یَمْدُدْنَ لَنْ تَمُدَّ لَنْ تَمُدَّا لَنْ تَمُدُّوْا لَنْ تَمُدِّیْ لَنْ تَمُدَّا لَنْ تَمْدُدْنَ لَنْ اَمُدَّ لَنْ نَمُدَّ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ یُمَدَّ لَنْ یُمَدَّا لَنْ یُمَدُّوْا لَنْ تُمَدَّ لَنْ تُمَدَّا لَنْ یُمْدَدْنَ لَنْ تُمَدَّ لَنْ تُمَدَّا لَنْ تُمَدُّوْا لَنْ تُمَدِّیْ لَنْ تُمَدَّا لَنْ تُمْدَدْنَ لَنْ اُمَدَّ لَنْ نُمَدَّ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَیَمُدَّنَّ لَیَمُدَّانِّ لَیَمُدُّنَّ لَتَمُدَّنَّ لَتَمُدَّانِّ لَیَمْدُدْنَانِّ لَتَمُدَّنَّ لَتَمُدَّانِّ لَتَمُدُّنَّ لَتَمُدِّنَّ لَتَمُدَّانِّ لَتَمْدُدْنَانِّ لَاَمُدَّنَّ لَنَمُدَّنَّ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَیُمَدَّنَّ لَیُمَدَّانِّ لَیُمَدُّنَّ لَتُمَدَّنَّ لَتُمَدَّانِّ لَیُمْدَدْنَانِّ لَتُمَدَّنَّ لَتُمَدَّانِّ لَتُمَدُّنَّ لَتُمَدِّنَّ لَتُمَدَّانِّ لَتُمْدَدْنَانِّ لَاُمَدَّنَّ لَنُمَدَّنَّ

امر غائب وحاضر ومتکلم معروف

لِیَمُدَّ لِیَمُدِّ لِیَمُدُّ لِیَمْدُدْ لِیَمُدَّا لِیَمُدُّوْا لِتَمُدَّ لِتَمُدِّ لِتَمُدُّ لِتَمْدُدْ لِتَمُدَّا لِیَمْدُدْنَ مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ مُدَّا مُدُّوْا مُدِّیْ مُدَّا اُمْدُدْنَ لِاَمُدَّ لِاَمُدِّ لِاَمُدُّ لِاَمْدُدْ لِنَمُدَّ لِنَمُدِّ لِنَمُدُّ لِنَمْدُدْ

اجراء قوانین:۔

☆**مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ**:۔انھیں **تَمُدُّ** سے بنایا گیا۔علامت مضارع حذف کی، مابعد کے متحرک ہونے کی بناء پر شروع میں ہمزۂ وصل نہ لائے۔ پھر قانون نمبر 6 کی بناء پر مذکورہ چار صورتوں میں پڑھا جاسکتا ہے۔

امر غائب وحاضر ومتکلم مجہول

لِیُمَدَّ لِیُمَدِّ لِیُمْدَدْ لِیُمَدَّا لِیُمَدُّوْا لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ لِتُمَدَّا لِیُمْدَدْنَ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ لِتُمَدَّا لِتُمَدُّوْا لِتُمَدِّیْ لِتُمَدَّا لِتُمْدَدْنَ لِاُمَدَّ لِاُمَدِّ لِاُمْدَدْ لِنُمَدَّ لِنُمَدِّ لِنُمْدَدْ

نہی غائب وحاضر ومتکلم معروف

لَا یَمُدَّ لَا یَمُدِّ لَا یَمُدُّ لَا یَمْدُدْ لَا یَمُدَّا لَا یَمُدُّوْا لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ لَا تَمُدَّا لَا یَمْدُدْنَ لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ لَا تَمُدَّا لَا تَمُدُّوْا لَا تَمُدِّیْ لَا تَمُدَّا لَا تَمْدُدْنَ لَا اَمُدَّ لَا اَمُدِّ لَا اَمُدُّ لَا اَمْدُدْ لَا نَمُدَّ لَا نَمُدِّ لَا نَمُدُّ لَا نَمْدُدْ

نہی غائب وحاضر ومتکلم مجہول

لَا یُمَدَّ لَا یُمَدِّ لَا یُمْدَدْ لَا یُمَدَّا لَا یُمَدُّوْا لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ لَا تُمَدَّا لَا یُمْدَدْنَ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ لَا تُمَدَّا لَا تُمَدُّوْا لَا تُمَدِّیْ لَا تُمَدَّا لَا تُمْدَدْنَ لَا اُمَدَّ لَا اُمَدِّ لَا اُمْدَدْ لَا نُمَدَّ لَا نُمَدِّ لَا نُمْدَدْ

اسمِ فاعل

مَادٌّ مَادَّانِ مَادُّوْنَ مَدَّةٌ مُدَّادٌ مُدَّدٌ مُدٌّ مُدَّاءُ مُدَّانٌ مِدَادٌ مُدُوْدٌ مُوَیْدٌّ مَادَّةٌ مَادَّتَانِ مَادَّاتٌ مَوَادُّ مُدَّدٌ مُوَیْدَّةٌ

اجراء قوانین:۔

☆**مَادٌّ**:۔**مَادِدٌ**، تھا۔قانون نمبر 4 (**حَاجٌّ** والا) جاری ہوا۔

اسمِ مفعول

مَمْدُوْدٌ مَمْدُوْدَانِ مَمْدُوْدُوْنَ مَمْدُوْدَةٌ مَمْدُوْدَتَانِ مَمْدُوْدَاتٌ مَمَادِیْدُ وَمُمَیْدِیْدٌ وَمُمَیْدِیْدَةٌ

☆صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب **ضَرَبَ یَضْرِبُ** جیسے

اَلْفِرَارُ (بھاگنا)

فَرَّ یَفِرُّ فِرَارًا **فھو**فَارٌّ وَفُرَّبِہٖ یُفَرُّ بِہٖ فِرَارًا **فذاك** مَفْرُوْرٌ بِہٖ لَمْ
یَفِرَّ لَمْ یَفِرِّ لَمْ یَفْرِرْ لَمْ یُفَرَّ لَمْ یُفَرِّ لَمْ یُفْرَرْ بِہٖ لَایَفِرُّ لَایُفَرُّ بِہٖ لَنْ یَّفِرَّ
لَنْ یُّفَرَّ بِہٖ **الامر منہ** فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ لِیُفَرَّ لِیُفَرِّ لِیُفْرَرْبِكَ لِیَفِرَّ لِیَفِرِّ لِیَفْرِرْ
لِیُفَرَّ لِیُفَرِّ لِیُفْرَرْ بِہٖ **والنھی عنہ** لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ لَایُفَرَّ لَایُفَرِّ لَا
یُفْرَرْبِكَ لَا یَفِرَّلَا یَفِرِّ لَایَفْرِرْ لَایُفَرَّ لَایُفَرِّ لَایُفْرَرْ بِہٖ **الظرف منہ** مَفَرٌّ
مَفَرَّانِ مَفَارُّ وَمُفَیْرٌ **والآلۃ منہ** مِفَرٌّ مِفَرَّانِ مَفَارُّ وَ مُفَیْرٌ مِفَرَّةٌ مِفَرَّتَانِ
مَفَارُّ وَ مُفَیرَّةٌ مِفْرَارٌمِفْرَارَانِ مَفَارِیْرُ وَمُفَیْرِیْرٌوَمُفَیْرِیْرَةٌ **افعل التفضیل**
المذکر منہ اَفَرُّ اَفَرَّانِ اَفَرُّوْنَ اَفَارُّ وَاُفَیْرٌّ **والمؤنث منہ** فُرّٰی فُرَّیَانِ
فُرَّیَاتٌ فُرَرٌ وَفُرَیْرٰی **فعل التعجب منہ** مَااَفَرَّہٗ وَاَفْرِرْ بِہٖ وَفَرُرَ

مصادر:۔☆**اَلضَّلَالُ** (گمراہ ہونا) ☆**اَلتَّمَامُ** (پورا ہونا)

☆صرفِ صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب **سَمِعَ یَسْمَعُ** جیسے

اَلْبِرُّ (نیکی کرنا)

بَرَّ یَبَرُّ بِرًّا **فھو**بَارٌّ وَبُرَّ یُبَرُّ بِرًّا **فذاك** مَبْرُوْرٌ لَمْ یَبَرَّ لَمْ یَبَرِّ لَمْ
یَبْرَرْلَمْ یُبَرَّلَم یُبَرِّلَمْ یُبْرَرْلَایَبَرُّ لَایُبَرُّ لَنْ یَّبَرَّ لَنْ یُّبَرَّ **الامر منہ** بَرَّبَرِّابْرَرْ
لِتُبَرَّ لِتُبَرِّ لِتُبْرَرْ لِیَبَرَّ لِیَبَرِّ لِیَبْرَرْ لِیُبَرَّ لِیُبَرِّ لِیُبْرَرْ **والنھی عنہ** لَاتَبَرَّ
لَاتَبَرِّ لَاتَبْرَرْ لَاتُبَرَّ لَاتُبَرِّ لَاتُبْرَرْ لَا یَبَرَّلَایَبَرِّلَایَبْرَرْلَایُبَرَّ لَا یُبَرِّ لَا
یُبْرَرْ **الظرف منہ** مَبَرٌّ مَبَرَّانِ مَبَارُّ وَمُبَیْرٌ **والآلۃ منہ** مِبَرٌّمِبَرَّانِ مَبَارُّ
وَمُبَیْرٌ مِبَرَّةٌ مِبَرَّتَانِ مَبَارُّ وَ مُبَیْرَّةٌ مِبْرَارٌ مِبْرَارَانِ مَبَارِیْرُ وَ مُبَیْرِیْرٌ
وَمُبَیْرِیْرَةٌ **افعل التفضیل المذکر منہ** اَبَرُّ اَبَرَّانِ اَبَرُّوْنَ وَاَبَارُّ وَاُبَیْرٌ

والمؤنث منہ بُرّٰی بُرَّیَانِ بُرَّیَاتٌ بُرَرٌ وَ بُرَیْرٰی **فعل التعجب منہ**
مَااَبَرَّہٗ وَاَبْرِرْبِہٖ وَبَرُرَ

مصادر:۔☆**اَللَّذَّةُ** (مزہ لینا) ☆**اَلْبَشَاشَةُ** (کشادہ ہونا)

☆صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل مضاعف ثلاثی از باب
اِسْتِفْعَالٌ جیسے **اَلْاِسْتِمْدَادُ** (مدد چاہنا)

اِسْتَمَدَّ یَسْتَمِدُّ اِسْتِمْدَادًا **فھو**مُسْتَمِدٌّ وَاُسْتُمِدَّ یُسْتَمَدُّ اِسْتِمْدَادًا
فذاك مُسْتَمَدٌّلَمْ یَسْتَمِدَّ لَمْ یَسْتَمِدِّ لَمْ یَسْتَمْدِدْ لَمْ یُسْتَمَدَّ لَمْ یُسْتَمَدِّ لَمْ
یُسْتَمْدَدْ لَایَسْتَمِدُّ لَایُسْتَمَدُّ لَنْ یَّسْتَمِدَّ لَنْ یُّسْتَمَدَّ **الامر منہ** اِسْتَمِدَّ اِسْتَمِدِّ
اِسْتَمْدِدْ لِتُسْتَمَدَّ لِتُسْتَمَدِّ لِتُسْتَمْدَدْ لِیَسْتَمِدَّ لِیَسْتَمِدِّ لِیَسْتَمْدِدْ لِیُسْتَمَدَّ
لِیُسْتَمَدِّ لِیُسْتَمْدَدْ **والنھی عنہ** لَاتَسْتَمِدَّلَاتَسْتَمِدِّ لَاتَسْتَمْدِدْ لَاتُسْتَمَدَّ
لَاتُسْتَمَدِّلَاتُسْتَمْدَدْ لَایَسْتَمِدَّلَایَسْتَمِدِّلَایَسْتَمْدِدْ لَایُسْتَمَدَّلَایُسْتَمَدِّ لَایُسْتَمْدَدْ
الظرف منہ مُسْتَمَدٌّ مُسْتَمَدَّانِ مُسْتَمَدَّاتٌ

مصادر:۔☆**اَلْاِسْتِحْبَابُ** (دوست رکھنا) ☆**اَلْاِسْتِحْقَاقُ** (مستحق ہونا)

☆صرفِ صغیر رباعی مجرد مضاعف رباعی از باب **فَعْلَلَةٌ** جیسے

اَلزَّلْزَلَةُ وَالزِّلْزَالُ (ہلانا)

زَلْزَلَ یُزَلْزِلُ زَلْزَلَةً**فھو** مُزَلْزِلٌ وَزُلْزِلَ یُزَلْزَلُ زَلْزَلَةً **فذاك**
مُزَلْزَلٌ لَمْ یُزَلْزِلْ لَمْ یُزَلْزَلْ لَایُزَلْزِلُ لَا یُزَلْزَلُ لَنْ یُّزَلْزِلَ لَنْ
یُزَلْزَلَ **الامر منہ** زَلْزِلْ لِتُزَلْزَلْ لِیُزَلْزِلْ لِیُزَلْزَلْ **والنھی عنہ**
لَاتُزَلْزِلْ لَاتُزَلْزَلْ لَایُزَلْزِلْ لَایُزَلْزَلْ **الظرف منہ** مُزَلْزَلٌ
مُزَلْزَلَانِ مُزَلْزَلَاتٌ

خاصیاتِ ابواب

خاصیات، خاصیت کی جمع ہے۔ خاصیت وخاصہ ایک ہی معنی میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

خاصہ کی تعریف:۔

دیگر فنون کی اصطلاح میں خاصہ کی تعریف یوں کی جاتی ہے ''خاصہ وہ شے ہے کہ جس چیز میں پائی جائے، اس کے غیر میں نہ پائی جائے۔''
لیکن علمِ صرف کی اصطلاح میں اس کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ ''خاصہ وہ زائد معنی ہے جو معنی لغوی کے علاوہ ہو۔

نوٹ:۔

درجِ ذیل بیان میں ماخذ سے مراد مادۂ اشتقاق ہے۔ چاہے وہ مصدر ہو... یا... اسمِ جامد۔

ثلاثی مجرد کے ابواب کے خواص

(1) ضَرَبَ یَضْرِبُ:۔

(i) اِعطَاءِ مَاخَذ:۔

یعنی کسی کو مدلولِ ماخذ دینا۔ جیسے ''اَجَرَ الْمَرْءَ۔ اس نے ایک مرد کو اجرت دی۔''

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ اجرت (مزدوری) اور مدلولِ ماخذ سے مراد وہ درہم ودینار ونوٹ وغیرہ ہیں کہ جس پر لفظِ اجرت دلالت کررہا ہے۔

(ii) اِطعامِ ماخذ:۔

کسی کو مدلولِ ماخذ کھلانا۔ جیسے ''خَبَزْتُھم۔ یعنی میں نے انھیں روٹی

کھلائی۔''

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ خُبز (روٹی) اور مدلولِ ماخذ وہ روٹی ہے کہ جس پر لفظِ خُبز دلالت کررہا ہے۔

(iii) کثرتِ ماخذ:۔

یعنی مدلولِ ماخذ کا کثیر ہوجانا۔ جیسے وَسَبَ الْاَرضُ۔ یعنی زمین بہت گھاس والی ہوگئی۔

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ وِسب (گھاس) اور مدلولِ ماخذ، اس زمین پر اگنے والی گھاس ہے۔

(2) نَصَرَ یَنْصُرُ:۔

(i) سلب:۔

کسی چیز سے مدلولِ ماخذ کو دور کردینا۔ جیسے قَشَرتُہٗ۔ میں نے اس کا چھلکا اتارا۔

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ ''قِشر (چھلکا)'' اور اس کا مدلول اتارا جانے والا چھلکا ہے۔

(ii) دفعِ ماخذ:۔

یعنی مدلولِ ماخذ کو دور کرنا۔ جیسے بَزَقَ۔ اس نے تھوکا۔

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ بزق (تھوک) اور اس کا مدلول پھینکا جانے والا تھوک ہے۔

(iii) تصییر:۔

کسی چیز کو صاحبِ مدلولِ ماخذ بنا دینا۔ جیسے **مَرَقَ الْقِدْرَ**۔ اس نے ہانڈی میں شوربا زیادہ کیا۔

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظ ''مَرَق (شوربا)'' اور اس کا مدلول وہ شوربا ہے جو ہانڈی میں ڈالا گیا۔

(3) سَمِعَ یَسْمَعُ:۔

(i) وُقوع:۔

یعنی کسی کا مدلولِ ماخذ میں گر پڑنا۔ جیسے **وَحِلَ**۔ وہ کیچڑ میں جا پڑا۔

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ وَحل (کیچڑ) اور مدلولِ ماخذ وہ کیچڑ ہے جس میں کوئی گرا ہے۔

(ii) تَحَوُّل:۔

کسی چیز کا بعینہٖ مدلولِ ماخذ.. یا.. مثلِ مدلولِ ماخذ ہو جانا۔ جیسے **اَسِدَ**۔ یعنی وہ اوصاف وغیرہ میں شیر کی طرح ہو گیا۔

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ اسد (شیر) اور مدلول، شیر کے اوصاف کا حامل شخص ہے۔

(iii) تَعَمُّل:۔

مدلولِ ماخذ کو کام میں لانا.. یا.. مدلولِ ماخذ سے کام نکالنا۔ جیسے **کَلِئَتِ النَّاقَةُ**۔ اونٹنی نے گھاس کھائی۔

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ کَلأ (گھاس) اور مدلول کھائی جانے والی گھاس ہے۔

(4) فَتَحَ یَفْتَحُ:۔

(i) تدریج:۔

یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا۔ جیسے **جَرَعَ الْمَاءَ**۔ اس نے گھونٹ گھونٹ کر کے پانی پیا۔

(ii) اِلباس ماخذ:۔

یعنی کسی کو مدلول ماخذ پہنانا۔ جیسے **لَحَفْتُ الفَقِیْرَ**۔ میں نے فقیر کو لباس پہنایا۔

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ مِلحَف (اوپر کا لباس) اور اس کا مدلول فقیر کو پہنایا جانے والا لباس ہے۔

(iii) اِتّخاذ:۔

یعنی مدلولِ ماخذ کو بنانا.. یا.. مدلولِ ماخذ کو لینا، پکڑنا، اختیار کرنا.. یا.. کسی چیز کو مدلولِ ماخذ بنانا۔ جیسے **جَدَرَ**۔ اس نے دیوار بنائی۔

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ جِدَار (دیوار) اور مدلولِ ماخذ بنائی جانے والی دیوار ہے۔

(5) کَرُمَ یَکْرُمُ:۔

(i) تَعَجُّب:۔

طَمُعَ الرَّجُلُ۔ وہ مرد کتنا لالچ کرنے والا ہے۔

(ii) تَاَلُّمِ ماخذ:۔

یعنی مدلولِ ماخذ تکلیف والم کا محل ہو۔ جیسے **رَحُمَتِ النَّاقَةُ**۔ اونٹنی کو رحم میں تکلیف ہوئی۔

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ رحم (بچہ دانی) اوراس کا مدلول اونٹنی کا رحم ہے۔

(iii) تحول:۔

یعنی کسی چیز کا بعینہ مدلولِ ماخذ..یا..مثلِ مدلولِ ماخذ ہو جانا۔ جیسے جَنُبَ الرِّيْحُ۔ ہوا، جنوبی ہوگئی (یعنی جنوب کی طرف سے چلنے والی ہوگئی۔)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ جنوب، مدلولِ ماخذ جنوبی سمت اور مثلِ مدلولِ ماخذ ہوا ہے۔

(6) حَسِبَ يَحْسِبُ:۔

صیرورت:۔

یعنی کسی چیز کا صاحبِ مدلولِ ماخذ ہو جانا۔ جیسے نَعِمَ الرَّجُلُ۔ مرد صاحبِ نعمت ہوگیا۔

نوٹ:۔

یہاں ماخذ لفظِ نعمت اور مدلول حاصل ہونے والی نعمت ہے۔

ثلاثی مزید فیه کے ابواب کی خاصیات

(1) اِفْعَالٌ:۔

(i) تعدیه:۔

یعنی لازم کا متعدی ہونا..یا..متعدی میں مفعول کا اضافہ ہونا۔ جیسے

خُرُوْجٌ (نکلنا)..سے..اِخْرَاجٌ (نکالنا)

خَرَجَ زَيْدٌ (زید نکلا)..اور..اَخْرَجَ زَيْدٌ عَمْرًا (زید نے عمرو کو نکالا)

اور حَفْرٌ (کھودنا)..سے..اِحْفَارٌ (کھدوانا)

حَفَرَ بَكْرٌ بِئْرًا (بکر نے کنواں کھودا)..اور..

اَحْفَرَ بَكْرٌ زَيْدًا بِئْرًا (بکر نے زید سے کنواں کھدوایا)

(ii) سلب ماخذ:۔

یعنی کسی سے مدلولِ ماخذ کو دور کر دینا۔ اگر فعل لازم ہو تو سلب فاعل سے اور اگر متعدی ہو تو مفعول سے ہوگا۔ جیسے

اَقْسَطَ زَيْدٌ (زید نے اپنی ذات سے ظلم کو دور کیا۔)

اَمْرَضَ زَيْدٌ بَكْرًا (زید نے بکر سے بیماری کو دور کر دیا۔)

نوٹ:۔

پہلی مثال میں ماخذ لفظِ قِسط (ظلم) اور مدلولِ ماخذ زید میں موجود صفتِ ظلم ہے۔ جب کہ دوسری میں ماخذ لفظِ مرض (بیماری) اور مدلولِ ماخذ بکر کا مرض ہے۔

(2) تَفْعِيْلٌ:۔

(i) بلوغ:۔

یعنی کسی چیز کا ماخذ میں پہنچنا..یا..داخل ہونا۔ جیسے عَمَّقَ زَيْدٌ (زید بات کی گہرائی تک پہنچ گیا۔)

نوٹ:۔

یہاں ماخذ عُمق (گہرائی) ہے۔

(ii) نسبت بماخذ:۔

یعنی ماخذ کی طرف کسی چیز کی نسبت کرنا۔ جیسے فَسَّقْتُ زَيْدًا۔ میں نے زید کو فسق کی طرف منسوب کیا۔

نوٹ:۔

یہاں ماخذ فِسق (گناہ) ہے۔

(3) مُفَاعَلَةٌ:۔

(i)مُشَارَکَت:۔

یعنی کسی کام میں دو اشخاص کا اس طرح شریک ہونا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ جیسے **قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًا** (زید اور عمرو نے باہم قتال کیا۔)

(ii)اِبْتِدَاء:۔

یعنی مزید فیہ کا ایسے معنی کے لئے آنا، جس میں اس کا مجرد نہ استعمال ہوا ہو۔ جیسے **قَاسٰی زَيْدٌ** (زید نے سخت تکلیف برداشت کی۔)

اس کا مجرد قسوة ہے جس کا معنی ہے ''سخت و درشت ہونا''۔

(4) تَفَعُّلٌ:۔

(i)تکلف:۔

ماخذ میں تصنع و بناوٹ ظاہر کرنا۔ جیسے **تَشَجَّعَ** (وہ بتکلف بہادر بنا۔)

نوٹ:۔

ماخذ شجاعت (بہادری) ہے۔

(ii) تجنب:۔

مدلولِ ماخذ سے پرہیز کرنا۔ جیسے **تَحَوَّبَ** (اس گناہ سے پرہیز کیا۔)

نوٹ:۔

ماخذ لفظِ حُوب (گناہ) اور مدلول وہ گناہ صغیرہ و کبیرہ جن سے کوئی بچا۔

(5) تَفَاعُلٌ:۔

(i)تخییل:۔

دوسرے کو خود میں ماخذ کا حصول دکھانا حالانکہ وہ حاصل نہ ہو۔ جیسے

تَمَارَضَ زَيْدٌ (زید نے خود کو بیمار ظاہر کیا۔)

نوٹ:۔

ماخذ مرض (بیماری) ہے۔

(ii)موافقت:۔

یعنی کسی باب کا دوسرے باب کا ہم معنی ہونا۔ جیسے

تَعَالٰی بمعنی **عَلَا** (وہ بلند ہوا)

(6) اِفْتِعَالٌ:۔

(i)تصرف:۔

یعنی کسی کام میں جدوجہد کرنا۔ جیسے

اِكْتَسَبَ (اس نے کمائی میں کوشش کی)

(ii)تخییر:۔

فاعل کا اپنے لئے کام کرنا۔ جیسے

اِكْتَالَ زَيْدٌ حِنْطَةً (زید نے اپنے لئے گندم ناپی۔)

(7) اِسْتِفْعَالٌ:۔

(i)طلب:۔

یعنی ماخذ کو طلب کرنا۔ جیسے

اِسْتَطْعَمْتُهٗ (میں نے اس سے کھانا طلب کیا۔)

(ii)وِجدان:۔

یعنی کسی چیز کو پانا۔ جیسے

اِسْتَكْرَمْتُهٗ (یعنی میں نے اسے کریم پایا۔)

(8) اِنْفِعَالٌ:۔

علاج:۔

یعنی کسی باب کا ایسے معنی کے لئے آنا جس کا ادراک حواس ظاہرہ سے ہو سکے۔جیسے

اِنْصَرَفَ (وہ پھرا)

نوٹ:۔
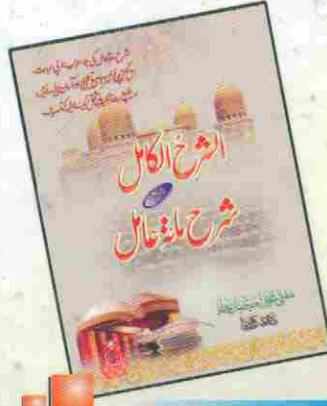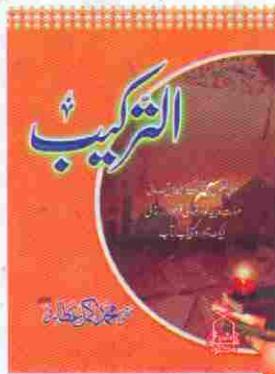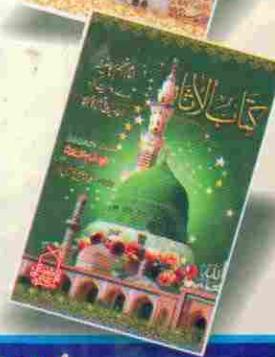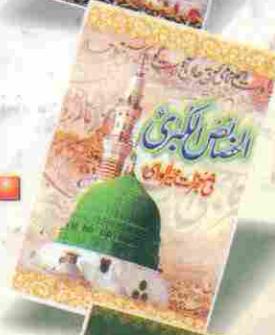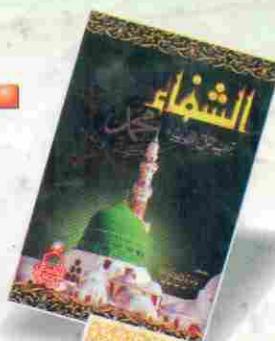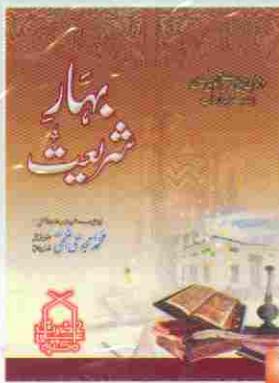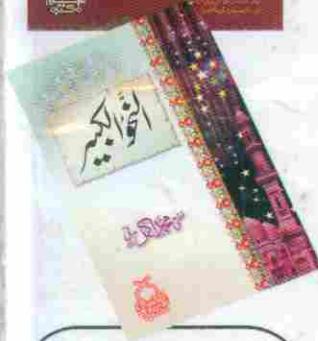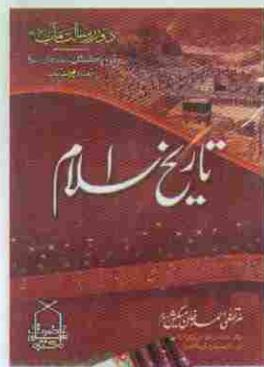
بابِ انفعال میں ہمیشہ لازم والا معنی پایا جائے گا۔

(9) فَعْلَلٌ:۔

قصر:۔

یعنی اختصار کے لئے مرکب سے کوئی کلمہ مشتق کرنا۔جیسے
بَسْمَلَ (اس نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی۔)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆